e-paper www.avadhnama.com
Postal Registration No. GPOLW/MP-50/2012-14 • RNI No. UPURD/2001/6110

روزنامہ اودھ نامہ
avadhnama

قیمت ۳/روپیہ جلد نمبر(۲۳)شمارہ نمبر(۲۱۹) لکھنؤ، اتوار ۱۲-مئی ۲۰۲۴ء، مطابق ۳/ذی قعدۃ الحرام ۱۴۴۵ھ صفحات-۸
Rs.3/- Vol- 23 , Issue, 219 Sunday , May 12 2024 Pages -8

وصیت رجسٹریشن کی لازمیت ختم: الہ آباد ہائی کورٹ

لکھنؤ:11 مئی (پی این ایس) الہ آباد ہائی کورٹ نے اتر پردیش میں وصیت رجسٹریشن کی لازمیت کو ختم کر دیا۔ اب یقیناً اس کی ضرورت نہیں رہے گی۔ اس کے علاوہ ترمیمی ایکٹ 2004 کو بھی کالعدم قرار دے دیا گیا ہے۔ ہائی کورٹ نے اتر پردیش زمینداری کے خاتمے اور لینڈ ریفارمز ایکٹ کی دفعہ 169 کی ذیلی دفعہ 3 کو منسوخ کر دیا ہے۔ ہائی کورٹ نے اس ترمیمی قانون کو انڈین رجسٹریشن ایکٹ کے منافی قرار دیا ہے۔ اس وقت کی حکومت نے 23 اگست 2004 سے وصیت کی رجسٹریشن کو لازمی قرار دیا تھا۔ اس کے ساتھ ہی اب ہائی کورٹ نے کہا ہے کہ اگر وصیت کا اندراج نہیں ہوتا ہے تو وہ ناجائز نہیں ہوگا۔ یہ حکم جسٹس سدھارتھ ورما اور جسٹس اجیت کمار کی ڈویژن بنچ نے دیا ہے۔ ڈویژن بنچ نے یہ حکم چیف جسٹس کی جانب سے بھیجے گئے ریفرنس کو نمٹاتے ہوئے دیا ہے۔

ہاتھرس عصمت دری معاملہ: مسعود احمد ساڑھے تین سال بعد جیل سے رہا

دہلی: ہاتھرس میں اکتوبر 2020ء میں مسعود احمد کو یو اے پی اے اور ای ڈی کیس میں صحافی صدیق کپن اور دیگر کے ساتھ گرفتار کیا گیا تھا۔ مسعود کو ساڑھے تین سال متھرا جیل میں سنگین الزامات کا سامنا کرنے کے بعد بالآخر رہا کیا گیا۔ واضح رہے کہ کئی بار ضمانت کی عرضی مسترد کئے جانے کے بعد الہ آباد ہائی کورٹ نے مئی 2023ء میں ای ڈی کیس میں مسعود کو ضمانت دی تھی۔ بعد میں 12 مارچ 2024ء کو انہیں یو اے پی اے کیس میں بھی ضمانت مل گئی لیکن اہل خانہ کے مطابق ان کی رہائی کے عمل میں تقریباً 2 ماہ لگ گئے۔ یاد رہے کہ مسعود احمد کے علاوہ ایک اور اسٹوڈنٹ لیڈر رؤف شریف، صحافی صدیق کپن، اسٹوڈنٹ لیڈر عتیق الرحمن اور محمد عالم جو اس کیس میں ملزم تھے، بھی اس سے قبل یو اے پی اے اور ای ڈی کیس میں ضمانت پر رہا ہو چکے ہیں۔

فلسطین کو آزاد و خود مختار ریاست کا درجہ دینے کی قرارداد منظور

ترکیہ کا اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں فلسطین سے متعلق مسودہ قرارداد کی منظوری کا خیر مقدم

جینوا (ایجنسی) اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں فلسطین کو مکمل آزاد و خود مختار ریاست کا درجہ دینے کی قرارداد منظور کر لی گئی۔ عالمی ادارے کی جنرل اسمبلی میں قرارداد متحدہ عرب امارات کی جانب سے پیش کی گئی، قرارداد کے حق میں 143 ممالک نے ووٹ دیا، امریکا، اسرائیل، ارجنٹائن اور ہنگری سمیت نو ممالک نے مخالفت کی جبکہ 25 ممالک نے ووٹنگ میں حصہ نہیں لیا۔ اقوام متحدہ کی مکمل رکنیت کے لیے فلسطینیوں کی کوششیں غزہ کی پٹی میں اسرائیلی حملوں کے آغاز کے سات ماہ بعد سامنے آئی ہیں اور ایک ایسے وقت میں کہ جب اسرائیل مقبوضہ مغربی کنارے میں قائم بستیوں میں توسیع کر رہا ہے، جسے اقوام متحدہ نے غیر قانونی عمل قرار دیا ہے۔ واضح رہے کہ ووٹنگ کے بعد فلسطین کو اقوام متحدہ کی رکنیت تو نہیں ملی تاہم فلسطین کو اقوام متحدہ کا مستقل رکن بننے کا اہل تسلیم کر لیا گیا ہے، اقوام متحدہ میں فلسطینی سفیر "ریاض منصور نے جنرل اسمبلی سے خطاب کرتے ہوئے کہا" کہ ہم امن چاہتے ہیں اور ہم آزادی چاہتے ہیں۔ خبر رساں ایجنسی اے ایف پی کے مطابق اسرائیل نے جمعے کو رفح پر بمباری کی ہے۔ قبل ازیں مصر کے دارالحکومت قاہرہ میں مذاکرات کاروں نے فائر بندی کے لیے کسی معاہدے پر پہنچے بغیر بات چیت چھوڑ دی۔ اے ایف پی کے نمائندوں نے رفح پر توپ خانے سے کی جانے والی گولہ باری کا

اس موقعے پر مشاہدہ کیا جب امریکی صدر جو بائیڈن نے ایک انٹرویو میں اس عزم کا اظہار کیا کہ اگر جنوبی غزہ شہر پر بڑا حملہ کیا گیا تو اسرائیل کے لیے توپوں کے گولے اور دیگر ہتھیاروں کی فراہمی روک دی جائے گی۔ یہ پہلا موقع ہے کہ بائیڈن نے اسرائیل پر امریکہ کا حتمی دباؤ بڑھایا اور سالانہ تین ارب ڈالر کی مجموعی فوجی امداد بند کرنے کی بات کی۔ قبل ازیں امریکہ نے اسرائیل سے رفح سے باہر رہنے کی بار بار اپیل کی۔

ترکیہ نے اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں فلسطین سے متعلق مسودہ قرارداد کی منظوری کا خیر مقدم کیا ہے۔ وزارت خارجہ کی طرف سے جاری کردہ تحریری بیان میں کہا گیا ہے کہ "ہم اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے فیصلے کا خیر مقدم کرتے ہیں، جس سے فلسطین کو وسیع تر حقوق اور مراعات کے ساتھ اقوام متحدہ کی سرگرمیوں میں حصہ لینے کی اجازت ملے گی۔" "اس فیصلے نے ایک بار پھر فلسطینی عوام کے اپنی ریاست کے حق اور دو ریاستی حل کے لیے بین الاقوامی برادری کی بھاری اکثریت کی مضبوط حمایت کا مظاہرہ کیا ہے۔" بیان میں عالمی برادری سے مطالبہ کیا گیا ہے کہ وہ "غزہ میں اسرائیل کی بربریت کو روکنے کے لیے ٹھوس اقدامات کرے" اور "ریاست فلسطین کو تسلیم کرے۔"

'مودی جیتے تو امت شاہ کو وزیر اعظم بنائیں گے'

آئندہ 2 ماہ میں یوگی کو ختم کردیں گے، کیجریوال کا بی جے پی پر بڑا حملہ
مودی کا ایک قوم ایک لیڈر کے خطرناک مشن کو مکمل کرنے کا ارادہ ہے: کیجریوال

جیل سے باہر آنے کے بعد دہلی میں اروند کیجریوال کا پہلا روڈ شو، حامیوں کی امڈی بھیڑ

عام آدمی پارٹی (اے اے پی) کے کنوینر اور دہلی کے وزیر اعلی اروند کیجریوال نے ہفتہ کو تہاڑ جیل سے باہر آنے کے ایک دن بعد، پنجاب کے وزیر اعلی بھگونت مان کے ساتھ جنوبی دہلی کے حلقے میں اپنا پہلا روڈ شو کیا۔ اس دوران کیجریوال نے کہا کہ وہ دہلی حکومت کو مفلوج کرنے کے لیے سب کچھ روکنا چاہتے ہیں، میں آمریت کے خلاف لڑ رہا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ میری غلطی یہ ہے کہ میں نے دہلی کے لوگوں کو صحت کی بہتر سہولیات فراہم کیں۔ انہوں نے مجھے جیل میں 15 دن تک انسولین نہیں دی۔

نئی دہلی، 11 مئی (یواین آئی) دہلی کے وزیر اعلی اور عام آدمی پارٹی (آپ) کے کنوینر اروند کیجریوال نے ہفتہ کو وزیر اعظم نریندر مودی پر براہ راست حملہ کرتے ہوئے کہا کہ اگر بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) لوک سبھا انتخابات جیت جاتی ہے تو سبھی اپوزیشن جماعتوں کے لیڈروں کو جیلوں میں ڈال کر ایک قوم ایک لیڈر کا خطرناک مشن پورا کریں گے۔ مسٹر کیجریوال نے آج یہاں ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی نے آپ کو کچلنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی۔ پارٹی کے چار بڑے لیڈروں کو جیل بھیجنے کے بعد بھی ان کی پارٹی اور مضبوط ہو کر ابھری ہے۔ وزیر اعظم آپ کو کچلنا چاہتے ہیں۔ مودی کا یہ عمل جمہوریت نہیں ہے، ملک کے عوام اسے پسند نہیں کرتے۔ دہلی کے وزیر اعلی نے کہا کہ وزیر اعظم کہہ رہے ہیں کہ وہ کرپشن کے خلاف لڑ رہے ہیں لیکن انہوں نے ملک کے بدعنوان ترین لوگوں کو اپنی پارٹی میں شامل کر لیا ہے۔ اگر وہ بدعنوانی کے خلاف لڑنا چاہتے ہیں تو انہیں کیجریوال سے سیکھنا پڑے گا۔ وزیر اعظم صاحب اہل وطن کو بیوقوف سمجھنے کی غلطی نہ کریں۔ وزیر اعلی نے کہا کہ وزیر اعظم نے بہت خطرناک مشن شروع کیا ہے۔ وہ ایک قوم ایک لیڈر کے راستے پر چل رہے ہیں، جس میں وہ ہم تمام اپوزیشن کو ختم کر دیں گے۔ اگر وہ الیکشن جیت گئے تو باقی تمام اپوزیشن لیڈر جیل میں ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم اپنی ہی پارٹی کے رہنماؤں کی سیاست کو بھی ختم کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ اگر وہ اس بار الیکشن جیتتے ہیں تو وہ اتر پردیش کے وزیر اعلی یوگی آدتیہ ناتھ کی جگہ بھی لیں گے۔ اس سے پہلے وہ کئی ریاستوں میں بی جے پی کے سینئر لیڈروں کو سائیڈ لائن کرنے کا کام کر چکے ہیں۔ مسٹر کیجریوال نے کہا "آج ایک آمر شخص ملک کی جمہوریت کو تباہ کرنا چاہتا ہے۔ اس لئے وہ 140 کروڑ اہل وطن سے ملک کی جمہوریت کو بچانے کی اپیل کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جمہوریت کو بچانے کے لیے وہ پورے ملک میں جائیں گے۔ وزیر اعلی نے کہا کہ مسٹر مودی اپنے لئے ووٹ نہیں مانگ رہے ہیں بلکہ وہ وزیر داخلہ امت شاہ کو وزیر اعظم بنانا چاہتے ہیں کیونکہ وزیر اعظم اگلے سال 17 ستمبر کو 75 سال کے ہو جائیں گے۔ مسٹر کیجریوال نے کہا کہ 4 جون کے بعد بھارتی جنتا پارٹی (بی جے پی) کی حکومت نہیں بن رہی ہے۔ تمام ریاستوں میں بی جے پی کی سیٹیں کم ہو رہی ہیں۔ کسی ایک ریاست میں بھی ان کی سیٹیں نہیں بڑھ رہی ہیں۔ ملک میں انڈیا اتحاد کی حکومت بنے گی اور آپ بھی اس میں ساجھیدار ہوگی اور دہلی کو مکمل ریاست کا درجہ دیں گے۔ پنجاب کے وزیر اعلی بھگونت مان نے کہا "پورے ملک نے دیکھا ہے کہ ملک کے مقبول ترین لیڈر اروند کیجریوال کے ساتھ کیا ہوا۔ مسٹر اروند کیجریوال صرف ایک شخص نہیں بلکہ ایک سوچ ہیں۔ انسان کو گرفتار کیا جا سکتا ہے لیکن سوچ کو قید نہیں کیا جا سکتا۔ تین مرحلوں کے انتخابات کے بعد وزیر اعظم نریندر مودی کو پتہ چل گیا ہے کہ اس بار چار سو نہیں، اس بار بیڑا پار بھی نہیں ہوگا۔ یہ لوک سبھا انتخابات جمہوریت کو بچانے کے لیے ہیں۔ دس سال اقتدار میں رہنے کے بعد وزیر اعظم منگل سوتر پر ووٹ مانگ رہے ہیں، یہ شرم کی بات ہے۔ قبل ازیں مسٹر کیجریوال نے کناٹ پلیس میں واقع ہنومان مندر میں پوجا کی۔ اس کے ساتھ ان کی اہلیہ سنیتا کیجریوال اور مسٹر مان بھی موجود تھے۔ ہنومان مندر میں پوجا کرنے کے بعد مسٹر کیجریوال قدیم شیو اور شنی مندر گئے۔ واضح رہے کہ سپریم کورٹ نے مبینہ ایکسائز پالیسی گھوٹالہ سے متعلق منی لانڈرنگ کیس میں وزیر اعلی کے دفتر جانے پر پابندی سمیت کئی دیگر شرائط کے ساتھ جمعہ کو مسٹر کیجریوال کو یکم جون تک عبوری ضمانت دے دی۔ وزیر اعلی کو 50 دن کی گرفتاری (39 دن کی عدالتی تحویل اور 11 دن کی انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ کی حراست) کے بعد کل شام تہاڑ جیل سے رہا کیا گیا ہے۔

گمان میں نہ رہیں، پی ایم مودی ہی ملک کی قیادت کرتے رہیں گے
کیجریوال کے بیان پر امت شاہ کا جواب

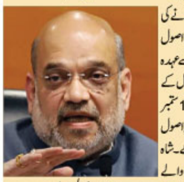

ہفتہ کو مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ یہ واضح کرنے کی کوشش کی۔ بی جے پی کے آئین میں ایسا کوئی اصول نہیں ہے کہ جو لیڈر 75 سال کی عمر کو پہنچ گیا ہو اسے عہدہ نہیں رکھنا چاہیے۔ دہلی کے وزیر اعلی اروند کیجریوال کے اس بیان پر تبصرہ طلب کیا گیا تھا کہ پی ایم مودی 17 ستمبر کو 75 سال کے ہو رہے ہیں۔ اور انہوں نے یہ اصول بنایا ہے کہ لیڈر 75 سال بعد ریٹائر ہو جائیں گے۔ شاہ نے کہا کہ مودی جی نہ صرف یہ مدت پوری کرنے والے ہیں۔ بلکہ مستقبل میں بھی ملک کی قیادت کرتے رہیں گے۔ بی جے پی میں کوئی الجھن نہیں ہے۔ وہ ابہام پیدا کرنا چاہتے ہیں۔ امیت شاہ نے ایک پریس کانفرنس میں کہا، "میں اروند کیجریوال اینڈ کمپنی اور پورے ہندوستان کے اتحاد سے کہنا چاہتا ہوں کہ مودی جی کے 75 سال کے ہونے پر آپ کو خوش ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔ یہ بی جے پی کے آئین میں کہیں نہیں لکھا ہے۔" امیت شاہ نے تلنگانہ کے وزیر اعلی اے سے ملاقات کی۔ ریونت ریڈی کو ان کے اس تبصرہ پر تنقید کا نشانہ بنایا گیا تھا کہ کوئی نہیں جانتا کہ سرجیکل اسٹرائیک ہوئی ہے یا نہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ 'اقلیتی ووٹ بینک کے لیے ان کا لالچ اتنا بڑھ گیا ہے کہ وہ سرجیکل اسٹرائیکس پر تنقید کر رہے ہیں'۔

شہزادوں کو ان کی عمر سے بھی کم سیٹیں ملیں گی: مودی

بیجو جنتا دل کی حکومت کے جانے کی الٹی گنتی شروع: پی ایم

چترا۔(ایجنسی) جھارکھنڈ کے چترا میں ایک جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ آج میں ملک میں جہاں بھی جاتا ہوں، ملک کے کونے کونے سے ایک ہی آواز ایک ہی اعتماد کے ساتھ آ رہی ہے۔ پھر ایک بار مودی حکومت۔ ووٹنگ کے آخری تین مرحلوں کے رجحانات کے بعد مجھے معلوم ہوا کہ اس نے ایسا کیوں کہا ہے۔ کیونکہ وہ جان چکے ہیں کہ کانگریس اور اس کے اتحادیوں کو مل کر اتنی سیٹیں نہیں ملیں گی جتنی تسلیم شدہ اپوزیشن چاہتی ہے۔ اگر ہم ضم ہو جاتے ہیں تو ہمارا پورا گروپ (انڈی الائنس) ایک جائز اپوزیشن کے طور پر تسلیم کیا جائے گا۔ راہل گاندھی کو نشانہ بناتے ہوئے پی ایم مودی نے کہا کہ شہزادے کو ان کی عمر سے کم سیٹ ملنے والی ہے۔ تین مرحلوں کے انتخابات کے بعد ہی کانگریس اور اس کے اتحادیوں نے ایک طرح سے اپنی شکست تسلیم کر لی ہے۔ انڈی کولیشن کے ایک بہت ہی سرکردہ رہنما کا دیا گیا بیان بہت سوچا سمجھا بیان ہے اور انتہائی مایوسی سے جنم لینے والا بیان ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ انتخابات کے بعد تمام چھوٹی سیاسی جماعتوں کو کانگریس میں ضم کر دیا جائے۔

وزیر اعظم نریندر مودی نے ہفتہ کو کہا کہ اوڈیشہ میں بیجو جنتا دل (بی جے ڈی) کی حکومت کی رخصتی کی الٹی گنتی شروع ہو گئی ہے اور 4 جون کو مکمل ہو جائے گی۔ آج یہاں لوک سبھا اور اسمبلی انتخابات کے لیے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے امیدواروں کی حمایت میں ایک انتخابی ریلی سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر مودی نے کہا کہ بی جے پی کے اوڈیشہ میں پیدا ہونے والے وزیر اعلیٰ اس بار حلف لیں گے اور یہ مودی کی گارنٹی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اوڈیشہ کا فخر اور ثقافت خطرے میں ہے اور بی جے پی ریاست کو گروی رکھنے کی اجازت نہیں دے گی۔ انہوں نے لوگوں سے اپیل کی کہ وہ پٹاخے پھوڑ کر اور ڈھول بجا کر چیف منسٹر نوین پٹنائک کو شاندار وداعی دیں۔ انہوں نے الزام لگایا کہ مسٹر پٹنائک زمینی حقیقت سے کٹے ہوئے ہیں اور لوگوں سے جڑے نہیں ہیں۔ وہ عوام کے مسائل کو نہیں سمجھ سکے اور ریاست کے لوگوں کے ہنر اور صلاحیتوں کو سمجھنے میں بھی ناکام رہے۔ وزیر اعلیٰ پر طنز کرتے ہوئے انہوں نے لوگوں سے کہا کہ وہ ان سے (وزیر اعلیٰ) ایک سوال پوچھیں کہ اگر اتفاق سے وہ کانٹابانجی اسمبلی حلقہ میں انتخابی مہم چلاتے ہیں تو اپنی روایتی ہنجلی اسمبلی سیٹ کے علاوہ انہیں 10 گاؤں کے نام بتائیں۔ وہ حلقہ جہاں سے وہ الیکشن لڑ رہے ہیں۔ انہوں نے کہا، "مجھے یقین ہے کہ وزیر اعلیٰ کانٹابانجی اسمبلی حلقہ کے دس گاؤں کا نام نہیں بتا سکیں گے۔" وزیر اعظم نے کہا کہ اوڈیشہ قدرتی وسائل سے مالا مال ہے لیکن اس کے لوگ غربت سے نبرد آزما ہیں اور آج بھی یہ ملک کی غریب ترین ریاستوں میں سے ایک ہے۔ اس افسوسناک صورتحال کے لیے بی جے ڈی حکومت کو ذمہ دار ٹھہراتے ہوئے انہوں نے لوگوں سے پٹنائک حکومت کو الوداع کرنے اور لوک سبھا اور اسمبلی انتخابات میں بی جے پی امیدواروں کے حق میں اپنا حق رائے دہی استعمال کرنے کی اپیل کی، تاکہ ریاست میں ڈبل انجن والی حکومت قائم ہو۔ مسٹر مودی نے کہا کہ بی جے ڈی حکومت کے 25 سالہ دور میں اس کے لیڈر بڑے بڑے بنگلے اور کاروں سے امیر ہو گئے لیکن عوام غریب ہی رہے۔ لوگوں کی نقل مکانی جاری ہے۔ انہوں نے بی جے ڈی حکومت پر سخت نکتہ چینی کی کہ وہ ریاست کے کسانوں کو ایم ایس پی اور ان کی زمینوں کو آبپاشی کی سہولیات فراہم نہ کر کے دھوکہ دے رہی ہے۔

سیتاپور: کنبے کے 5 افراد کا قتل کرنے کے بعد خود کو بھی ماری گولی

سیتاپور:11 مئی (یواین آئی) اتر پردیش کے ضلع ستیاپور میں ایک شخص نے ہفتہ کو مبینہ طور سے اپنے ہی کنبے کے پانچ افراد بشمول تین بچے، بیوی اور ماں کا قتل کرنے کے بعد خود کی گولی مار کر خودکشی کر لی۔ سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ایس پی) چکریش مشرا نے بتایا کہ پلہاپور باشندہ انوراگ سنگھ (45) نے اپنے کنبے کے پانچ افراد کا رام پور متھرا علاقے میں قتل کر دیا۔ انہوں نے بتایا کہ نشے میں مست ہونے ساتھ ساتھ سنگھ ذہنی طور سے معذور بھی تھا۔ انہوں نے بتایا کہ ہفتہ کی صبح انوراگ نے اپنی ماں ساوتری (62)، بیوی پرینکا (40)، بیٹے ارناؤ (12)، آدتیہ (08)، اور بیٹی اروی (08) کو گولی مار دی۔ مشرا نے بتایا اس کے بعد انوراگ نے خود کی بھی گولی مار کر خودکشی کر لی۔ واقعہ کے پیچھے کی وجوہات ابھی واضح نہیں ہو سکی ہیں۔ معاملے کی ہر اینگل سے تفتیش کی جا رہی ہے۔ پولیس ذرائع نے بتایا کہ سینئر افسر بشمول فورنسک ٹیم کے موقع واردات پر موجود ہیں اور پورے علاقے کی تفتیش کی جا رہی ہے۔

معاملہ سنگین نہیں ہے، ثابت ہوا تو خود کو پھانسی پر لٹکا لوں گا

برج بھوشن شرن سنگھ نے ایک بار پھر پرانی دھن بجائی

گونڈہ۔ خواتین پہلوانوں کے جنسی استحصال کے الزامات کا سامنا کرنے والے بی جے پی کے قیصر گنج کے ایم پی برج بھوشن شرن سنگھ نے کہا ہے کہ یہ معاملہ سنجیدہ نہیں ہے۔ وہ ڈیڑھ سال سے اس کا شکار ہیں۔ اس نے ایک بار پھر پرانی دھن بجائی۔ کہا کہ الزامات ثابت ہوئے تو پھانسی پر لٹکا دیں گے۔ انہوں نے یہ دعویٰ نواب گنج کے وشنوہر پور میں واقع کیمپ آفس میں میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ دہلی کے راؤس ایونیو ڈسٹرکٹ کورٹ میں واقع ایم پی۔ ایم ایل اے کی خصوصی عدالت میں الزامات طے کرنے کے بعد، انڈین ریسلنگ فیڈریشن کے سابق صدر اور ایم پی برج بھوشن نے کہا کہ اب انہیں بھی جرح، بحث اور ثبوت پیش کرنے کا موقع ملے گا۔ جنسی استحصال کے الزامات پر انہوں نے کہا کہ یہ سارا معاملہ جھوٹا ہے۔ عدالت میں سب کچھ واضح ہو جائے گا۔ عدالت میں الزامات طے کرنے کے سوال پر انہوں نے کہا کہ یہ انصاف کا عمل ہے۔ عدالت نے چارج شیٹ کے کچھ حصوں کو چھوڑ دیا ہے اور کچھ کو قبول کر لیا ہے۔ عدالتی عمل کا خیر مقدم کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ میرے صاحب الیکشن لڑ رہے ہیں۔ الیکشن جیتنے کے بعد پھر بات ہوگی۔ امت شاہ کی آمد کے سلسلے میں ہفتہ کو ڈی ایم نیہا شرما اور ایس پی ونیت جیسوال نے عہدیداروں کے ساتھ ایل بی ایس پی جی کالج کی سائنس فیکلٹی میں بنائے گئے ہیلی پیڈ اور میٹنگ کی جگہ کا جائزہ لیا۔ ایس پی ونیت جیسوال نے اے ایس پی منوج کمار راوت اور رادھیشیام رائے سے کہا کہ سیکورٹی سے متعلق تمام انتظامات آسان ہونے چاہئیں۔ وزیر داخلہ امت شاہ کا ہیلی کاپٹر اتوار کی سہ پہر 1.53 بجے ایل بی ایس کالج کے سائنس فیکلٹی کیمپس میں اترے گا۔ اس کے بعد وہ 2.53 بجے کالج کیمپس میں اجتماع سے خطاب کریں گے۔ وزیر داخلہ امیت شاہ کی عوامی میٹنگ دیوی پٹن ڈویژن کی گونڈا، قیصر گنج، بہرائچ اور شراوستی لوک سبھا سیٹوں کو انتخابی رنگ دینے کے ساتھ سیاسی پیغام دے گی۔

مدھیہ پردیش کے آٹھ پارلیمانی حلقوں میں انتخابی مہم کا شور ختم

بھوپال، 11 مئی (یواین آئی) لوک سبھا انتخابات کے چوتھے مرحلے کے تحت مدھیہ پردیش کے آٹھ پارلیمانی حلقوں میں انتخابی مہم کی آخری تاریخ ختم ہونے کے ساتھ ہی انتخابی شور آج شام ختم ہو گیا۔ دیواس، اجین، مندسور، رتلام، دھار، اندور، کھرگون اور کھنڈوا میں انتخابی مہم کا آخری وقت شام 6 بجے ختم ہو گیا۔ اب امیدوار گھر گھر رابطہ کر سکیں گے اور کوئی باہر والا ان علاقوں میں نہیں رہ سکے گا۔ ان علاقوں میں 13 مئی کو صبح 7 بجے سے شام 6 بجے تک ووٹنگ ہوگی۔ انتخابی مہم کے آخری دن بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) اور کانگریس کے رہنماؤں نے اپنے اپنے علاقوں میں انتخابی مہم میں پوری طاقت لگا دی۔ بی جے پی کی جانب سے وزیر اعلیٰ ڈاکٹر موہن یادو، ریاستی بی جے پی صدر وشنودت شرما اور دیگر قائدین اور کانگریس کی جانب سے ریاستی صدر جیتو پٹواری اور سابق مرکزی وزیر ارون یادو نے انتخابی مہم میں حصہ لیا۔ ریاستی بی جے پی کے مطابق وزیر اعلیٰ ڈاکٹر یادو نے ریاست میں لوک سبھا انتخابات کے حصہ کے طور پر چار مرحلوں میں 139 میٹنگوں سے خطاب کیا۔ اس کے ساتھ ساتھ 49 روڈ شو بھی کیے گئے۔ چیف منسٹر نے تمام 29 لوک سبھا حلقوں میں انتخابی مہم چلائی اور اس دوران انہیں 178 اسمبلی حلقوں تک پہنچنے کا موقع ملا۔ 25 امیدواروں کے پرچہ نامزدگی داخل کرنے کے وقت ڈاکٹر یادو بھی موجود تھے۔ انہوں نے مہم کے دوران 13 اضلاع میں رات میں آرام بھی کیا۔ چیف الیکٹورل آفیسر انوپم راجن نے کہا کہ ووٹنگ کے مقررہ اختتام سے 48 گھنٹے قبل پارلیمانی حلقہ میں انتخابی مہم کو روکنے کا انتظام ہے۔ انتخابی مہم کی آخری تاریخ ختم ہونے کے بعد، باہر کے علاقوں کے وہ لوگ جو اس لوک سبھا پارلیمانی حلقہ کے ووٹر نہیں ہیں، انہیں اس حلقہ کو چھوڑنا ہوگا۔ اس کے لیے ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر کی جانب سے ایک بھرپور مانیٹرنگ مہم بھی چلائی جا رہی ہے۔ الیکشن کمیشن کی جانب سے فراہم کردہ معلومات کے مطابق ان آٹھ پارلیمانی حلقوں کے لیے کل ملا کر 74 امیدوار میدان میں ہیں۔ ان میں دیواس اور مندسور میں آٹھ۔ آٹھ، کھنڈوا میں 11، کھرگون میں پانچ، رتلام میں 12، دھار میں سات، اندور میں 14 اور اجین میں نو امیدوار شامل ہیں۔ اس مرحلے میں ریاست کی اندور پارلیمانی سیٹ ان دنوں سب سے زیادہ زیر بحث ہے۔ کانگریس نے یہاں سے اکشے کانتی بام کو اپنا باضابطہ امیدوار قرار دیا تھا، لیکن پرچہ نامزدگی واپس لینے کے دن ہی انہوں نے سب کو حیران کر دیا اور نہ صرف اپنا پرچہ نامزدگی واپس لے لیا، بلکہ کانگریس کو الوداع کہہ کر بی جے پی میں شامل ہو گئے۔ اس کے بعد اب اندور سے کانگریس کا کوئی با اختیار امیدوار انتخابی میدان میں نہیں ہے۔

الیکٹورل بانڈ گھوٹالہ کی SIT تحقیقات سے متعلق عرضی پر جلد سماعت ہوگی: پرشانت بھوشن

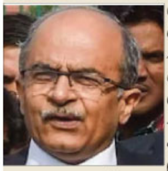

کولکتہ۔ انتخابی بانڈز کو ہندوستانی جمہوریت کی تاریخ کا سب سے بڑا گھوٹالہ قرار دیتے ہوئے، وکیل پرشانت بھوشن نے ہفتے کے روز کہا کہ سپریم کورٹ جلد ہی ایک درخواست پر سماعت شروع کرے گی جس میں کارپوریٹ اداروں اور سیاسی جماعتوں کے درمیان "فائدہ کے بدلے" انتظامات کا الزام لگایا گیا ہے۔ اسپیشل انویسٹی گیشن ٹیم (SIT) کے ذریعہ تحقیقات کرنے کے لئے بنایا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سپریم کورٹ کے ریٹائرڈ جج کی نگرانی میں ایک آزاد اور غیر جانبدار ایس آئی ٹی تشکیل دی جانی چاہئے۔ بھوشن نے کولکتہ پریس کلب میں کہا، "عدالت عظمیٰ میں دائر درخواست پر جلد ہی سماعت شروع ہوگی جس میں ایس آئی ٹی کی تشکیل کی درخواست کی گئی ہے۔ سپریم کورٹ کے ریٹائرڈ جج کی نگرانی میں ایک غیر جانبدار ایس آئی ٹی تشکیل دی جائے۔ سی بی آئی (سینٹرل بیورو آف انویسٹی گیشن) اور انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) کو ایس آئی ٹی میں شامل نہیں کیا جانا چاہئے کیونکہ بھوشن نے کہا کہ تحقیقات سے پتہ چل جائے گا کہ "انتخابی بانڈ گھوٹالے" میں کون ملوث ہے اور پیسہ کیسے سیاسی جماعتوں سے وصول کیا جائے۔

غزہ پر اسرائیلی جارحیت میں کم ازکم 34,971 فلسطینی ہلاک

حماس نے غزہ میں اسیر یرغمالیوں کی ویڈیو جاری کی، رفح آپریشن جاری رہا تو اسرائیل کے ساتھ امن معاہدہ منسوخ کر سکتے: مصر کا انتباہ

غزہ: (ایجنسی)۔غزہ کی وزارت صحت نے ہفتے کو بتایا کہ سات اکتوبر سے اب تک حماس-اسرائیل جنگ میں فلسطینی علاقے میں کم ازکم 34،971 فلسطینی ہلاک ہو چکے ہیں۔

وزارت نے ایک بیان میں کہا ہے کہ مذکورہ تعداد میں گذشتہ 24 گھنٹوں کے دوران ہونے والی کم از کم 28 اموات شامل ہیں۔ نیز وزارت نے کہا کہ سات اکتوبر کے حملے کے نتیجے میں جنگ شروع ہونے کے بعد سے 78،641 افراد زخمی ہو چکے ہیں۔

حماس کے مسلح ونگ عزالدین القسام بریگیڈز نے ہفتے کے روز غزہ میں حماس کے ہاتھوں یرغمال ایک شخص کی ویڈیو جاری کی اور فوٹیج میں اسے زندہ دکھایا گیا۔اس شخص کو 11 سیکنڈ کے کلپ میں بولتے ہوئے دیکھا گیا ہے جس پر عربی اور عبرانی میں متن لکھا ہوا ہے: "وقت ختم ہو رہا ہے۔ آپ کی حکومت جھوٹ بول رہی ہے۔" گروپ کے ٹیلی گرام چینل پر پوسٹ کی گئی ویڈیو اور یرغمالیوں کو دباؤ میں بولتے ہوئے دکھانا۔۔ یہ غزہ میں قیدیوں کی ایک ماہ سے بھی کم عرصے میں تیسری مرتبہ جاری کردہ فوٹیج تھی۔ 27 اپریل کو گروپ نے ایک ویڈیو جاری کی جس میں دو یرغمالیوں کیتھ سیگل اور اومری میرن کو زندہ دکھایا گیا۔اس سے تین دن پہلے اس نے ایک اور ویڈیو نشر کی تھی جس میں یرغمالی ہرش گولڈ برگ۔پولن کو زندہ دکھایا گیا تھا۔سات اکتوبر کے حملے میں تقریباً 250 افراد کو اغوا کر کے غزہ کی پٹی میں لے جایا گیا تھا۔

اسرائیلی حکام کے مطابق ان میں سے 128 بدستور فلسطینی علاقے میں اسیر ہیں جن میں سے 36 ہلاک ہو چکے ہیں۔

اسرائیلی میڈیا نے رپورٹ کیا ہے کہ مصری حکام نے امریکی انٹیلی جنس ڈائریکٹر ولیم برنز کو اسرائیل کو رفح آپریشن روکنے کی ضرورت سے آگاہ کیا تا کہ امن معاہدہ منسوخ نہ ہو۔ اسرائیلی اخبار "معاریف" نے رپورٹ کیا ہے کہ مصری حکام نے حال ہی میں مصر کا دورہ کرنے والے امریکی انٹیلی جنس کے ڈائریکٹر کو اسرائیل پر شدید دباؤ ڈالنے اور اسے رفح میں اپنا آپریشن ختم کرنے اور سنجیدگی سے مذاکرات کی طرف واپس آنے پر مجبور کرنے کی ضرورت سے آگاہ کیا ہے۔ مصر نے آگاہ کیا ہے کہ ایسا نہ ہوا تو قاہرہ اسرائیل کیساتھ امن معاہدہ منسوخ کر سکتا ہے۔ اخبار نے یہ بھی اطلاع دی ہے کہ غزہ پر جنگ کے آغاز کے بعد پہلی مرتبہ قاہرہ امدادی ٹرک ڈرائیوروں سے رفح کراسنگ کے مصری جانب کے علاقے کو خالی کرنے کے لیے کہہ رہا ہے۔ مصر غزہ میں سکیورٹی کی خرابی کے خدشہ کے پیش نظر رفح کی کراسنگ کی اپنی طرف کے علاقے میں حفاظتی اقدامات مضبوط بنا رہا ہے۔ منگل کو اسرائیلی فوج نے اعلان کیا تھا کہ اس نے پیر کے روز شروع ہونے والے فوجی آپریشن میں غزہ کی پٹی کو مصری سرزمین سے الگ کرنے والی رفح کی زمینی گزرگاہ کی فلسطینی طرف کا مکمل کنٹرول سنبھال لیا ہے۔دریں اثنا مصری وزارت خارجہ نے موجودہ ثالثی کی کوششوں کو کامیاب بنانے کے لیے تمام بین الاقوامی کوششوں کو جاری رکھنے کی ضرورت پر زور دیا اور فریقین پر زور دیا ہے کہ وہ لچک کا مظاہرہ کریں اور معاہدے تک پہنچنے کے لیے ضروری اقدامات کریں۔ مصر کے وزیر خارجہ سامح شکری نے جمعہ کو امریکہ، فرانس اور برطانیہ کے وزرائے خارجہ کے ساتھ غزہ کی پٹی میں ہونے والی پیش رفت، انسانی ہمدردی کی صورتحال اور مذاکرات کی موجودہ صورتحال پر بات چیت کی اور جامع جنگ بندی کے معاہدے کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کی ضرورت پر زور دیا۔

اسرائیل نے اسلحے کے استعمال کے قوانین کو پامال کیا ہے: امریکی حکام

واشنگٹن: (ایجنسی)۔امریکی صدر کا بیان اسرائیل کے لیے امریکی پالیسی کا ایک اہم سنگ میل قرار دیا جا رہا ہے۔ البتہ اس حوالے سے امریکی حکومت کی ایک رپورٹ آج سامنے آنے والی ہے جس میں بتایا جائے گا کہ اسرائیل نے اسلحے کے استعمال کے قوانین کی کس حد تک پاسداری کی ہے یا قوانین کو کس حد تک توڑا ہے۔دریں اثنا ماہرین اور سابق امریکی حکام نے تصدیق کی ہے کہ اسرائیلی افواج نے جنگی قوانین اور ہتھیاروں کے استعمال کے لیے مقرر کردہ امریکی معیارات کی خلاف ورزی کی ہے۔ امریکی قانونی نقطہ نظر سے غزہ میں

جنگ کے دوران بہت سے قوانین کو نظر انداز کیا گیا تھا مگر اس کے باوجود اسرائیل میں ہتھیاروں کا بہاؤ جاری ہے۔ جوش پال جو اس سے قبل محکمہ خارجہ میں ہتھیاروں کی منتقلی میں کام کر چکے ہیں اور سب سے سینیر امریکی اہلکار ہیں، نے اسی وجہ سے اپنے عہدے سے استعفیٰ دے دیا تھا۔ دوسری طرف چارلس بلاہا جنہوں نے 2016ء اور 2023ء کے درمیان اسٹیٹ ڈپارٹمنٹ کے دفتر برائے سلامتی اور انسانی حقوق کے ڈائریکٹر کے طور پر خدمات انجام دیں نے کہا کہ "جب آپ غزہ میں ان گرائی جانے والی عمارتوں کو دیکھیں، جہاں لوگ ان کے نیچے پھنسے ہوئے تھے تو امکان ہے کہ اس تباہی میں ہمارا بھی کردار ہے"۔ جب کہ کچھ ماہرین کا خیال تھا کہ امریکہ ہمیشہ سے ہی اس بات میں پر زور دیتا رہا ہے کہ وہ بین الاقوامی قانون کو کس طرح لاگو کرتا ہے اور انسانی حقوق کے خدشات کو حقیقی سیاست کے ساتھ متوازن کرنے کے لیے کیا کر رہا ہے۔ لیکن غزہ میں اسرائیلی جنگ کے لیے اس کی مسلسل مادی حمایت نے کئی سابق عہدیداروں میں ردعمل کو بڑھاوا دیا، جن کا خیال تھا کہ انتظامیہ غیر ملکی اتحادیوں کی فوجی امداد کو محدود کرنے یا اس پر شرائط عائد کرنے کے لیے قوانین پر عمل درآمد میں سست روی کا مظاہرہ کر رہی ہے۔ کئی حقوق گروپوں اور انسانی حقوق کی تنظیموں نے غزہ میں اسرائیلی فوج کی جانب سے بین الاقوامی قوانین کی مبینہ خلاف ورزیوں کا ریکارڈ مرتب کرنے میں مہینوں صرف کیے۔ جن میں سے اکثر کے بارے میں خیال کیا جاتا ہے کہ وہ امریکی ساختہ ہتھیاروں کا استعمال کرتے ہوئے کیے گئے ہیں۔ ان میں شہری محلوں، صحت کی سہولیات، صحافیوں اور امدادی کارکنوں پر کھلے عام حملے شامل ہیں۔ یہ پیش رفت اس وقت سامنے آئی ہے جب محکمہ خارجہ اور دفاع سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ آج یا بعد میں کانگریس کو ایک رپورٹ پیش کریں گے جس میں ان الزامات کی ساکھ کا اندازہ لگایا جائے گا کہ امریکی ہتھیاروں کا استعمال بین الاقوامی قانون کی خلاف ورزی میں کیا گیا، یا ایسے طریقوں سے جن سے شہریوں کو پہنچنے والے نقصان کو کم نہیں کیا گیا۔ یہ غزہ سے کئی ہزار مختلف واقعات کی رپورٹس کے تجزیے کے بعد بھی سامنے آیا ہے۔ جن میں ماہرین کے ایک آزاد پینل نے گذشتہ ماہ (اپریل 2024) شائع کی تھی میں نتیجہ اخذ کیا گیا تھا کہ اسرائیلی فوج نے "بین الاقوامی انسانی قانون کو منظم انداز میں نظر انداز کرتے ہوئے بار بار حملوں میں عام شہریوں اور شہری تنصیبات کو نشانہ بنایا۔

افغانستان میں سیلاب نے مچادی تباہی

200 سے زائد افراد جاں بحق 1500 سے زائد مکانات تباہ

کابل: (ایجنسی) افغانستان میں سیلاب نے تباہی مچادی، صرف صوبہ بغلان میں 200 سے زائد افراد جاں بحق ہو گئے۔غیر ملکی خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' کے مطابق اقوام متحدہ کے ادارے برائے مہاجرت نے بتایا کہ صوبہ بغلان میں جمعہ کو شدید بارشوں کے سبب آنے والے سیلاب سے کم از 200 افراد جاں بحق اور ہزاروں مکانات تباہ ہو گئے۔آئی او ایم کی ایمرجنسی رسپانس نے افغانستان نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی کے اعداد وشمار کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ بغلان کے ضلع جدید میں 1500 سے زائد مکانات تباہ اور کم از کم 100 افراد کی موت ہوئی۔ترجمان ذبیح اللہ مجاہد نے سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر ایک بیان میں کہا تھا کہ سیکڑوں شہریوں تباہ کن سیلاب سے جاں بحق ہو چکے ہیں، حکام نے بتایا کہ جمعہ کو ہونے والی بارشوں نے شمال مشرقی صوبہ بدخشاں، وسطی صوبہ غور اور مغربی ہرات میں بھی بھاری نقصان پہنچایا۔ پاکستانی دفتر خارجہ کی ترجمان ممتاز زہرا بلوچ نے شدید بارشوں اور اچانک سیلاب سے جانی و مالی نقصان پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ متاثرین کے خاندانوں، زخمیوں کے ساتھ اظہار یکجہتی کرتے ہیں۔ترجمان دفتر خارجہ کا کہنا تھا کہ پاکستان مشکل کی اس گھڑی میں افغانستان کے عوام کے ساتھ کھڑا ہے۔

اسلامی جمہوریہ ایران اقوام متحدہ میں فلسطین کی مکمل رکنیت کی حمایت کرتا ہے: امیر سعید ایروانی

تہران: موصولہ خبروں کے مطابق اقوام متحدہ میں اسلامی جمہوریہ ایران کے مستقل مندوب امیر سعید ایروانی نے اقوام متحدہ میں فلسطین کی مکمل رکنیت کی حمایت کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس بین الاقوامی ادارے میں فلسطین کی مکمل رکنیت ان تاریخی ناانصافیوں کا جائزہ لینے کی راہ میں پہلا قدم ہے جو فلسطینی عوام کے ساتھ کی گئی ہیں۔امیر سعید ایروانی نے کہا کہ جنرل اسمبلی سے پاس ہونے والی قرارداد میں بجا طور پر کہا گیا ہے کہ اقوام متحدہ کے منشور چارٹر کے مطابق، فلسطین میں اس ادارے کی مکمل رکنیت کی ضروری شرائط موجود ہیں۔ انھوں نے کہا کہ اسلامی جمہوریہ ایران جنرل اسمبلی کے فیصلے کو بجا سمجھتا ہے اور اس کی مکمل حمایت کرتا ہے۔اقوام متحدہ میں اسلامی جمہوریہ ایران کے مستقل مندوب امیر سعید ایروانی نے کہا کہ جنرل اسمبلی کا یہ فیصلہ ایک چھوٹا لیکن فلسطینی عوام کے تئیں عالمی برادری کے عہد و پیمان پر عمل درآمد اور فلسطین کے بعض ذاتی حقوق کے احیا کے حوالے سے حیاتی اقدام ہے۔انھوں نے کہا کہ فلسطین نے امن و آشتی نیز اقوام متحدہ کے منشور میں درج فرائض کی انجام دہی کے حوالے سے اپنی توانائیاں ثابت کر دی ہیں بنا بریں وہ اقوام متحدہ کی مکمل رکنیت کا حقدار ہے۔اقوام متحدہ میں اسلامی جمہوریہ ایران کے مستقل مندوب نے کہا کہ فلسطین کے برخلاف اسرائیلی حکومت کے اقدامات نے ثابت کر دیا ہے کہ وہ اقوام متحدہ کے منشور اور اس کی قراردادوں کی مسلسل خلاف ورزی کر رہی ہے اور اس ادارے کی رکنیت کے لئے نا اہل ہے۔امیر سعید ایروانی نے کہا کہ اسرائیلی حکومت نے عالمی عدالت انصاف کے لازم الاجرا احکام کی خلاف ورزی کی ہے اور غزہ میں فلسطینی عوام کا قتل عام، ان کی نسل کشی نیز جنگی اور انسانیت کے خلاف جرائم کا سلسلہ جاری رکھا ہے۔

مسافر بس پُل سے دریا میں گر گئی، 7 افراد ہلاک

روس: روس کے سینٹ پیٹرزبرگ میں 10 مئی کی سہ پہر ایک مسافر بس پل سے دریا میں گر گئی، حادثے کو سی سی ٹی وی نے ریکارڈ کر لیا، حکام کے مطابق کم ازکم 7 افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔خبر رساں ادارے اے ایف پی کے مطابق روسی حکام نے بتایا کہ شمالی روس کے شہر سینٹ پیٹرزبرگ میں ایک بس کے دریا میں گرنے سے 7 افراد ہلاک ہو گئے جس میں ایک اندازے کے مطابق 20 مسافر سوار تھے۔ویڈیو میں دکھایا گیا ہے کہ بس تیز رفتاری سے ٹرن لیتی ہے اور سامنے آنے والی 2 گاڑیوں سے ٹکراتی ہے پھر کچھ ہی سیکنڈز میں پل توڑتے ہوئے ندی گر گئی۔سی سی ٹی وی فوٹیج میں راہگیروں کو پانی میں چھلانگ لگاتے ہوئے مسافروں کو بچانے کی کوشش کرتے ہوئے دکھایا گیا ہے۔ پولیس نے بتایا کہ بس میں تقریباً 20 افراد سوار تھے، بس کے ڈرائیور کو حراست میں لے لیا گیا ہے۔

ہم خود کو دوسری ہر قوم سے زیادہ، کردوں سے نزدیک پاتے ہیں: رہبر انقلاب اسلامی

تہران: رہبر انقلاب اسلامی آیت اللہ العظمی سید علی خامنہ ای کی تخلیقات وتالیفات اور آثار کی نشرواشاعت کے مرکز کے حوالے سے کہا گیا ہے کہ ہفت روزہ "خط حزب اللہ" نے پیر 6 مئی کو رہبر انقلاب اسلامی سے عراقی کردستان ریجن کے سربراہ نیچروان بارزانی کی ملاقات کی تفصیل شائع کی ہے اس ملاقات میں رہبر انقلاب اسلامی آیت اللہ العظمی سید علی خامنہ ای نے فرمایا کہ ہم کردوں سے، چاہے وہ ایران کے ہوں یا عراق کے، خود کو دوسری ہر قوم سے زیادہ نزدیک پاتے ہیں اور انہیں اپنا حصہ سمجھتے ہیں رہبر انقلاب اسلامی نے اس ملاقات میں کردوں سے ایرانی عوام کی قربت پر زور دیا۔ آپ نے نیچروان بارزانی سے کہا کہ ہم اپنے اور کرد برادری کے درمیان چاہے وہ عراق میں ہوں یا ایران میں، دوسری ہر قوم سے زیادہ قربت پاتے ہیں اور وہ ہمارا حصہ ہیں۔

دنیا صیہونی حکومت کا پیرس اولمپکس سے بائیکاٹ کرے: ایرانی رکن پارلیمنٹ

تہران (ایجنسی): مہر نیوز کے نامہ نگار سے بات کرتے ہوئے اسلامی جمہوریہ ایران کی پارلیمنٹ مجلس شوریٰ اسلامی کے رکن اور صوبہ اراک کے عوام کے نمائندے محمد حسن آصفری نے صیہونی حکومت پر پیرس اولمپکس میں شامل ہونے بین لگانے کی ضرورت پر تاکید کی۔ان کا کہنا تھا: یوکرین پر روسی حملوں کے بعد، ہم نے دیکھا کہ روس اور بیلاروس پر تمام عالمی مقابلوں اور چیمپئن شپ میں شرکت پر بین لگا دیا گیا اور دوسری طرف روس اور بیلاروس میں کھیلوں کی کوئی تقریب منعقد نہیں کی گئی۔انہوں نے تاکید کی: جس طرح گزشتہ برسوں میں روس، بیلاروس اور بعض دیگر ممالک کو مختلف وجوہات کی بنا پر اولمپکس گیمز میں شرکت سے روک دیا گیا تھا، اسی طرح صیہونی حکومت پر گزشتہ مہینوں میں فلسطین پر کیے جانے والے دہشتانہ حملوں کی وجہ سے 2024 کے پیرس اولمپک گیمز میں شرکت پر پابندی عائد کی جانی چاہئے۔ایران کی پارلیمنٹ مجلس شوریٰ اسلامی میں صوبہ اراک کے عوامی نمائندے اور رکن پارلیمنٹ نے کہا: اگر دنیا واقعی غزہ کے مظلوم عوام پر صیہونی حکومت کے ظلم وستم سے تنگ آ چکی ہے تو اسے عملی طور پر صیہونی حکومت کے خلاف اٹھ کھڑا ہونا چاہئے اور انہیں ایسا کرنے کا پیرس اولمپک گیمز نے ایک اچھا موقع فراہم کیا ہے۔ان کا کہنا تھا کہ دنیا کو صیہونی حکومت کے نمائندوں اور کھلاڑیوں کو گیمز میں شرکت سے روکنے کے لیے آگے آنا چاہئے۔انہوں نے کہا کہ دنیا کے آزاد لوگوں کو یہ ظاہر کرنا چاہیے کہ وہ صیہونی حکومت کے طرفدار نہیں ہیں۔ انہوں نے کہا: دنیا کے تمام ممالک کو منظم ہونا چاہیے اور منتظمین کے ساتھ مل کر بین الاقوامی اولمپک کمیٹی سے صیہونی حکومت پر پابندی عائد کرنے کا مطالبہ کرنا چاہیے اور اس حکومت کے کھلاڑیوں کو اولمپکس میں بھیجنے کی اجازت نہیں دینی چاہیے۔ایرانی رکن پارلیمنٹ آصفری نے کہا: دنیا کے تمام ممالک کو چاہیے کہ وہ دنیا کے تمام ممالک سے امتیازی سلوک اور ناانصافی ترک کر کے صیہونی حکومت سے سنجیدگی سے نمٹنے کا مطالبہ کریں اور اس کا ایک مناسب طریقہ اولمپک گیمز سے صیہونی حکومت کے بائیکاٹ کی کوشش کرنا ہے۔اراک کے عوام کے نمائندے اور اسلامی جمہوریہ ایران کی پارلیمنٹ مجلس شوریٰ میں رکن پارلیمنٹ نے تاکید کی: اگر واقعاً ایسا ہوتا ہے اور صیہونی حکومت کو 2024 کے پیرس اولمپکس گیمز میں شرکت سے روک دیا جاتا ہے، تو دنیا کے اقوام، بین الاقوامی تنظیموں اور اداروں سے پر امید رہیں گے، اس مسئلے پر اتفاق رائے ہونا چاہیے اور متعلقہ حکام اور پالیسی ساز افراد اس مسئلے پر دوہرا رویہ اختیار نہ کریں۔انہوں نے کہا: اولمپک گیمز میں شرکت کرنے والے تمام مسلم اور غیر مسلم ممالک کو ان گیمز میں صیہونی حکومت کے نمائندوں اور کھلاڑیوں کے داخلے کو روکنے کی کوشش کرنی چاہیے۔

متحدہ عرب امارات کا اسرائیلی وزیر اعظم کو سخت جواب

ابو ظہبی: (ایجنسی)۔متحدہ عرب امارات نے سخت جواب دیتے ہوئے اسرائیلی وزیر اعظم کی سرزنش کی ہے۔قبل ازیں اسرائیلی وزیر اعظم بینجمن نیتن یاہو نے کہا تھا کہ جنگ کے بعد یو اے ای غزہ میں مستقبل کی حکومت تشکیل دینے میں مدد فراہم کر سکتا ہے۔متحدہ عرب امارات کا شمار خلیج کی طاقتور ترین عرب ریاستوں میں ہوتا ہے اور اس نے چھ ماہ سے جاری غزہ کی جنگ کے باوجود اسرائیل کے ساتھ سفارتی تعلقات بحال رکھے ہوئے ہیں۔ تاہم اب ان تعلقات میں دوبارہ دراڑیں پیدا ہوتی نظر آ رہی ہیں۔متحدہ عرب امارات کے وزیر خارجہ شیخ عبداللہ بن زید النہیان نے ہفتے کی صبح ایکس پر نیتن یاہو کی سرزنش کرتے ہوئے کہا کہ ابوظہبی اسرائیلی رہنما کے تبصرے کی مذمت کرتا ہے۔ان کا عربی زبان میں یہ پوسٹ کرتے ہوئے کہنا تھا، "متحدہ عرب امارات زور دے کر کہتا ہے کہ اسرائیلی وزیر اعظم کے پاس یہ قدم اٹھانے کی کوئی قانونی حیثیت نہیں ہے اور متحدہ عرب امارات غزہ پٹی میں اسرائیلی موجودگی کو کور دینے کے کسی بھی منصوبے میں شامل ہونے سے انکار کرتا ہے۔" شیخ عبداللہ بن زید النہیان نے کہا کہ یرانی عوام کی قربت پر زور دیا۔آپ نے نیچروان بارزانی سے کہا کہ ہم اپنے اور کرد برادری کے درمیان چاہے وہ عراق میں ہوں یا ایران میں، متحدہ عرب امارات صرف ایسی فلسطینی حکومت کی حمایت کے لیے تیار رہے گا، جو فلسطینی عوام کی امیدوں اور امنگوں پر پورا اترے اور جس میں آزادی بھی شامل ہو۔اسی ہفتے نشر ہونے والے اپنے ایک انٹرویو میں اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو نے کہا تھا کہ متحدہ عرب امارات، سعودی عرب اور دیگر ممالک جنگ کے بعد ممکنہ طور پر غزہ میں ایک شہری حکومت کی تشکیل میں مدد فراہم کر سکتے ہیں۔دوسری جانب نیتن یاہو کی کابینہ کے سرکردہ ارکان نے ایک آزاد فلسطینی ریاست کے خیال کو مسترد کر دیا ہے اور نیتن یاہو نے کہا ہے کہ اسرائیل کو جنگ کے بعد غزہ پر سکیورٹی کنٹرول برقرار رکھنے کی ضرورت ہو گی۔ فلسطینی مقبوضہ مغربی کنارے اور غزہ میں ایک آزاد ریاست کے قیام کی امید رکھتے ہیں، جس کی متحدہ عرب امارات بھی حمایت کرتا ہے۔ نیوز ایجنسی روئٹرز نے اپنے ذرائع کے حوالے سے بتایا ہے کہ غزہ میں اسرائیلی فوجی مہم کے آغاز کے بعد سے ابوظہبی کے نیتن یاہو کے ساتھ تعلقات ماند پڑ چکے ہیں جبکہ اماراتی حکام اب ان کے ساتھ شاذ و نادر ہی بات کرتے ہیں۔ یو اے ای کی حکومت غزہ کی جنگ میں عام شہریوں کی بہت زیادہ ہلاکتوں کی وجہ سے اسرائیل کو متعدد مرتبہ تنقید کا نشانہ بنا چکی ہے۔

جنگ بندی کے تمام منصوبوں کی ناکامی کے ذمہ دار صیہونی وزیر اعظم ہیں: حماس رہنما

غزہ: فلسطین کی اسلامی مزاحمتی تحریک (حماس) کے سیاسی دفتر کے نائب سربراہ نے اعلان کیا کہ غزہ میں جنگ بندی اور قیدیوں کے تبادلے کے لیے تجویز کیے گئے تمام منصوبے صیہونی حکومت کے وزیر اعظم کی مخالفت کی وجہ سے ناکام اور بے نتیجہ رہے ہیں۔ارنا کی رپورٹ کے مطابق، حماس کے سیاسی دفتر کے نائب سربراہ "خلیل الحیہ" نے کہا ہے کہ حماس قیدیوں کے تبادلے کے لیے جنگ بندی اور حقیقی معاہدے کی تلاش میں ہے، لیکن صیہونی حکومت کے وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو اپنے ذاتی اور سیاسی مقاصد کی تکمیل کے لیے جنگ کو جاری رکھنے میں کوشاں ہے۔

ایران کی میزائل طاقت اور عسکری صلاحیت ناقابل مذاکرات ہے: صدر ابراہیم رئیسی

تہران: صدر ایران نے صوبہ قم کا دورہ کیا جہاں انہوں نے مقدس شہر قم میں عوامی جلسے سے خطاب بھی کیا۔اس موقع پر سید ابراہیم رئیسی نے کہا کہ جیسا کہ رہبر انقلاب اسلامی نے تاکیدا یہ فرمایا ہے کہ ملک کی فوجی صلاحیتوں اور نظام اسلامی کی طاقت وتوانائی کا مظہر سمجھے جانے والے عناصر کے سلسلے میں کسی بھی قسم کے مذاکرات یا سمجھوتے کا امکان نہیں ہے۔صدر ایران نے کہا کہ دشمنوں نے بارہا فسادات، دہشت گردانہ حملوں، دھمکوں اور دیگر طریقوں سے ملت ایران کی ترقی کو روکنے کی کوشش کی مگر ایرانی قوم نے فولادی عزم وارادے کے ساتھ، خدا پر بھروسہ اور اپنے اثاثوں پر تکیہ کرتے ہوئے دشمنوں کے تمام حربوں کو ناکام بنا دیا۔سید ابراہیم رئیسی نے صیہونی حکومت کے خلاف وعدہ صادق نامی تنبیہی کارروائی کو اسلامی جمہوریہ ایران کی فوجی طاقت کا مظہر قرار دیا اور کہا کہ ملک کے معاملات انقلابی عقلانیت پر تکیہ اور ملتمسانہ سفارتکاری سے پرہیز کرتے ہوئے انجام پا رہے ہیں۔صدر رئیسی نے غاصب اور بھیڑیے نما صیہونی دشمن کے مقابلے میں غزہ کے عوام کی سات ماہ سے جاری مزاحمت و پامردی کو سراہا اور اس بات پر زور دیا کہ غزہ میں صیہونی حکومت کے لاتعداد جرائم کے باوجود اس علاقے کے عوام اللہ پر بھروسہ کرتے ہوئے فتحیاب ہوں گے اور شکست صیہونی دشمن کا ہی مقدر ہے۔

کویت: حکومت نے پارلیمنٹ تحلیل کر دی، بعض آئینی شقیں بھی معطل

کویت: (ایجنسی)۔کویتی امیر شیخ مشال الاحمد الصباح نے پارلیمنٹ تحلیل کرتے ہوئے آئین کے چند آرٹیکل بھی معطل کر دیے خبر رساں ادارے اے ایف پی کے مطابق کویت کے امیر شیخ مشعل الاحمد الصباح نے جمعہ کو ٹیلی ویژن پر نشر ہونے والی تقریر میں کہا کہ انہوں نے پارلیمنٹ کو تحلیل کر دیا ہے۔امیر نے کچھ آئینی آرٹیکلز بھی چار سال سے کم مدت کے لیے معطل کر دیے ہیں۔حکومت نے وضاحت کی ہے کہ پارلیمنٹ کی تحلیل اور آئین کے چند آرٹیکلز کے معطل کیے جانے کا بنیادی مقصد ملک میں جمہوری عمل کے ارتقا کا جائزہ لینا ہے۔امیر کویت نے خطاب میں واضح کیا کہ کچھ مدت سے ملک پریشان کن حالات سے دوچار رہا ہے، قومی مفادات کے تحفظ کی خاطر سخت ترین فیصلوں میں مزید تاخیر کی گنجائش نہیں ہے۔سرکاری ٹی وی کے مطابق قومی اسمبلی کے اختیارات امیر اور ملکی کابینہ سنبھالیں گے۔امیر کویت دعویٰ کیا کہ کچھ نمائندے اختیارات میں مداخلت کر کے اختیارات سے تجاوز کر رہے تھے، انہوں نے سرکاری رقم کے ناجائز استعمال میں ملوث افراد کو سزا دینے کا بھی اعلان کیا۔

پاکستانی معیشت بدستور خطرات کا شکار ہے: آئی ایم ایف

اسلام آباد: (ایجنسی)۔اپنی ایک اسٹاف رپورٹ میں بین الاقوامی مالیاتی فنڈ نے جمعے کے روز کہا کہ ابھی پاکستانی معیشت میں تنزلی کے خطرات بدستور انتہائی بلند ہیں۔ یہ رپورٹ آئی ایم ایف کے وفد کی پاکستان کے ساتھ ایک نئے قرضے سے متعلق بات چیت سے قبل سامنے آئی ہے۔ رواں ماہ آئی ایم ایف کا ایک وفد اس بات چیت کے لیے پاکستان جا رہا ہے۔آئی ایم ایف کے وفد کا یہ دورہ پاکستانی حکومت کی جانب سے نئے سالانہ بجٹ کی تیاری کا عمل شروع کرنے سے قبل ہو رہا ہے۔اسٹینڈ بائی ارینجمنٹ کے حوالے سے دوسری اور حتمی نظر ثانی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ پاکستان میں سیاسی عدم استحکام بدستور موجود ہے، جس کی وجہ سے معیشت سنگین خطرات کا شکار ہے۔اس رپورٹ کے مطابق سیاسی پیچیدگیاں اور مہنگائی کی بلند سطح پالیسیوں پر اثر انداز ہو سکتی ہیں، جب کہ بیرونی سرمایہ کاری میں کمی استحکام کی جانب بڑھنے کے راستے کو محدود اور ملکی کرنسی پر اضافی بوجھ جیسے معاملات کا پیش خیمہ بن سکتی ہے۔اس رپورٹ میں مزید کہا گیا ہے کہ اشیائے صرف کی قیمتوں میں اضافہ اور عالمی مالیاتی حالات میں سختی کے علاوہ بین الاقوامی شپنگ میں رخنوں نے بھی پہلے سے مالیاتی مسائل کے شکار اس ملک کی معیشت پر اضافی بوجھ ڈالا ہے۔ پاکستان نے گزشتہ ماہ ہی تین بلین ڈالر کے ایک قلیل المدتی پروگرام کو مکمل کیا ہے۔اس پروگرام کے تحت پاکستان دیوالیہ پن سے بچ گیا تھا۔

اس بار ایس پی کی سائیکل پنکچر ہوگئی ہے: کیشو موریہ

قنوج: 11 مئی (پی این ایس) اتر پردیش کے نائب وزیر اعلیٰ کیشو پرساد موریہ اتر پردیش کی قنوج لوک سبھا سیٹ پر چوتھے مرحلے کے انتخابات کے لیے بی جے پی امیدوار سبرت پاٹھک کی حمایت میں انتخابی میٹنگ کرنے کے لیے ایروکاترا پہنچے۔ جہاں ایک جلسہ عام کے دوران انہوں نے اسٹیج سے سماج وادی پارٹی پر خوب جملے برسائے۔ اس کے بعد صحافیوں سے بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اس بار ایس پی کا صفایا ہونے والا ہے۔ کانگریس لیڈر راہل گاندھی کے اس بیان پر کہ انڈیا اتحاد کا طوفان آنے والا ہے، کیشو پرساد موریہ نے کہا کہ 2014 سے آرہا ہے، اب 2024 میں راہل اپنی نانی کے گھر اڑ کر اٹلی جائیں گے۔ وہیں ایس پی سربراہ اکھلیش یادو کے بیان پر بی جے پی کے شکلا صاحب نے کہا کہ نہ گھوڑا دور ہے نہ میدان دور، ان کا خاندان اندرونی جھگڑوں کا شکار ہے۔ ڈپٹی سی ایم کیشو پرساد موریہ نے کہا کہ اس بار ایس پی کی سائیکل پنکچر ہوگئی ہے۔ سبرت پاٹھک جیتنے جا رہے ہیں اور یہاں کے لوگ ایس پی کو الوداع کرنے جا رہے ہیں۔ 2024 میں ایس پی کی انا بکھر جائے گی، کمل کھلے گا، پی ایم مودی کی حکومت بنے گی اور سبرت پاٹھک دوسری بار یہاں سے جیتیں گے۔ ڈپٹی سی ایم نے کہا کہ سب سے اپیل ہے کہ وہ غنڈوں اور مافیا سے ڈرے بغیر ووٹ دیں۔ اس کے ساتھ ہی اکھلیش یادو پر طنز کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اکھلیش یادو نے ڈمپل یادو سے کہا کہ جا کر قنوج سے الیکشن لڑیں، تو انہوں نے کہا کہ وہ دوبارہ ہارنے نہیں جائیں گی۔ اس کے چچانے اس کے ساتھ بڑا کھیل کھیلا، وہ ایک بڑے لیڈر بن رہے ہیں اور اس لیے اسے قنوج سے لڑا رہے ہیں کیونکہ سبرت پاٹھک کے سامنے ان کی شکست یقینی ہے۔ انہوں نے کہا کہ نہ آئین خطرے میں ہے، نہ جمہوریت خطرے میں ہے، نہ ریزرویشن خطرے میں ہے، راہل گاندھی اور اکھلیش یادو کا سیاسی مستقبل خطرے میں ہے۔ قنوج لوک سبھا سیٹ کے لیے چوتھے مرحلے میں 13 مئی کو انتخابات ہوں گے۔ اس سیٹ پر بی جے پی نے موجودہ ایم پی سبرت پاٹھک کو میدان میں اتارا ہے، جب کہ ایس پی کی جانب سے ایس پی سربراہ اروند کیجریوال خود اس سیٹ پر الیکشن لڑ رہے ہیں۔ قنوج لوک سبھا سیٹ کبھی ایس پی کا گڑھ تھی، یہ سیٹ 1998 سے 2014 تک ایس پی کے پاس رہی۔ تاہم، 2019 کے انتخابات میں بی جے پی لیڈر سبرتا پاٹھک نے اس سیٹ پر ڈمپل یادو کو شکست دے کر تاریخ بدل دی اور 1996 کے بعد بی جے پی کو فتح دلائی۔

روضۂ کاظمین میں جشنِ ابوطالب علیہ السلام منعقد

لکھنؤ: 29 شوال المکرم کو روضۂ کاظمین لکھنؤ کے سبزہ زار پر جشنِ ابوطالبؑ منایا گیا جس کی صدارت حجۃ الاسلام عالیجناب مولانا سید ابو افتخار زیدی صاحب (پریسیڈنٹ ابوطالبؑ ہیلتھ اینڈ ایجوکیشنل ٹرسٹ لکھنؤ) نے کی اور نظامت کے فرائض مولانا شرر نقوی صاحب نے انجام دی۔ اس محفل کے کنوینر جناب یاور مہدی مسرت لکھنوی نے بتایا کہ اس میں بیرونی و مقامی عالمی شہرت یافتہ شعراء نے حضرت ابوطالبؑ کی شان میں منظوم نذرانہ عقیدت پیش کیا۔ جشن کے اختتام پر تمام اراکین ادارہ نے خصوصاً مرزا پرویز صاحب ایڈوکیٹ (جنرل سیکرٹری ابوطالبؑ ہیلتھ اینڈ ایجوکیشنل ٹرسٹ لکھنؤ) نے مومنین و شعراء کا شکریہ ادا کیا۔

حضرت مولانا عبدالرحمان لکھنوی کا سالانہ عرس 13 تا 15 مئی

لکھنؤ۔ حضرت مولانا سید شاہ عبدالرحمان الموحد، سندھی، لکھنویؒ کا سالانہ عرس 13 مئی سے 15 مئی تک منعقد ہو رہا ہے۔ 13 مئی کو بعد مغرب قل شریف اور بعد عشاء محفل سماع، 14 مئی کو رات بارہ بجے گاگر شریف، 15 مئی کو سات بجے صبح غسل شریف اسی روز بعد نماز عصر محفل سماع و رنگ بعدہٗ قل شریف خاص حضرت مولانا سید شاہ عبدالرحمانؒ ہوگا۔

ڈویژنل ریلوے منیجر کی قیادت میں سیمینار

لکھنؤ۔ آدتیہ کمار، ڈویژنل ریلوے منیجر، شمال مشرقی ریلوے، لکھنؤ ڈویژن کی رہنمائی میں، ایڈیشنل چیف میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر دیکشا چودھری کی صدارت میں عیش باغ پولی کلینک میں ریلوے ملازمین کے لیے وقت اور تناؤ کے انتظام کے موضوع پر ایک سیمینار منعقد ہوا۔ ہفتہ۔ سیمینار میں شریک ریلوے ملازمین سے خطاب کرتے ہوئے ایڈیشنل چیف میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر سنجے تیواری نے کہا کہ آج کی مصروف زندگی میں انسان کے ذہنی تناؤ میں مبتلا ہونے کے امکانات بڑھ گئے ہیں۔ انہیں اپنی ذاتی زندگی اور کام کے دوران بہت سے مسائل کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ تناؤ خاندانی مسائل، صحت کے مسائل، ذہنی اور جسمانی امراض اور سماجی مسائل وغیرہ کا سبب بن سکتا ہے۔ جس کی وجہ سے متاثرہ افراد کو اپنے کام کی جگہ اور خاندانی ذمہ داریوں کے درمیان توازن قائم کرنے کے لیے جدوجہد کرنا پڑتی ہے۔ اس مسئلے سے چھٹکارا پانے میں ٹائم مینجمنٹ کا کردار بہت اہم ہے۔ ہر شخص کو اپنا کام معمول بنا کر کرنا چاہیے۔ غذائیت سے بھرپور اور متوازن کھانے کی عادات، یوگا، ورزش، نظم و ضبط کے طرز زندگی، منشیات سے دوری، سوشل میڈیا کا کم سے کم استعمال، سماجی شرکت، مہارت کی نشوونما اور باقاعدہ طبی معائنہ وغیرہ کے ذریعے کوئی تناؤ سے پاک اور خوشگوار زندگی گزار سکتا ہے۔

اتر پردیش میٹرو ریل کارپوریشن کا امتحان

لکھنؤ۔ اتر پردیش میٹرو ریل کارپوریشن کے بھرتی امتحان کے پہلے دن، ہفتہ کو پہلے مرحلے میں الیکٹریکل، پبلک ریلیشن، آئی ٹی، اکاؤنٹس اور آپریشن کے محکموں کے لیے بڑی تعداد میں درخواست دہندگان نے شرکت کی۔ لکھنؤ کے علاوہ، آگرہ، علی گڑھ، ایودھیا، بریلی، بستی، غازی آباد، گورکھپور، جھانسی، کانپور، متھرا، میرٹھ، مرادآباد، مظفر نگر، نوئیڈا اور پریاگ راج سمیت ریاست کے کئی دوسرے شہروں میں 57 مراکز پر UPMRC بھرتی امتحانات منعقد کیے جا رہے ہیں۔ درخواست دہندگان کی سہولت کے لیے، UPMRC نے امتحانی مراکز کی وسیع تقسیم کی ہے۔ 9 شفٹوں میں ہونے والے UPMRC بھرتی امتحان 11، 12 اور 14 مئی کو شیڈول کیا گیا ہے۔ ہفتہ کو پہلے روز 11893 درخواست دہندگان امتحانی مرکز پہنچے جو کل درخواست دہندگان کا 80 فیصد سے زائد ہے۔ ہفتہ کے بعد امتحان 12 اور 14 مئی کو لیا جائے گا۔

شمبھو اسٹیشن پر کسانوں کا احتجاج

لکھنؤ۔ امبالا ڈویژن کے شمبھو اسٹیشن پر کسانوں کے احتجاج کے پیش نظر ریلوے انتظامیہ نے ٹرینوں کا روٹ تبدیل کر دیا ہے۔ اس مدت کے دوران 12 اور 13 مئی کو چلنے والی امرتسر، جے نگر، براونی اور گورکھپور سمیت کئی اسٹیشنوں سے ٹرینیں تبدیل شدہ راستوں پر سفر کریں گی۔ اس مدت کے دوران امرپالی ایکسپریس اور شہید ایکسپریس سمیت 15 ٹرینیں موڑ دیئے گئے راستے پر چلیں گی۔ ٹرین نمبر 12491 بارونی سے جموں توی ایکسپریس، ٹرین نمبر 15655 کامکھیا سے ویشنو دیوی، ٹرین نمبر 14617 پورنیا کورٹ تا امرتسر، ٹرین نمبر 14649 جے نگر سے امرتسر، ٹرین نمبر 04652 امرتسر سے جے نگر، ٹرین نمبر 422 امرتسر سے امرتسر۔ جے نگر، ٹرین نمبر 14674 امرتسر سے جے نگر، ٹرین نمبر 12208 جموں توی سے کاٹھ گودام اور ٹرین نمبر 22452 جالندھر سٹی سے دربھنگہ 12 مئی کو تبدیل شدہ روٹ پر چلے گی۔ 13 مئی کو تبدیل شدہ روٹس پر چلنے والی ٹرینوں میں گورکھپور، امرتسر سے چلنے والی ٹرین نمبر 22423، گورکھپور سے چلنے والی ٹرین نمبر 12587، جموں توی ایکسپریس، گوہاٹی سے چلنے والی ٹرین نمبر 15651، جے نگر سے چلنے والی ٹرین نمبر 14673، امرتسر ایکسپریس نمبر 1450 شامل ہیں۔ امرتسر سے چلنے والی امرتسر جے نگر ایکسپریس اور گوہاٹی سے چلنے والی ٹرین نمبر 04679 گوہاٹی ویشنو دیوی کٹرا شامل ہیں۔ اس کے علاوہ 13 مئی کو گورکھپور سے چلنے والی ٹرین نمبر 22423 گورکھپور امرتسر، گورکھپور سے چلنے والی ٹرین نمبر 12587 گورکھپور جموں توی ایکسپریس، جے نگر سے چلنے والی ٹرین نمبر 15651 گوہاٹی جموں توی ایکسپریس، ٹرین نمبر 14673 جے نگر امرتسر ایکسپریس نمبر 14650 امرتسر جے نگر ایکسپریس اور ٹرین نمبر 04679 گوہاٹی سے چلنے والی گوہاٹی ویشنو دیوی کٹرا متبادل راستے پر چلیں گی۔

خواجہ معین الدین چشتی لینگویج یونیورسٹی میں پی ایچ ڈی داخلہ امتحان کا انعقاد

لکھنؤ، 11 مئی 2024: آج خواجہ معین الدین چشتی لینگویج یونیورسٹی لکھنؤ میں مختلف مضامین میں سیشن 2024 کے لیے پی ایچ ڈی میں داخلے کے لئے تحریری امتحان ہوا جس کے تحت یونیورسٹی میں بنائے گئے مختلف سینٹر میں اردو، عربی، فارسی، اکنامکس، جرنلزم، انگلش، کامرس، ہندی اور انجینیئرنگ وغیرہ مضامین میں داخلے کے لئے طلبہ نے شرکت کی۔ پی ایچ ڈی کوآرڈینیٹر پروفیسر احتشام احمد کے مطابق جز وقتی اور کل وقتی پی ایچ ڈی کے لیے کل 211 امیدواروں نے پی ایچ ڈی میں داخلے کے لیے درخواستیں دی تھیں جن میں سے 175 امیدواروں نے اس داخلہ امتحان میں شرکت کی جبکہ 36 امیدوار اس امتحان سے غیر حاضر رہے۔ اس کے علاوہ ایک 76 سالہ امیدوار نے لینگویج یونیورسٹی کے ہندی مضمون میں داخلے کے امتحان میں شرکت کی۔ پی ایچ ڈی کوآرڈینیٹر پروفیسر احتشام احمد نے بتایا کہ داخلہ امتحان میں شامل تمام امیدوار کل دوسرے دن لینگویج یونیورسٹی کی ویب سائٹ www.kmclu.ac.in پر جا کر جوابی پرچہ ڈاؤن لوڈ کر سکتے ہیں۔ داخلے کے عمل سے متعلق مزید معلومات کے لیے لینگویج یونیورسٹی کے داخلہ امتحان کے دفتر سے بھی رابطہ کیا جا سکتا ہے۔

خدا کا ذکر کرے ذکرِ مصطفیٰ نہ کرے۔ ہمارے منہ میں ہو ایسی زباں خدا نہ کرے

اردو کی سلامتی و بقا کے لئے اردو فورم مونگیر کی ماہانہ نشست میں شعراء نے کلام پیش کیا

لکھنؤ: 11 مئی (پی این ایس) اردو فورم مونگیر کی ماہانہ نشست فورم کے معتبر ممبر غلام مجتبیٰ مہر کی میزبانی میں اُن کے دولت کدہ پر منعقد ہوئی۔ جو کہ ہر ماہ کی طرح ظاہر ہے بیحد کامیاب رہی۔ اردو دشمنی کے اس دور میں اردو کی سلامتی و بقا کے لئے فورم کی یہ نشست سجائی جاتی ہے جس میں فورم کے تمام اراکین بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے ہیں گو کہ اس بار چند افراد اپنی ذاتی مجبوری و مصروفیات کی بنا پر شرکت نہ کر سکے لیکن انکی دعائیں شامل رہیں۔ پروگرام کے آغاز میں کنوینر جناب ام اے جوہر نے گذشتہ ماہ کی روداد بیان کی اور آنے والے یوم تاسیس اور فورم کے مجلہ پر سبھوں نے اپنی قیمتی رائے سے نوازا۔

حسب روایت سب سے پہلے نثری دور کی ابتدا ہوئی۔ سب سے پہلے فورم کے اہم رکن جناب محمود عالم نے ایک مضمون بعنوان 'خدائے حقیقی اور باطل' پڑھ کر سنایا جسے سامعین نے دلچسپی سے سنا، اسکے علاوہ جناب ابو محمد نے ایک خوبصورت افسانہ 'ڈینگ' سنا کر ماحول کو خوشنما بنا دیا۔ جس کیلئے وہ مبارکباد کے مستحق ہیں۔ واضح ہو کہ اردو کے اس ادبی چراغ کو روشن رکھنے میں شہر مونگیر کا یہ فورم پورے آب و تاب کے ساتھ جگمگا رہا ہے۔ دوسرے دور میں ہمیشہ کی طرح جناب شاہ مصطفوی نے "ادیب رائے پوری" کی مترنم نعت سنا کر سماں باندھ دیا جس سے شعری دور کا باضابطہ آغاز ہوا جو اختتام تک شاندار رہا۔

اس ماہ کے لئے مصرع طرح تھا۔ فقیر لوگ ہیں سب انتظام رکھتے ہیں پسند کیے گئے کچھ اشعار ملاحظہ فرمائیں:۔

خدا کا ذکر کرے ذکرِ مصطفیٰ نہ کرے
ہمارے منہ میں ہو ایسی زباں خدا نہ کرے
(شاہ مصطفوی)

تمام نیکیاں وہ اپنے نام رکھتے ہیں
خدا کی باتوں کا وہ احترام رکھتے ہیں
(غلام مجتبیٰ مہر)

وہی تو راحتِ جاں ہے ہمارا اے رخشاں
وہ جسکے واسطے نیندیں حرام رکھتے ہیں
(شاعرہ رخشاں ہاشمی)

انہیں کبھی بھی کوئی آشیاں ضروری نہیں
جو اہلِ دل ہیں دلوں میں قیام رکھتے ہیں
(پرویز اقبال)

اس کے ساتھ فورم کے سبھی اراکین جناب ڈاکٹر تسنیم احمد صدیقی، ڈاکٹر شرافت، جناب ام اے او جوہر، عطاء الحق، عبداللہ عباسی، شاہ مصطفوی، رئیس الرضا،، پرویز اقبال، رخشاں ہاشمی، محمود عالم، ابو محمد صاحب، غلام مجتبیٰ مہر، کی شرکت نے پروگرام کو کامیاب قرار دینے میں اہم کردار ادا کیا۔

اگلے ماہ جون 2024 کی نشست مورخہ 2 جون کو جناب احمد عرفان کی میزبانی میں منعقد ہوگی۔ جسکے لئے مصرع طرح ہے۔ 'چھو کے مت دیکھنا ہر رنگ اتر جاتا ہے'

عتیق اشرف کیس: گواہ عدالت میں پیش نہیں ہوئے

پریاگراج: 11 مئی (پی این ایس) عتیق احمد اور ان کے چھوٹے بھائی خالد عظیم عرف اشرف کے قتل کے معاملے میں جمعہ کو عدالت میں سماعت ہوئی۔ ڈسٹرکٹ کورٹ میں سماعت کے دوران کیس سے متعلق گواہ پیش نہیں ہوئے۔ اس کے بعد عدالت نے اگلی سماعت کے لیے 24 مئی کی تاریخ مقرر کی ہے۔ عدالت نے آئندہ سماعت پر کیس سے متعلق گواہوں کو پیش کرنے کا بھی حکم دیا ہے۔ آپ کو بتا دیں کہ 15 اپریل 2023 کو مافیا عتیق احمد اور اشرف کا الہ آباد کے موتی لال نہرو کولون ہسپتال میں قتل کر دیا گیا تھا۔ مافیا برادران کا قتل میڈیا اور پولیس والوں کے ساتھ ساتھ بہت سے لوگوں کے سامنے سرعام کیا گیا۔

ذہنی طور پر بیمار شخص نے ماں، بیوی اور 3 بچوں کا کیا قتل

سیتاپور: 11 مئی (پی این ایس) اتر پردیش کے سیتاپور میں ایک ہی خاندان کے پانچ افراد کا بے دردی سے قتل کر دیا گیا ہے۔ حیران کن بات یہ ہے کہ ملزم نوجوان نے خودکشی کی ہے، یعنی ایک ہی خاندان کے 6 افراد اس دنیا کو الوداع کہہ چکے ہیں۔ بتایا جا رہا ہے کہ پاگل نوجوان نے اپنی ماں کو گولی ماردی، بیوی کو ہتھوڑے سے مارا اور پھر بچوں کو بھی مار ڈالا۔ اس سب کے بعد اس نے خود کو بھی گولی مار لی۔ اطلاع ملی ہے کہ یہ واقعہ متھرا تھانہ علاقہ کے پالہاپور میں پیش آیا۔ گاؤں والوں کو ہفتہ کی صبح ہی اس واقعہ کا علم ہوا اور پورے علاقے میں افراتفری مچ گئی۔ اہل علاقہ کے مطابق ملزم نوجوان ذہنی مریض تھا اور بہت زیادہ شراب پیتا تھا۔ جمعہ کی رات اس نے پہلے اپنے بچوں کو چھت سے پھینکا، پھر ماں کو گولی ماردی اور پھر اپنی بیوی کو ہتھوڑے سے مار مار کر ہلاک کر دیا۔ اب اس قتل کی وجہ تا حال واضح نہیں ہے تاہم پولیس کے مطابق ملزم ذہنی مریض تھا اور کافی عرصے سے اس کی حالت مستحکم نہیں تھی۔ ملزم انوراگ سنگھ نے ماں ساوتری دیوی (62)، بیوی پرینکا سنگھ (40)، بیٹی اشوی (12)، بیٹے انوراگ اور بیٹی آرنا کا قتل کیا ہے۔ انوراگ اور بیٹی آرنا (8) کی موقع پر ہی موت ہوگئی۔ آدوک (4) کی ٹراما سینٹر میں علاج کے دوران موت ہوگئی۔ واقعہ کے بعد انوراگ سنگھ (45) نے خودکشی کر لی۔ صبح جیسے ہی واقعہ کی اطلاع ملی پورے گاؤں میں کہرام مچ گیا۔ سیتاپور کے ایس ایس پی چکریش مشرا نے کہا ہے کہ رام پور پولیس کو اطلاع ملی تھی کہ متھرا میں ایک ذہنی مریض نے مبینہ طور پر اپنے ہی گھر کے پانچ لوگوں کو مار ڈالا اور پھر خود کو گولی مار لی۔ پولیس اور فرانزک ٹیم ہر زاویے سے اس معاملے کی تحقیقات کر رہی ہے۔ ابھی پورے گاؤں میں خوف ہے، ایک ہی خاندان میں اتنے قتل دیکھ کر سب کا دل دہل گیا ہے۔ تاہم اس سے قبل دہلی کے بروری میں بھی ایک ہی خاندان کی مشتبہ حالات میں موت ہوئی تھی۔ اس وقت جادو ٹونے سمیت کئی پہلو سامنے آئے۔

مذہب پر مبنی انتخابی تشہیر فرسودہ روایت کی طرف گامزن: سمیع انجینئر

لکھنؤ ۱۱ مئی (پریس ریلیز) اس وقت ملک بہت سے مسائل سے گھرا ہوا ہے اور ان مسائل سے توجہ ہٹانے کیلئے سیاسی پارٹیوں کے ذریعہ پالیسی سے کام لیا جا رہا ہے۔ مہنگائی سے کوئی ایک فرقہ یا مذہب متاثر نہیں، بیروزگاری کا شکار کوئی ایک فرقہ یا مذہب نہیں ہے، تعلیم کی مہنگائی اور علاج کی مہنگائی سے کسی ایک فرقہ یا مذہب کا تعلق نہیں ہے۔ تمام مذاہب کے رہنماؤں اور تنظیموں کے نمائندوں سے میری درخواست ہے کہ وقت کا تقاضہ ہے کہ سب مل کر اتحاد و یکجہتی اور محبت و بھائی چارگی کے ساتھ وطن سے محبت کے تقاضے کو پورا کرنے کیلئے حالیہ انتخاب میں زیادہ سے زیادہ رائے شماری کر کے ایک بہتر حکومت تشکیل دینے میں معاون بنیں۔ مذکورہ تاثرات کا اظہار آل انڈیا یونائٹڈ مسلم مورچہ کے ریاستی صدر سمیع انجینئر کھٹانہ نے

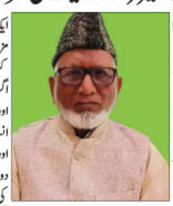

ایک پریس ریلیز کے ذریعہ کیا۔ انہوں نے مزید کہا مہنگائی کو دور کرنے، بیروزگاری کو ختم کرنے اور علاج و تعلیم کو سستا کریں۔ اگر پورا ملک مندروں کا ملک بن جائے اور پورا ملک شفاف بن جائے تو کیا بھوکے انسانوں کا پیٹ بھر جائے گا؟ غربت اور جہالت کا خاتمہ ہو سکے گا؟ بیروزگاری دور ہو سکے گی؟ کوئی بھی مذہب فرقہ واریت کی تعلیم نہیں دیتا دنیا کا ہر مذہب اتحاد و یکجہتی محبت اور بھائی چارگی کی تعلیم دیتا ہے۔ چند مٹھی بھر لوگ ملک عزیز کو جو کسی دور میں سونے کی چڑیا کہلاتا تھا مٹی کا ڈھیر بنانے کی فراق میں لگے ہیں، حالیہ انتخابی تشہیر میں صرف فرقہ واریت کا سہارا لیا جا رہا ہے۔ جو لوگ ایسا کر رہے ہیں خواہ وہ کسی بھی مذہب کا لبادہ اوڑھے ہوں لیکن وہ کسی بھی مذہب کے پیروکار نہیں کہے جا سکتے۔ وہ صرف اقتدار حاصل کرنے کیلئے ایسا کر رہے ہیں۔

राष्ट्रीय उर्दू भाषा विकास परिषद्
قومی کونسل برائے فروغِ اردو زبان

NATIONAL COUNCIL FOR PROMOTION OF URDU LANGUAGE
Ministry of Education, Department of Higher Education,
Government of India
Farogh-e-Urdu Bhawan, FC-33/9, Institutional Area, Jasola, New Delhi-110 025
Ph.:011-49539000, Fax:49539099

Admission Notice

Diploma in "Computer Applications, Business Accounting and Multilingual DTP"- CABA-MDTP
Joint Certification by NCPUL & NIELIT Chandigarh

Important Dates for the session July, 2024

NCPUL Ministry of Education, Govt. of India

Last date for Submission of form	:	3rd June, 2024
Interview of candidate	:	4th & 5th June, 2024
Display of selected candidate list	:	8th June, 2024
Last date for Submission of fee	:	13th June, 2024
Commencement of Classes	:	1st July, 2024

NIELIT Chandigarh Centre Ministry of Electronics and Information Technology, Govt. of India

Course Contents:
Module I: Fundamentals of Information Technology **Module II:** Internet Technology and Web Designing **Module III:** Financial Accounting Using Tally & Personality Development **Module IV:** Emerging trends in IT **Module V:** Multilingual DTP **Module VI:** Artificial Intelligence and Machine Learning Python **Module VII:** Practical & Project Work

اہلیت: CABA-MDTP کورس میں داخلہ کے لیے امیدوار کسی بھی منظور شدہ بورڈ سے میٹرک یا اس کے مساوی امتحان پاس ہوں۔ درخواست جمع کرتے وقت طلبا و طالبات کی عمر 15 سال (میٹرک) اور 17 سال (10+2) سے زیادہ لیکن 35 سال سے کم عمر ہونا ضروری ہے۔
کورس کی میعاد: کورس کی میعاد ایک سال ہے۔ نشستوں کی تعداد 40 ہوگی۔
فیس: داخل شدہ طلبا/طالبات کو -/250 روپے ماہانہ فیس ادا کرنی ہوگی۔ ''اے کلاس'' شہر کے لیے یہ رقم -/500 روپے ماہانہ ہوگی۔ منظور شدہ سینٹر دوگنا فیس لینے کے مجاز ہوں گے۔

قومی اردو کونسل نے انگریزی اور ہندی میڈیم میں فاصلاتی نظام تعلیم کے ذریعے اردو کا ایک سالہ ڈپلوما کورس شروع کیا ہے۔ سبھی طلبا کے لیے یہ کورس لازمی ہے۔

پراسپیکٹس کے لیے اپنے نزدیکی کمپیوٹر سینٹر سے رابطہ کریں جن کی فہرست مع تفصیل قومی اردو کونسل کے ویب سائٹ www.urducouncil.nic.in پر دیکھی جا سکتی ہے۔

(ڈائرکٹر)

تبدیلی مذہب، قتل میں پولیس کے خلاف جانچ کا حکم

بریلی: 11 مئی (یو این آئی) اتر پردیش کے بریلی میں ایک لڑکی کے تبدیل مذہب، عصمت دری اور قتل کے معاملے میں لاپرواہی برتنے پر شاہجہاں پور کے تھانہ کٹرا اور بریلی میں فتح گنج مشرقی تھانہ انچارجوں کے خلاف بریلی زون پولیس انسپکٹر جنرل (آئی جی) ڈاکٹر راکیش سنگھ نے جانچ کا حکم دیا ہے۔ آئی جی نے بتایا کہ انہیں جانکاری دی گئی ہے کہ فتح گنج مشرقی انسپکٹر مدن موہن چترویدی نے کئی بار تحریر تبدیل کروائی لیکن رپورٹ نہیں لکھا۔ رات دو بجے ایس پی شمالی مانش پاریکھ نے خود بیٹھ کر رپورٹ درج کرائی۔ اس کے بعد رات میں ہی ملزم فریاد کو حراست میں لے لیا گیا تھا۔ انہوں نے بتایا کہ فتح گنج مشرقی تھانہ انچارج پر کارروائی میں تاخیر اور سرحد تنازع کی نوبت آنے کے الزامات لگے ہیں۔ ان کے کردار کی جانچ ایس پی جنوبی بریلی کو دی گئی ہے۔ ملزم کو جیل بھیج دیا گیا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ بریلی کے فتح گنج مشرقی تھانہ علاقے سے لاپتہ طالبہ کی لاش بدھ کی صبح بریلی۔ شاہجہاں پور ضلع سرحد علاقے میں ریلوے ٹریک کنارے پڑے ملی تھی۔

عازمین حج کیلئے سعودی عرب میں بہترین انتظام اور طبی عملہ موجود: حج کمیٹی

لکھنؤ: 11 مئی (پی این ایس) حج کمیٹی آف انڈیا کے سی ای او ڈاکٹر لیاقت علی افاقی نے بتایا کہ لکھنؤ حج ہاؤس کا انتظام بہت ہی شاندار ہے عازمین کے قیام سمیت نماز ادا کرنے اور دیگر عبادات کے لیے بہترین انتظامات ہے۔ ساتھ ہی اے سی کمرہ، پینے کے ٹھنڈے پانی سمیت دستاویزات کے ویریفکیشن اور سامان چیک کرنے کے لیے بہترین سہولتیں ہیں۔ انہوں نے مزید بتایا کہ رواں برس عازمین حج بہتر سہولت فراہم کرنے کے لیے ابتدائی دنوں ہی سے کام شروع ہو گیا تھا اسی بابت میں حج سویدھا ایپ لانچ ہوا جس میں عازمین کے لیے تمام تر سہولیات موجود ہیں۔ رواں برس شدت کی گرمی ہے۔ ظاہر ہے کہ اس گرمی میں عازمین کی صحت پر اثر پڑ سکتا ہے۔ بیمار ہو سکتے ہیں۔ اس کے لیے نہ صرف حج ہاؤس میں طبی عملہ موجود ہے بلکہ مدینہ منورہ میں بھی طبی عملہ موجود ہے۔ حج سیوا ایپلیکیشن میں اگر کسی کو صحت کے متعلق پریشانی ہو رہی ہے تو اس میں لال بٹن ہے۔ اس کو دباتے ہی طبی سہولتیں دستیاب ہوں گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہر برس 300 عازمین حج پر ایک خادم الحجاج کا انتظام ہوتا تھا لیکن رواں برس 200 عازمین حج پر ایک خادم الحجاج مقرر کیا گیا ہے تا کہ عازمین کو کسی قسم کی پریشانی لاحق نہ ہو۔ رواں برس پورے ملک سے ایک لاکھ 75 ہزار عازمین حج سفر حج پر جا رہے ہیں جن میں سے خواتین بنا محرم کے بھی سفر حج پر جا رہی ہیں۔ ان کے لیے خصوصی انتظامات کیے گئے ہیں۔ سی ای او نے کہا کہ ہر ریاست سے بنا محرم کی جانے والی خواتین کے لیے الگ سے فلائٹ کا انتظام کیا جائے گا۔ ان کے ساتھ ایک خادم الحجاج خاتون بھی بھیجا جائے گا۔ مدینہ منورہ اور مکہ مکرمہ میں بنا محرم سفر حج پر جانے والی خواتین کے لیے علیحدہ ہوٹلز بک کرائے جائیں گے۔ اسی میں ان کے لیے تمام تر انتظامات ہوں گے۔ ڈاکٹر لیاقت علی افاقی نے بتایا کہ حج کے تعلق سے کسی بھی لاپرواہی کو برداشت نہیں کیا جائے گا عازمین کو کوئی دقت پریشانی اگر رہی ہے تو اسے فوری طور پر حل کیا جائے گا جس کے لیے بھی ریاستوں میں ریاستی حج کمیٹی اور حج محکمہ کے عملہ موجود ہیں۔

بی جے پی کو مسلم آبادی بڑھنے کا خوف

معصوم مرادآبادی

انتخابی میدان میں مسلمانوں کا خوف دکھا کر ہندوؤں کے ووٹ بٹورنے کے لیے اب ہندو آبادی گھٹنے اور مسلم آبادی بڑھنے کا شوشہ چھوڑا گیا ہے۔ یہ کام کسی اور نے نہیں بلکہ خود وزیراعظم کی سربراہی والی اقتصادی مشاورتی کونسل نے انجام دیا ہے۔ کونسل نے حال ہی میں جاری کی گئی اپنی رپورٹ میں یہ انکشاف کیا ہے کہ ملک میں 1950 سے 2015 کے درمیان ہندوؤں کی آبادی تقریباً آٹھ فیصد کم ہوئی ہے جبکہ اس دوران مسلم آبادی میں خاطرخواہ اضافہ درج کیا گیا ہے۔ عجیب بات یہ ہے کہ مسلم آبادی بڑھنے اور ہندو آبادی کم ہونے کا یہ شوشہ مردم شماری کی کسی رپورٹ کے بغیر چھوڑا گیا ہے۔ سبھی جانتے ہیں کہ 2011 کے بعد ملک میں مردم شماری نہیں ہوئی ہے۔ کونسل کی سروے رپورٹ کے مطابق 1950 میں مسلم آبادی 9.84 فیصد تھی جو 2015 میں بڑھ کر 14.09 فیصد ہوگئی ہے۔ وہیں اس دوران ہندوؤں کی آبادی 84.68 فیصد سے گھٹ کر 78.06 فیصد ہوگئی ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ میانمار کے بعد صرف ہندوستان میں ہی سب سے زیادہ ہندو آبادی کم ہوئی ہے۔

اس سروے رپورٹ کی اشاعت کے بعد سنگھ پریوار کی وہ فوج سرگرم ہوگئی ہے جو اس ملک کی تمام برائیوں کی جڑ مسلمانوں کو قرار دیتی ہے اور انھیں حرف غلط کی طرح مٹانا چاہتی ہے۔ لوگ درست ہی کہتے ہیں کہ اگر اس ملک میں مسلمان نہ ہوتے تو بی جے پی کی سیاست ہی پروان نہیں چڑھتی۔ وہ موضوعات کی تلاش میں دردر کی ٹھوکریں کھایا کرتی اور پھر بھی اس کا ووٹ بینک مطمئن نہیں ہوتا۔ اس رپورٹ پر سب سے پہلا ردعمل وشوہندوپریشد کا آیا ہے۔ پریشد کے ترجمان ونود بنسل نے کہا ہے کہ ''دنیا بھر میں یہ ریکارڈ موجود ہے کہ جہاں مسلمان بڑھتے ہیں، وہاں غیر مسلم کم ہوجاتے ہیں۔ وہ وہاں سے بھاگ جاتے ہیں یا مارے جاتے ہیں۔'' فرض کیجئے کہ اگر ہندوؤں کی آبادی کم ہورہی ہے تو اس کے لیے ذمہ دارکون ہے؟ کیا اس کے لیے بھی مسلمان ہی ذمہ دار ہیں۔ درحقیقت ہندوؤں کی آبادی میں کمی کے لیے خودسنگھ پریوار کے

اس سروے رپورٹ کی اشاعت کے بعد سنگھ پریوار کی وہ فوج سرگرم ہوگئی ہے جو اس ملک کی تمام برائیوں کی جڑ مسلمانوں کو قرار دیتی ہے اور انھیں حرف غلط کی طرح مٹانا چاہتی ہے۔ لوگ درست ہی کہتے ہیں کہ اگر اس ملک میں مسلمان نہ ہوتے تو بی جے پی کی سیاست ہی پروان نہیں چڑھتی۔ وہ موضوعات کی تلاش میں دردر کی ٹھوکریں کھایا کرتی اور پھر بھی اس کا ووٹ بینک مطمئن نہیں ہوتا۔ اس رپورٹ پر سب سے پہلا ردعمل وشوہندوپریشد کا آیا ہے۔ پریشد کے ترجمان ونود بنسل نے کہا ہے کہ ''دنیا بھر میں یہ ریکارڈ موجود ہے کہ جہاں مسلمان بڑھتے ہیں، وہاں غیر مسلم کم ہوجاتے ہیں۔ وہ وہاں سے بھاگ جاتے ہیں یا مارے جاتے ہیں۔'' فرض کیجئے کہ اگر ہندوؤں کی آبادی کم ہورہی ہے تو اس کے لیے ذمہ دار کون ہے؟ کیا اس کے لیے بھی مسلمان ہی ذمہ دار ہیں۔ درحقیقت ہندوؤں کی آبادی میں کمی کے لیے خودسنگھ پریوار کے لوگ ہیں جو بال بچوں کے جھنجٹ سے بچنے کے لیے شادی ہی نہیں کرتے۔ مگر اس کے لیے ذمہ دار ان مسلمانوں کو ہی قرار دیتے ہیں۔ یہ عجیب وغریب منطق ہے۔

لوگ ہیں جو بال بچوں کے جھنجٹ سے بچنے کے لیے شادی ہی نہیں کرتے۔ مگر اس کے لیے ذمہ دار ان مسلمانوں کو ہی قرار دیتے ہیں۔ یہ عجیب وغریب منطق ہے۔

قابل ذکر بات یہ ہے مختلف اوقات میں کئے گئے سروے یہ ثابت کرچکے ہیں کہ ملک میں مسلم آبادی کی شرح دیگر فرقوں کے مقابلے میں کم ہے، لیکن پھر بھی ان پر ملک کی آبادی میں عدم توازن پیدا کرنے کا الزام لگایا جاتا ہے۔ مسلمانوں کے تعلق سے جو باتیں بار بار کہی جاتی ہیں، ان میں پانچ سب سے زیادہ نمایاں ہیں۔ مسلمانوں پر سب سے بڑا الزام یہ ہے کہ وہ زیادہ بچے پیدا کرتے ہیں اور آبادی میں اضافہ کے لیے تنہا وہی ذمہ دار ہیں۔ دوسری بات یہ کہی جاتی ہے کہ مسلمانوں کی وجہ سے آبادی کا توازن بگڑ گیا ہے۔ تیسرا الزام یہ ہے کہ مسلمان جان بوجھ کر اپنی آبادی بڑھارہے ہیں تاکہ آہستہ آہستہ ہندو اقلیت میں آجائیں اور مسلمان ملک کے اقتدار پر قابض ہوجائیں۔ چوتھا الزام یہ ہے کہ مسلمان ایک سے زیادہ شادیاں کرتے ہیں تاکہ آبادی کو بڑھاسکیں۔ اسی لیے یہ نعرہ لگایا جاتا ہے کہ ''ہم پانچ، ہمارے پچیس''۔ پانچویں بات بہت زور وشور سے یہ کہی جاتی ہے کہ اسلام خاندانی منصوبہ بندی کا مخالف ہے، اس لیے مسلمان اس پر عمل نہیں کرتے۔

دراصل اس پروپیگنڈے سے فرقہ پرست اور مسلم دشمن طاقتوں کو آکسیجن ملتی ہے، اس لیے اس کو ہوا دینا فرقہ پرستوں کو سب سے زیادہ راس آتا ہے۔ اس قسم کی باتیں اکثر الیکشن کے میدان میں ہی کی جاتی ہیں۔ ہمارے محبوب وزیراعظم نے کسی زمانے میں گجرات اسمبلی کی انتخابی مہم کے دوران ''ہم پانچ، ہمارے پچیس'' کا نعرہ مستانہ لگا کر ہندو ووٹوں کی صف بندی کرنے میں کامیابی حاصل کی تھی۔ اب انھوں نے کہا ہے کہ کانگریس اس ملک کے سارے وسائل ہندوؤں سے چھین کر زیادہ بچے پیدا کرنے والوں کو دے دے گی۔ اتنا ہی نہیں وہ اپنے انتخابی جلسوں میں بار بار کہہ رہے ہیں کہ ''کانگریس پسماندہ ذاتوں سے ان کا ریزرویشن چھین کر مسلمانوں کو دینا چاہتی ہے اور میں ایسا ہرگز نہیں ہونے دوں گا۔'' اسی ذیل میں انھوں نے مہاراشٹر کے نندوربار میں ایک انتخابی جلسے میں جمعہ کو یہ بھی کہا ہے کہ ''کانگریس ملک سے ہندوؤں کو ہی ختم کردینا چاہتی ہے، کیونکہ اس کے دور میں ہندوؤں کی آبادی کم ہوئی ہے۔'' لوگوں کو حیرت اس بات پر ہے کہ یہ ایک ایسے وزیراعظم کا بیان ہے جس نے آئین پر ہاتھ رکھ کر سب کے ساتھ یکساں سلوک کرنے کا حلف اٹھایا ہے۔ ایسا لگتا ہے کہ شکست کے خوف نے انھیں اپنے عہدے کا پاس رکھنے کے قابل بھی نہیں چھوڑا ہے۔ دراصل بھولے بھالے ہندوؤں پر اس پروپیگنڈے کا اثر یوں ہوتا ہے کہ مسلمانوں کے خلاف ان کی نفرت میں مزید اضافہ ہوجاتا ہے۔ یہی دراصل فسطائی جماعتوں کا مقصد بھی ہے کہ مسلمانوں کے خلاف نفرت اور تشدد کو ہوا دی جائے اور انھیں نرم چارہ بنایا جائے۔ آزادی کے بعد سے مسلسل یہی ہورہا ہے اور کسی بھی حکومت نے اس کا توڑ کرنے کے لیے اصل اعداد وشمار عوام کی عدالت میں پیش نہیں کئے۔

پچھلے دنوں سابق الیکشن کمشنر ڈاکٹر ایس وائی قریشی نے 'آبادی کا مفروضہ: اسلام، خاندانی منصوبہ بندی اور ہندوستانی سیاست' کے عنوان سے انگریزی زبان میں جو کتاب لکھی ہے اس میں انھوں نے یہ نتیجہ اخذ کیا ہے کہ ''پیدائش کی شرح مسلمانوں میں زیادہ ہے، لیکن اتنی نہیں جتنا کہ پروپیگنڈہ کیا جاتا ہے۔ عام طور پر یہ تاثر پیدا کیا جاتا ہے کہ کسی ہندو خاندان میں دو بچے ہیں تو مسلم خاندان میں دس بچے جنم لیتے ہیں۔ ڈاکٹر قریشی نے اپنی تحقیق میں لکھا ہے کہ کبھی بھی ہندوؤں اور مسلمانوں میں ایک بچے سے زیادہ کا فرق نہیں رہا۔ ان کا کہنا ہے کہ اب مسلمان کافی تیزی سے بلکہ ہندوؤں سے زیادہ خاندانی منصوبہ بندی کو اپنا رہے ہیں۔ یہ شرح گھٹ کر 0.48 پر آچکی ہے۔ دوسری غلط فہمی یہ ہے کہ آبادی کا توازن بگڑ رہا ہے۔ اس میں اس حد تک تو سچائی ہے کہ گزشتہ ساٹھ سال میں مسلم آبادی میں چار فیصد کا اضافہ ہوا ہے اور ہندوؤں میں کمی واقع ہوئی ہے۔ یعنی ہندو 84 فیصد سے گھٹ کر 79 فیصد رہ گئے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ یہ کمی صرف مسلمانوں میں نہیں بلکہ تمام قوموں میں تقسیم ہوگئی ہے۔ مسلمان 9.8 فیصد سے بڑھ کر 14 فیصد ہوگئے ہیں۔ اس سے آبادی کا توازن بگڑنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ مسلمانوں کی آبادی ساٹھ سال میں صرف چار فیصد بڑھی ہے۔ اس اعتبار سے ان کے اکثریت بننے میں 600 سال لگیں گے۔ جہاں تک ایک سے زیادہ شادیوں کا سوال ہے تو یہ بھی ایک مفروضہ سے زیادہ کچھ نہیں ہے۔ ہندوستان کا جنسی تناسب گزشتہ 100 سال سے جوں کا توں ہے اور اس میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی ہے۔ 2020 کے اعداد وشمار کے مطابق 1000 مردوں کے مقابلے میں 924 عورتیں ہیں۔ ایسے میں دوسری بیوی ملنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ لیکن ان سب حقائق کے باوجود سنگھ پریوار کے لوگ مسلم آبادی بڑھنے اور ہندو آبادی کم ہونے کا ڈھنڈورہ پیٹتے رہیں گے، کیونکہ یہ ان کے لیے ہندوؤں کے ووٹ بٹورنے کا آزمودہ نسخہ ہے۔

masoom.moradabadi@gmail.com

☆☆☆☆☆

مسلمانوں کی آبادی کو لے کر بیجا آہ وبکا

ناظم الدین فاروقی

عام انتخابات کے موقع پر پھر ایک مرتبہ ہندتوا قیادت اور گودی میڈیا نے اپنا ووٹ شیر بڑھانے کے لئے مسلمانوں کی ملک میں آبادی کو لے کر پھر ایک مرتبہ شور وواویلا مچایا' جھوٹ اور مکذوب بیانات کی بھر مار کردی۔ وزیراعظم نریندر مودی نے دوسرے مرحلہ کے انتخابی جلسہ سے خطاب کرتے ہوئے 22/ اپریل 24 کو بانسواڑہ راجستھان میں بڑے بوکھلاہٹ میں مسلمانوں کو سب شتم سے نوازا اور جھوٹے تین باتیں عجیب وغریب پھرے ہوئے انداز میں کہیں ایک تو مسلمان گھس پٹھے ہیں دوسرے کانگریس مسلمانوں میں سرمایہ بانٹ دے گی' تیسرے مسلمانوں کے بچے بہت زیادہ ہوتے ہیں۔ اب پردھان منتری کی جھوٹ بات کو لئے پورا RSS کیڈر اور ہندتوا کے چھوٹے بڑے قائدا سے سچ ثابت کرنے میں لگ گئے۔ بلکہ ایک منصوبہ بند طریقہ پر اس بے بنیاد نظریہ کو پروان چڑھایا جارہا ہے ایک غیر معروف مشکوک ادارے کی جانب سے سوشل میڈیا میں من مانی اعداد وشمار پیش کئے گئے ہیں۔

زیادتی اور ہٹ دھرمی کا عالم یہ ہے کہ ہندوستان کی 80% آبادی یعنی تقریباً 104 کروڑ ہندوؤں پر مشتمل ہے اگر مسلمان بچے زیادہ پیدا کرتے ہوتے تو آج 8 سو سال میں مسلمانوں کی آبادی اکثریت میں یا کم از کم مساوی آبادی ہونی چاہیے تھی۔ ہندو مذہبی وسیاسی قیادت سے کبھی خود انہیں پلٹ کر اپنی سوسائٹی کا احتساب کرنے کا موقع نہیں ملا دنیا کی دوسری بڑی آبادی والا ملک بنانے میں کس کا رول ہے؟ ہندوؤں کی بے تحاشہ آبادی میں اضافہ پر روک لگانے کی کیوں یہ مسلم دشمن طاقتیں کوشش نہیں کرتیں۔

اعداد وشمار کے مطابق 1951 میں ہندوستان میں ہندوؤں کی جملہ آبادی 30 کروڑ 50 لاکھ یعنی 84% تھی اور مسلمانوں کی 9.4% تھی۔ مسلمانوں کی آبادی میں اضافہ کو لے کر میڈیا میں پروپگنڈہ تو کیا جارہا ہے۔ 30 کروڑ 50 لاکھ سے بڑھ کر 70 سالوں میں یہ 104 کروڑ تک پہنچ چکی ہے۔ ہندوؤں کی 3 چوتھائی آبادی بڑھنے کے ذمہ دار آخر کون ہیں؟ اور کیوں اتنے بڑے پیمانے پر آبادی کے اضافہ پر ملک کے دانشوروں اور میڈیا پلیٹ فارمس و پالیسی سازوں کے درمیان مباحث نہیں ہوتے نہ ہندوؤں کی آبادی کی بڑھوتری پر تو کوئی توجہ دی گئی اور نہ خاندانی منصوبہ بندی ہندوؤں کے درمیان اتنی کامیاب رہی۔ اگر ہندوستان کے دہے کی اوسط آبادی کے بڑھوتری کو 1.5% کے حساب سے بھی مسلمانوں کی آبادی کا تناسب نکالا جائے تو ہندوستان کے 7 دہوں میں 10 مرتبہ کا اضافہ یعنی 30 کروڑ ہونا چاہیے تھا۔ ہندوستان کی اوسط بڑھوتری سے مسلم آبادی کا تناسب کئی گنا کم ہے۔ ہندوؤں کی 8% آبادی کم ہونے کی وجہ کئی معاشرتی وجوہات بھی ہیں جس پر ہندتوا کے اسکالرس کبھی بات نہیں کرتے جس کا اختصار کے ساتھ ذیل میں جائزہ لیا گیا ہے۔ ورلڈ اکنامک فورم نے ہندوستان کو Gender Gap Index میں 136 ممالک میں 106 نمبر پر رکھا ہے۔ عورتوں اور بچوں کی صورتحال ایتھوپیا اور ایریٹریا سے بھی نیچے گرچکی ہے۔ ہر 29 منٹ میں ایک ریپ اور ہر روز جہیز کے لئے 20 تا 25 عورتوں کے قتل ہوتے ہیں۔ سالانہ تقریباً 8700 عورتیں جہیز کے لئے یا تو جلا دی یا ماردی جاتیں ہیں یا خودکشی کرلیتی ہیں۔ عورتوں پر 9173 جنسی زیادتی کے واقعات ہوئے ہیں۔ ہر سال Intimate Partner Violence کے (IPV) ڈھائی لاکھ واقعات ہوتے ہیں جبکہ حقیقت یہ ہے کہ 90% واقعات پولیس تک نہیں پہنچتے۔

اگر ہندوستان میں دختر کشی کے اعداد وشمار دیکھیں تو حیرت ہوتی ہے قومی سطح پر اوسطاً 1000 لڑکوں پر کل قومی اوسط 918 لڑکیاں کا ہے جبکہ ہندوؤں میں 913 اور مسلمانوں میں 943 لڑکیاں پائی جاتیں ہیں۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ ہندوؤں' سکھ' جین طبقے میں ہر 3000 لڑکوں پر 199 لڑکیاں قتل کردی جاتی ہیں۔ سال میں 14 لاکھ لڑکیاں مادر رحم میں قتل کردی جاتیں ہیں۔

2011 کے سروے کے مطابق 94 کروڑ ہندوؤں کی آبادی میں 2 کروڑ 84 لاکھ 34 ہزار لڑکیوں کا قتل ہوچکا ہے اندازلگایا جاسکتا ہے کہ مستقبل میں 2,84,00,000 دوکروڑ چوریسی لاکھ ماؤں سے کتنے بچے پیدا ہوسکتے تھے جو 8% کی گراوٹ کی بات کی جارہی ہے وہ دراصل اسی وجہ سے ہے اس کی دوسری ایک بہت بڑی وجہ یہ ہے کہ 40 لاکھ سے زائد مطلقہ ہندو عورتیں ہیں انہیں نہ شوہر واپس بلاتے ہیں اور نہ طلاق دیتے ہیں۔ ہندوؤں میں ایک زبردست مسئلہ بیواؤں کا ہے الجزیرہ ٹی وی پر ہندو بیواؤں پر ایک ڈاکومنٹری فلم نشر کی گئی جس میں برنداون کے بیواؤں کی سخت افسوسناک تصویر پیش کی گئی۔ بیواؤں کو ہندو معاشرہ میں منحوس سمجھا جاتا ہے۔

تعلیم یافتہ اور مال دار ہندوؤں میں مغرب پرستی میں اضافہ ہوا ہے۔ Live in relation کو قانونی طور پر کئی ہائی کورٹس اور سپریم کورٹ نے جائز قرار دیا۔ مرضی سے کسی بھی قسم کی فحاشی یا شادی شدہ مرد وخواتین کے تیسرے مرد و خاتون سے جنسی تعلقات کو غیر اخلاقی قرار دینے کے معاشرہ کے نظریہ کو رد کرتے ہوئے پوری طرح درست اور جائز قرار دیا دہلی ہائی کورٹ 3 مئی 24 کو Consensuel Sex اپنی مرضی سے جنسی تعلقات کو قانونی قرار دیا ہے کیا یہ 60 کروڑ ہندوستانی خواتین کی بے عزتی اور اہانت نہیں ہے۔

حالیہ اعداد وشمار کے مطابق ہندوستان میں I.T سیکٹر میں کام کرنے والے بیاہی جوڑوں میں طلاق کے واقعات میں بے تحاشہ اضافہ ہوا ہے۔ کلکتہ' ممبئی' چنائی' بنگلور' حیدرآباد میں فیملی کورٹس میں اضافہ کرنا پڑا۔ I.T سیکٹر میں کام کرنے والے جوڑوں میں 2015 سے 350% طلاق میں اضافہ ہوا۔ فیملی کورٹس میں ہندوؤں کے 72.88% کریسچن کے 21.31% اور مسلمان زوجین کے 5.77% طلاق کا فیصد ہونے کے باوجود گذشتہ انتخابات میں مودی نے ہنگامہ کھڑا کیا اور 2019 کے انتخابات میں موضوع بنا کر خوب چیخ وپکار کر کے تین طلاق کو لے کر ایک قانون ہی بنا ڈالا۔

9/ مئی کو انتخابات میں پہلی مرتبہ وزیر اعظم نریندر مودی نے انتخابی جلسہ اور ریالی کو نہیں مخاطب نہیں کیا ر ویش کمار نے اپنے چینل پر کہا کہ ہندوستان کی تاریخ/ 9 مئی 24 کو سچے دن کے طور پر منا یا جانا چاہیے۔ کیونکہ وزیر اعظم نریندر مودی نے اس دن کوئی جھوٹ نہیں بولا۔ جھوٹ کو کس وجہ چھٹی دی گئی تھی یہ پتہ نہیں چلا۔ ہر روز انتخابی ریالیوں میں مسلمانوں کی اہانت ذلت کی جاتی ہے۔ جھوٹے جذباتی باتیں اور زہر آلود بیانات سے ہندوستان کا انتخابی ماحول دھماکو خیز بنادیا گیا۔ مودی جی نہ کوئی ملک کے مسائل پر بات کرسکتے ہیں اور نہ ہی آئندہ ملک کے تئیں کوئی ترقیاتی پروگرام مجمع و سامعین کو سمجھا سکتیں ہیں۔ وہ آج مفروضوں اور ڈرامائی دروغ باتوں کے ذریعہ ووٹ مانگنے پر مجبور ہو گئے۔ بانسواڑہ 22 اپریل کی تقریر میں انہیں مسلمانوں کو گھس پٹا اور کانگریس ان میں سرمایہ کو بانٹ دی گئی۔

ہندوخواتین میں 2011 میں طلاق کا فیصد 0.47% ہے جبکہ www.scroll.com کے مطابق مسلمانوں میں طلاق کا فیصد 0.41% تھا۔ بے راہ روی میں کئی سو مرتبہ ہندوستانی سوسائٹی میں اضافہ ہوا۔ جنسی آلودگیوں اور بے راہ روی کی وجہ ایک منظم عائلی نظام میں بچوں کی پیدائش پر راست اثر پڑتا ہے۔

مسلمانوں میں علحیدہ غیر شادی شدہ (غیر طلاق شدہ) عورتوں کی تعداد 0.67% ہے جبکہ ہندوؤں میں 0.69% عیسائیوں کے پاس 1.19 ہے۔ اسی طرح شادی شدہ خواتین میں مسلم خواتین کا تناسب 87.8% ہے جبکہ ہندوؤں میں اس کا تناسب 86.2% ہے۔

یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ بیواؤں کا مسلمانوں میں شرح فیصد سب سے کم ہے۔ مسلمانوں میں 11% ہے جبکہ ہندوؤں میں 12.9% کریسچن میں 14.6% ' ہندو ہے۔ بیواؤں کی شادی مسلم سماج میں کوئی مسئلہ نہیں ہے بغیر رکاوٹ کے بیواؤں کی شادی ہوجاتی ہے۔

کسی بھی مذہب کے ماننے والوں کی ہونی والی طلاق کو لے کر فیملی قوانین میں تعزیراتی قوانین کے تحت کوئی بھی سزاء مقرر نہیں ہے۔ سیول قوانین میں پہلی مرتبہ صرف تین طلاق پر مسلمان شوہروں پر فوجداری قوانین کے تحت سزاء مقرر کی گئی ہے۔ غلط اور گمراہ کن ہے۔ اس کی کے اسباب وعمل معلوم کرنے سے چونکا دینے والے حقائق سامنے آئیں گے۔

ہندو قیادت اور مذہبی پیشواؤں کی باتوں میں اس وقت وزن پیدا ہوگا یا توجہ دی جاسکتی ہے۔ جب ہندوؤں کی آبادی کم ہوتے ہوتے اقلیتوں کے برابر ہوجائے یا کم از کم دوگنی تک گھٹ جائے تو اس بات پر کہا جاسکتا تھا کہ ہندو سوسائٹی کے پالیسی میکر بڑی زبردست انقلابی تبدیلی اپنے سماج میں برپا کئے ہیں۔

اس کے علاوہ RSS کے ترجمان مہالنگم نے NDTV پر کئی انٹرویو میں اس بات کی بھرپور طریقہ سے تائید کی کہ ہندو دھرم میں زنا پر کوئی سزا نہیں ہے اور نہ ہی زنا معیوب ہے۔ اس کے علاوہ اشتھا مماثل' لواطیت LGBT ' تکثیری اجتماعی فحاشی پر بھی جو قانونی حدود وقیود تھے وہ سب ایک ایک کر کے برخواست کر دیئے گئے۔ بعض اشرموں میں سادھوؤں وسنت کھلے عام جنسی بے راہ روی کا ایک مشغلہ بنائے ہوئے ہیں بدنام زمانہ وال اسٹریٹ جنرل کی نامہ نگار اسری نعمانی نے اپنی کتاب تانتریکا TANTRIKA میں ایسی بہت ساری تجرباتی باتوں کا خلاصہ کیا ہے۔ اگر اسے مذہبی پیشواؤں کی کتاب سیکس کہا جائے تو غلط نہ ہوگا۔ جنسی آلودگیوں نے بعض باباؤں جیسے رام رحیم سے لے کر آسارام باپوجی تک مشہور ہیں۔

بی جے پی اور ان کے قائدین مسلمان شادیوں' بچوں' طلاق اور بعض بالکل نظر انداز کئے جانے والے جھوٹے سماجی مسائل پر شدت سے جھوٹا پروپگنڈہ کرتیں ہے۔ آسام چیف منسٹر ہمنتا بسوا شرما نے مسلمانوں کی کم کی شادیوں کو لے کر زبردست ہنگامہ برپا کیا اور تقریباً ساڑھے تین ہزار ایسے جوڑوں اور والدین کے خلاف نہ صرف کریمنل مقدمات درج کئے بلکہ مسلمانوں کے نئے جوڑوں کے خلاف قصداً POSSCO قانون کے تحت FIR درج کئے گئے جبکہ حقیقت یہ ہے کہ ہندوستان میں تقریباً سالانہ 14 لاکھ 50 ہزار کم عمر جوڑوں کی شادیاں ہوتیں ہیں جن میں مسلمانوں کی تعداد بمشکل ڈیڑھ لاکھ ہے۔ اس طرح کی کم عمر شادیوں پر دستور ہند کے مطابق زیادہ سے زیادہ 6 دن کی سزاء ہوسکتی ہے جبکہ POSSCO قانون بچوں کے ساتھ جنسی زیادتی کا ہے۔ اس میں 7 سال سزا دی جاتی ہے آسام میں جو مقدمات درج کئے گئے وہ جھوٹے POSSCO کے تحت مقدمات درج کئے گئے۔ پھر چیف منسٹر بسوا دس شرما نے ایک ڈرامار چایا دوسری شادی کو ریاستی قانون کے مطابق ممنوع قرار دے دیا۔ یہ ہوئے چند دن نہیں ہوئے 15 مارچ 24 کو مسلم میریج ایکٹ 1935 کو منسوخ کردیا گیا۔ 1000 سالہ قدیم قضاۃ کے نظام پر مکمل پابندی عائد کردی۔ یہ ہے وہ نفرت جو بی جے پی قائدین میں جنون کی حد تک پائی جاتی ہے۔ چھتیس گڑھ میں UCC یونیفارم سیول کوڈ نافذ کردیا گیا۔ بی جے پی ریاست اور مرکز میں ہر دن نئے تکلیف دہ مسلم مخالف قوانین اور لغو جھوٹے مقدمات میں گرفتاریاں اور مسلمانوں کے بنیادی دستوری حقوق کی دھجیاں اُڑائی جارہی ہے۔ وزیراعظم نریندر مودی کی زہرآلود تقریر میں مسلمانوں کے بچوں کو لے کر جو سب شتم کیا گیا وہ قابل مذمت اور تعزیرات ہند کے تحت مقدمہ دائر کرنے کا متقاضی ہے۔

9/ مئی کو انتخابات میں پہلی مرتبہ وزیراعظم نریندر مودی نے انتخابی جلسہ اور ریالی کو نہیں مخاطب نہیں کیا روش کمار نے اپنے چینل پر کہا کہ ہندوستان کی تاریخ / 9 مئی 24 کو سچے دن کے طور پر منایا جانا چاہیے۔ کیونکہ وزیراعظم نریندر مودی نے اس دن کوئی جھوٹ نہیں بولا۔ جھوٹ کو کس وجہ چھٹی دی گئی تھی یہ پتہ نہیں چلا۔ ہر روز انتخابی ریالیوں میں مسلمانوں کی اہانت ذلت کی جاتی ہے۔ جھوٹے جذباتی باتیں اور زہرآلود بیانات سے ہندوستان کا انتخابی ماحول دھماکو خیز بنادیا گیا۔ مودی جی نہ کوئی ملک کے مسائل پر بات کرسکتے ہیں اور نہ ہی آئندہ ملک کے تئیں کوئی ترقیاتی پروگرام مجمع وسامعین کو سمجھا سکتیں ہیں۔ وہ آج مفروضوں اور ڈرامائی دروغ باتوں کے ذریعہ ووٹ مانگنے پر مجبور ہوگئے۔ بانسواڑہ 22 اپریل کی تقریر میں انہیں مسلمانوں کو گھس پٹا اور کانگریس ان میں سرمایہ کو بانٹ دی گئی اور مسلمانوں کو زیادہ بچے ہوتیں ایسی باتیں کر کے عالمی میڈیا میں خود ان کا ایک مذاق بن گئے۔ مبصرین تجزیہ نگار' صحافی' دانشور ملک اور بیرون ملک اس بیان پر مودی کی بے بصیرتی کو تاہ نگاہی' کم علمی مسلمانوں سے شدید نفرت کو لے کر ہنگامہ کھڑا ہوگیا ہے۔ ان کے حالیہ بیانات سے پھر ایک مرتبہ گودھرا و گجرات فسادات 2002 کو یاد تازہ ہوگئی۔ ہمارے بکو مذہبی وسیاسی قائدین ہمیشہ یہ کہتے رہے کہ مودی جی بہت بدل گئے ہیں ان کے تعریفی بیانات پر کوئی مسلمان ان کا احتساب نہیں کرتا۔ جتنا مودی نے مسلمانوں کو گذشتہ 10 سالوں میں نقصان پہنچایا اس سے کہیں زیادہ ہماری بکو بانڈ باجہ قیادت نے پہنچایا۔ 2024 کے انتخابات کے موقع پر مسلمانوں میں زبردست سیاسی شعور بیدار ہوا اور اچھی طرح سمجھنے لگیں ہیں کہ یہ بکو قیادت ذہنی ونظریاتی طور پر کس کی غلامی میں ہے۔ وقت آچکا ہے مسلمان ان کو رد کردیں گے۔ ایک سے بڑھ کر ایک زہر آلود ذہن رکھنے والے قائدین ہیں جن کی RSS و بی جے پی میں کوئی کمی نہیں ہے۔ مسلمانوں نے صبر وسکون سے وزیر اعظم کی زہر آلود تقریر نظر انداز کردیا۔ لیکن انتخابات کے بعد اس طرح کی گفتگو پر روک لگنی چاہیے۔ مسلم کمیونٹی پر تیر اور توپ اندازی زیادہ دنوں تک برداشت نہیں کی جاسکتی اس کا صحیح بر وقت جواب ووٹ کے ذریعہ دینا ہوگا۔

salamahgroup10gmail.com

*****

اودھ نامہ

محبت لوٹ آئی ہے

این سی پی کے قومی صدر شرد پوار نے حال ہی اپنے بیانات سے سیاست سے دلچسپی رکھنے والے ہر شخص کو متحیر کردیا ہے۔ شرد پوار کو ہندوستانی سیاست کا طویل مدتی تجربہ ہے اور ان کے خیالات کو سیاسی شعبدہ بازی کہہ کے ٹالا نہیں جاسکتا۔ اگر شرد پوار کوئی سیاسی پیش گوئی کررہے ہیں تو اس کے پیچھے ضرور ایسے عوامل ہوں گے جن کی بنا پر انھیں ایسا کہنے کا جواز فراہم ہوا ہے۔ ہم بتاتے چلیں کہ شرد پوار نے کہا ہے کہ عام انتخابات کے بعد بہت ساری علاقائی جماعتیں نہ صرف کانگریس کے قریب آئیں گی بلکہ کئی ضم بھی ہوجائیں گی۔ شرد کے اس بیان سے پیا ہونے والے فطری سوال یعنی این سی پی کی بابت پوچھا گیا تو وہ بولے کانگریس کے ساتھ اس کا نظریاتی اختلاف نہیں ہے۔ جب اور کھل کر این سی پی کے کانگریس میں ضم ہونے کی بابت سوال کیا گیا تو وہ بولے کہ اس کا فیصلہ اجتماعی طور پر کیا جائے گا (یعنی اس کا بھی امکان ہے کہ این سی پی کی گھر واپسی ہوجائے اور وہ کانگریس میں واپس لوٹ جائیں۔ ظاہر ہے ایسا تبھی ہوگا کہ جب انڈیا اتحاد حکومت بنانے کی پوزیشن میں آجائے)۔ بات یہیں تک نہیں ہے بلکہ انھوں نے سابق وزیراعظم آنجہانی مرارجی دیسائی کے ساتھ راہل گاندھی کا موازنہ کرتے ہوئے ایک اور چونکانے والی بات کہی کہ اول الذکر کسی سے مشورہ نہیں کرتے تھے لیکن راہل گاندھی لوگوں کی سنتے ہیں۔ اس کا مطلب یہ نکالا جارہا ہے کہ اگر انڈیا اتحاد حکومت بنانے کی پوزیشن میں ہوا تو وزیر اعظم کی کرسی پر راہل گاندھی کو بٹھایا جائے گا۔ اور انھیں راہل گاندھی کے انتخاب پر کوئی اعتراض نہیں ہوگا اس لئے کہ ان میں ایک بڑی خاصیت یہ ہے کہ وہ سب کی سنتے ہین یعنی ان کے اندر انانیت اور خود پرستی کا شائبہ نہیں ہے بلکہ وہ فیصلوں مین دوسری کی رائے اور مشوروں کو اہمیت دیتے ہیں۔ یہ وہ خوبی ہے جو ایک لیڈر کو لیڈر بناتی ہے۔ شرد پوار نے اپنی طرف سے یہ صاف کردیا ہے کہ راہل گاندھی کی قیادت میں قائم ہونے والی سرکار مرارجی دیسائی کی حکومت کے مانند نہیں چار دن میں بکھر نہیں جائے گی جس کا خدشہ ظاہر کیا جارہا ہے۔ کہ اگار انڈیا اتحاد کی سرکار بن بھی گئی تو ساجھے کی ہنڈیا چوراہے پر اسی طرح پھوٹ جائے گی جس طرح سے جنتا پارٹی کی سرکار کی ہانڈی پھوٹ گئی تھی۔ شرد پوار کا یہ بیان ایک طرف بھاجپا کی نیندیں اڑانے والا ہے تو دوسری طرف ہندوستانی سیاست کے اندر ایک بہت بڑی تبدیلی کا پیش خیمہ بھی ہے۔ جس نے سیاسی مبصرین اور تجزیہ کاروں کو سوچنے پر مجبور کردیا ہے۔

جہاں تک چونکانے والی بات ہے تو وزیراعظم مودی جی نے بھی اپنے حالیہ انٹرویو میں سب کو یہ کہہ کر چونکا دیا ہے۔ کہ ادھو ٹھاکرے میرے دشمن نہیں ہیں۔ کل کو ان پر کوئی مصیبت آئے تو میں ان کی مدد کیلئے پہنچوں گا۔ یعنی انھوں نے ادھو ٹھاکرے کی طرف گیند اچھال دی ہے کہ اگر بھاجپا کو حکومت بنانے کے لئے کچھ سیٹیں درکار ہوئیں تو وہ ادھو ٹھاکرے کو انڈیا اتحاد سے توڑنے کی کوشش کرے گی جس کے لئے اس نے مہرے بچھانا شروع کردئے ہیں۔ مودی جی نے بالا صاحب ٹھاکرے کی تعریف وتوصیف کے پل باندھنے کے بعد کہا کہ ''ادھو ٹھاکرے بال ٹھاکرے ہی کے بیٹے ہیں۔ وہ جب بیمار پڑے تھے تو میں انہیں روزانہ فون کیا کرتا تھا۔ رشمی بھابھی (ادھو کی اہلیہ) کو فون کر کے روزانہ میں ادھو کی خیریت دریافت کیا کرتا تھا۔ جب ادھو کے آپریشن کی بات ہوئی تو انہوں نے مجھے فون کر کے پوچھا'' آپ کا کیا خیال ہے؟ میں نے ان سے کہا آپ آپریشن کروائیے، باقی کی فکر چھوڑ دیجئے۔ پہلے اپنی صحت پر توجہ دیجئے۔'' مودی نے کہا'' کل کو ادھو ٹھاکرے پر کوئی مصیبت آئی تو سب سے پہلے ان کی مدد کیلئے میں پہنچوں گا۔ مودی جی کے اس بیان پر کہا جارہا ہے کہ عین انتخابات کے دوران انھیں ذاتی تعلقا کا حوالہ دیتے ہوئے اپنے احسانات نہیں گنانا چاہئیں۔ ایک وزیراعظم کا وقار مجروح ہوتا ہے۔ لیکن وزیر اعظم پر پہلے ہی عہدے کا وقار مجروح کرنے کے الزامات لگ چکے ہیں۔ لیکن اب الیکشن اس دور میں پہونچ چکا ہے جہاں رائے دہندگان کو اپ نی طرف متوجہ کرنے اور اپنے حق میں ہوا بنانے کے لئے ہر طرح کی اخلاقیات کو طاق پر رکھ دیا گیا ہے۔ اس لئے اب وقار جیسے الفاظ اپنے معنی کھوتے جارہے ہیں۔

مودی جی کی اس شطرنجی چال پر شرد پوار نے کہا کہ پہلی بات تو یہ کہ خدانہ کرے ادھو ٹھاکرے پر کبھی ایسا وقت آئے کہ انہیں مودی کی مدد کی ضرورت پڑے۔ دوسری بات انھوں نے یہ کہی کہ مودی جی نے خود اپنے خاندان کا خیال کب رکھا ہے جو دوسروں کا خیال رکھیں گے۔ اپنی اہلیہ کی حق تلفی کا جو داغ ان کے دامن پر لگا ہوا ہے اس کو دنیا کی کوئی واشنگ مشین نہیں دھو سکتی۔ کہا جارہا ہے کہ بی جے پی نے مہاراشٹر میں ادھو ٹھاکرے کی پارٹی کے ساتھ کیا اس سے عوام میں شرپوار اور ادھو ٹھاکرے کے حق میں ہمدردی کی لہر ہے۔ بعض کا کہنا ہے کہ وزیراعظم کو احساس ہوگیا ہے کہ ان کے پیروں تلے زمین کھسک رہی ہے اس لئے انھوں نے ادھو ٹھاکرے کے تعلق سے اس طرح کا بیان دیا ہے۔ لوگ تو یہ بھی کہہ رہے ہیں کہ وزیراعظم کو یہ بتانا چاہیے کہ بالا صاحب ٹھاکرے سے یہ محبت اچانک کیوں لوٹ آئی۔ لوگ یہ بھی کہہ رہے ہیں کہ بی جے پی کی امیدوار نونیت رانا کے اس خیال سے وہ متفق ہوگئے ہیں کہ فی الحال ملک میں مودی لہر نہیں ہے۔ وزیراعظم نے پہلے کہا تھا جن لوگوں نے ساورکر کی توہین کی، اورنگ زیب کی تعریف کی، انہی کے ساتھ جا کر بالا صاحب کا بیٹا بیٹھ گیا۔ چنانچہ انھوں نے نہ صرف شیوسینا کو منقسم کرایا بلکہ شیوسینا کا نشان بھی باغیوں کو دلوانے میں اہم کردار ادا کیا لیکن اب ان کی محبت لوٹ آئی ہے۔

مضمون ومراسلہ نگار کی آراء سے ادارہ کا متفق ہونا ضروری نہیں

مالک، پبلشر، پرنٹر وایڈیٹر تقدیس فاطمہ رضوی نے گروپ 5 پبلی کیشن 55 بی۔ وزیر حسن روڈ، لکھنؤ سے چھپوا کر پہلی منزل مسجد نور محل ساکیت پلی نرہی، لکھنؤ سے شائع کیا۔ ریزیڈنٹ ایڈیٹر: ڈاکٹر ہارون رشید
Proprietor, Publisher, Printer and Editor, Taqdees Fatima Rizvi printed at Group 5 Publication, 55B, Wazir Hasan Road, Lucknow, and published from Masjid Noor Mahal, First Floor, Saket Palli Narhi, Lucknow. , Resident Editor: Dr. Haroon Rasheed, avadhnama@gmail.com, Ph:0522-3506829, 9335135181

ایک چیل کی کہانی

بچو! اس چیل کی کہانی ہے جو کئی دن سے ایک بڑے سے کبوتر خانے کے چاروں طرف منڈلا رہی تھی اور تاک میں تھی کہ اڑتے کبوتر پر جھپٹا مارے اور اسے لے جائے لیکن کبوتر بھی بہت پھرتیلے، ہوشیار اور تیز اڑان تھے۔ جب بھی وہ کسی کو پکڑنے کی کوشش کرتی وہ پھرتی سے بچ کر نکل جاتا۔ چیل بہت پریشان تھی کہ کیا کرے اور کیا نہ کرے۔

آخر اس نے سوچا کہ کبوتر بہت چالاک، پھرتیلے اور تیز اڑان ہیں۔ کوئی اور چال چلنی چاہیے۔ کوئی ایسی ترکیب کرنی چاہیے کہ وہ آسانی سے اس کا شکار ہوسکیں۔ چیل کئی دن تک سوچتی رہی۔ آخر اس کی سمجھ میں ایک ترکیب آئی۔ وہ کبوتروں کے پاس گئی۔ کچھ دیر اسی طرح بیٹھی رہی اور پھر پیار سے بولی:

"بھائیو! اور بہنو! میں تمہاری طرح دو پیروں اور دو پروں والا پرندہ ہوں۔ تم بھی آسمان پر اڑ سکتے ہو۔ میں بھی آسمان پر اڑ سکتی ہوں۔ فرق یہ ہے کہ تم چھوٹے ہو۔ میں طاقت ور ہوں اور تم میرے مقابلے میں کمزور ہو۔ میں دوسروں کا شکار کرتی ہوں، تم نہیں کر سکتے۔ میں بلی کو حملہ کر کے زخمی کر سکتی ہوں اور اسے اپنی نوکیلی چونچ اور تیز پنجوں سے مار بھی سکتی ہوں۔ تم نہیں کر سکتے۔ تم ہر وقت دشمن کی زد میں رہتے ہو۔ میں چاہتی ہوں کہ پوری طرح تمہاری حفاظت کروں، تاکہ تم نفسی خوشی، آرام اور اطمینان کے ساتھ اسی طرح رہ سکو جس طرح پہلے زمانے میں رہتے تھے۔ آزادی تمہارا پیدائشی حق ہے اور آزادی کی حفاظت میرا فرض ہے۔ میں تمہارے لیے ہر وقت پریشان رہتی ہوں۔ تم ہر وقت باہر کے خطرے سے ڈرے سہمے رہتے ہو۔ مجھے افسوس اس بات پر ہے کہ تم سب مجھ سے ڈرتے ہو۔

بھائیو! اور بہنو! میں ظلم کے خلاف ہوں۔ انصاف اور بھائی چارے کی حامی ہوں۔ میں چاہتی ہوں کہ انصاف کی حکومت قائم ہو۔ دشمن کا منہ پھیر دیا جائے اور تم سب ہر خوف سے آزاد اطمینان اور سکون کی زندگی بسر کر سکو۔ میں چاہتی ہوں کہ تمہارے میرے درمیان ایک سمجھوتا ہو۔ ہم سب عہد کریں کہ ہم مل کر امن کے ساتھ رہیں گے۔ مل کر دشمن کا مقابلہ کریں گے اور آزادی کی زندگی بسر کریں گے، لیکن یہ اسی وقت ہوسکتا ہے جب کہ تم دل و جان سے مجھے اپنا بادشاہ مان لو۔ جب تم مجھے اپنا بادشاہ مان لوگے اور مجھے ہی حقوق اور پورا اختیار دے دو گے تو پھر تمہاری حفاظت اور تمہاری آزادی پوری طرح میری ذے داری ہوگی۔ تم ابھی سمجھ نہیں سکتے کہ پھر تم کتنے آزاد اور کتنے خوش و خرم رہو گے۔ اسی کے ساتھ آزادی چین اور سکون کی نئی زندگی شروع ہوگی۔

چیل روز وہاں آتی اور بار بار بڑے پیار محبت سے ان باتوں کو طرح طرح سے دہرائی۔ رفتہ رفتہ کبوتر اس کی اچھی اور میٹھی میٹھی باتوں پر یقین کرنے لگے۔

ایک دن کبوتروں نے آپس میں بہت دیر مشورہ کیا اور طے کر کے اسے اپنا بادشاہ مان لیا۔

اس کے دو دن بعد تخت نشینی کی بڑی شان دار تقریب ہوئی۔ چیل نے بڑی شان سے حلف اٹھایا اور سب کبوتروں کی آزادی، حفاظت اور ہر ایک سے انصاف کرنے کی قسم کھائی۔ جواب میں کبوتروں نے پوری طرح حکم ماننے اور بادشاہ چیل سے پوری طرح وفادار رہنے کی دل سے قسم کھائی۔

بچو! پھر یہ ہوا کہ کچھ دنوں تک چیل کبوتر خانے کی طرف اسی طرح آتی رہی اور ان کی خوب دیکھ بھال کرتی رہی۔ ایک دن بادشاہ چیل نے ایک بلے کو وہاں دیکھا تو اس پر اپنے ساتھیوں کے ساتھ ایسا زبردست حملہ کیا کہ بلا ڈر کر بھاگ گیا۔ چیل اکثر اپنی میٹھی میٹھی باتوں سے کبوتروں کو لبھاتی اور انہیں حفاظت اور آزادی کا احساس دلاتی۔

اسی طرح کچھ وقت اور گزر گیا۔ کبوتر اب بغیر ڈرے اس کے پاس چلے جاتے۔ وہ سب آزادی اور حفاظت کے خیال سے بہت خوش اور مطمئن تھے۔

ایک صبح کے وقت جب کبوتر دانہ چگ رہے تھے تو چیل ان کے پاس آئی۔ وہ کمزور دکھائی دے رہی تھی۔ معلوم ہوتا تھا جیسے وہ بیمار ہے۔ کچھ دیر وہ چپ چاپ بیٹھی رہی اور پھر شاہانہ آواز میں بولی: "بھائیو! اور بہنو! میں تمہاری حکمران ہوں۔ تم نے سوچ سمجھ کر مجھے اپنا بادشاہ بنایا ہے۔ میں تمہاری حفاظت کرتی ہوں اور تم چین اور امن سے رہتے ہو۔ تم جانتے ہو کہ میری بھی کچھ ضرورتیں ہیں۔ یہ میرا شاہی اختیار ہے کہ جب میرا جی چاہے میں اپنی مرضی سے تم میں سے ایک کو پکڑوں اور اپنے پیٹ کی آگ بجھاؤں۔ میں آخر کب تک بغیر کھائے پیے زندہ رہ سکتی ہوں؟ میں کب تک تمہاری خدمت اور تمہاری حفاظت کر سکتی ہوں؟ یہ صرف میرا ہی حق نہیں ہے کہ میں تم میں سے جس کو چاہوں پکڑوں اور کھا جاؤں، بلکہ یہ میرے سارے شاہی خاندان کا حق ہے۔ آخر وہ بھی تو میرے ساتھ مل کر تمہاری آزادی کی حفاظت کرتے ہیں۔ اس دن اگر اس بڑے سے بلے پر میں اور میرے خاندان والے مل کر حملہ نہ کرتے تو وہ بلا نہ معلوم تم میں سے کتنوں کو کھا جاتا اور کتنوں کو زخمی کر دیتا۔

یہ کہہ کر بادشاہ چیل قریب آئی اور ایک موٹے سے کبوتر کو پنجوں میں دبوچ کر لے گئی۔ سارے کبوتر منہ دیکھتے رہ گئے۔

اب بادشاہ چیل اور اس کے خاندان والے روز آتے اور اپنی پسند کے کبوتر کو پنجوں میں دوچ کر لے جاتے۔

اس تباہی سے کبوتر اب ہر وقت پریشان اور خوف زدہ رہنے لگے۔ ان کا چین اور سکون مٹ گیا تھا۔ ان کی آزادی ختم ہوگئی۔ وہ اب خود کو پہلے سے بھی زیادہ غیر محفوظ سمجھنے لگے اور کہنے لگے: "ہماری بے وقوفی کی یہی سزا ہے۔ آخر ہم نے چیل کو اپنا بادشاہ کیوں بنایا تھا؟ اب کیا ہوسکتا ہے؟"

□□□

حَواری

حضرت عیسٰی علیہ السلام کے ان بارہ ساتھیوں کو حواری کہا جاتا ہے جنھوں نے حضرت عیسٰی کی مدد کی وعدہ کیا تھا۔ اس کا ذکر قرآن مجید کی سورۃ النساء میں بھی ملتا ہے۔ حواری کے معنی ساتھی یا خالص سفیدی کے ہیں۔

حضرت زبیرؓ بن العوام کو حواری رسول کہا جاتا ہے۔ یہ نبی کریم کے پھوپھی زاد بھائی اور حضرت ابوبکرؓ کے داماد تھے۔ انھوں نے جب اسلام قبول کیا تو ان کی عمر صرف سولہ سال تھی۔ آپ ﷺ عشرہ مشرہ بھی شامل ہیں۔ وہ کئی احادیث کے راوی ہیں۔

پانی پت کے ہیرے

قاضی ثناء اللہ پانی پتی بلند پایہ عالم دین تھے جنھوں نے عربی زبان میں سات جلدوں پر مشتمل تفسیر مظہری لکھی۔ ان کے استاد مرزا مظہر جان نے ایک مرتبہ ان کے بارے میں کہا تھا: "اگر اللہ تعالیٰ نے روزِ محشر پوچھا کہ ہماری بارگاہ میں کیا تحفہ لائے ہو تو میں عرض کروں گا کہ ثناء اللہ پانی پتی کو لایا ہوں۔ اسی طرح کا ایک اور تاریخی جملہ سرسید احمد خاں کا ملتا ہے۔ انھوں نے بڑے اصرار اور محبت سے مولانا الطاف حسین حالی سے "مسدسِ مدوجزرِ اسلام" لکھوائی، جسے مسدسِ حالی کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔ ایک بار سرسید احمد خاں نے کہا تھا کہ روزِ محشر اللہ تعالیٰ نے مجھ سے سوال کیا کہ میرے لئے کیا لائے ہو تو میں کہوں گا کہ حالی سے مسدس لکھوا کر لایا ہوں۔ اتفاق سے مولانا الطاف حسین حالی کا بھی تعلق ہندوستان سے مشہور علاقے پانی پت سے تھا جہاں ماضی میں کئی جنگیں برپا ہو چکی ہیں۔

تختِ سلیمان اور تختِ طاؤس

یہ حضرت سلیمان علیہ السلام کا وہ تخت ہے جسے ہوا اُڑا کر لے جاتی تھی۔ اسی نام سے ایک پہاڑ سری نگر میں ہے جسے تخت سلیمان کہا جاتا ہے۔ سری نگر مقبوضہ کشمیر کا علاقہ ہے۔ اسی طرح تخت طاؤس بھی مشہور ہے جسے مغل بادشاہ شاہجہاں نے خطیر رقم خرچ کر کے بنوایا تھا۔ بعد میں اسے نادر شاہ ہندستان سے ایران لے گیا۔

اَحد، اُحد

عربی زبان کا لفظ "اَحد" ہے (زبر کے ساتھ) جس کے معنی ایک کے ہیں۔ یہ اللہ تعالیٰ کی صفت ہے کہ وہ ایک ہے اور اس کا کوئی شریک نہیں۔ اگر اس کو پیش کے ساتھ "اُحد" پڑھا جائے تو یہ مدینے میں مشہور پہاڑ کا نام ہے جہاں نبی کریم نے کفار کے ساتھ جنگ کی تھی۔ اسی پہاڑ کے بالکل سامنے ایک چھوٹی پہاڑی ہے جسے جبل رما کہتے ہیں۔ اسی کے قریب نبی کریم کے چہیتے چچا حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ اور جنگِ اُحد کے دوسرے شہدا دفن ہیں۔ □□□

کتاب سے دوستی

کتاب پڑھنے کی عادت دن بدن کم ہوتی جارہی ہے۔ جو انتہائی تشویشناک ہے۔ نسل نو کمرشیل ازم کی طرف جارہی ہے اور رجحان کتاب پڑھنے سے زیادہ تعلیمی ڈگری حاصل کرنے کی طرف ہے تاکہ نوکری مل جائے۔ کتاب پڑھنے سے ذہین، روح اور شخصیت کی نشونما اور تسکین ہوتی ہے جبکہ دولت سے مادی تسکین اور ظاہری عزت مل جاتی ہے۔ ماضی میں استاد شاگردوں کی تربیت کرتے تھے۔ آج کل کے استاد دولت کی دوڑ میں سرگرداں ہیں اس وجہ سے نسل نو میں کتاب پڑھنے کا رجحان دم توڑ رہا ہے۔ آج کے دور میں کتاب اچھی بھی ہو تو پڑھنے والے قلیل تعداد میں ہیں۔

کروڑوں کی آبادی میں چند سو کتب کا نہ بکنا ایک المیہ ہے۔ کتاب سے دوستی انسان کو بہت کچھ سکھاتی ہے۔ کتاب سے دوری اختیار کرنے سے نوجوان نسل بھٹک رہی ہے۔ آج کل لوگ کتاب خریدنے سے گریز کرتے ہیں اور صحت کیلئے نقصان دہ کھانے پر ہزاروں روپے ضائع کرنے میں خوشی اور راحت محسوس کرتے ہیں۔ پیزا ریسٹورنٹ اور فوڈ سنٹرس پر خصوصی توجہ ہے۔ کتابوں سے عدم دلچسپی کے باعث دکاندار اپنی دکانیں ختم کرنے پر مجبور ہیں جو بہت بڑا المیہ ہے۔ کتاب انسانیت کی بقاء کیلئے انتہائی ضروری ہے۔ علم حاصل کرنے پر انتہائی زور دیا گیا ہے۔ اسلام میں علم حاصل کرنے کی بہت زیادہ فضلیت بیان کی گئی ہے۔ عالم کا درجہ بہت بلند ہے۔ رسولِ پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے کہ ماں کی گود سے لے کر قبر تک علم حاصل کرو۔ علم حاصل کرنے خواہ تمہیں چین ہی کیوں نہ جانا پڑے۔ انسان کی اصل دوست اور رہنما کتاب ہوتی ہے۔ جس سے آدمی بہت کچھ سیکھ سکتا ہے اور رہنمائی حاصل کرسکتا ہے۔ نسل نو کو یہ بات ذہن نشین کرلینی چاہیئے کہ کتاب سے فرار کسی طور پر بھی ممکن نہیں ہے۔

اپنی کلہاڑی، اپنا پاؤں

حامد کے چلتے قدم رک گئے۔ اس کی آنکھیں چمک اٹھیں۔ اس نے چاروں طرف نظریں گھما کر دیکھا۔ یہ اطمینان کر لینے کے بعد کہ اس کو کوئی دیکھ تو نہیں رہا جلدی سے ماسٹر حنیف کے گھر کے سامنے پڑے ہوئے ہزار روپے کے نوٹ کو اُٹھا کر اپنی جیب میں ٹھونس لیا۔ ایک لمحے کے لئے اس کے ضمیر نے اسے جھنجوڑا: "بری بات ہے، یوں راستے میں پڑی ہوئی چیز کے مالک نہیں بن جاتے، بلکہ مالک تک تو چیز پہنچا دیتے ہیں۔ یقیناً یہ ماسٹر حنیف کا نوٹ ہوگا۔ ان سے پوچھ لو اور ساتھ ہی آس پاس کے دو چار گھروں سے بھی معلوم کرلو جس کا ہو اس تک پہنچا دو، بڑا ثواب ملے گا۔"

گردن جھٹک کر وہ اپنے آپ سے بولا: "واپس کیسے کروں میں تو مزے اُڑاؤں گا برگر، سموسے، چاٹ، دہی بھلے اور بہت سی مزے مزے کی چیزیں کھاؤں گا۔ آہا کتنا مزہ آئے گا۔ میں ان پیسوں سے اپنے دوستوں عابد، شاہد اور قاسم کی دعوت کروں گا۔ ہم تینوں مرغی فرائی اور بریانی کے مزے اُڑائیں گے۔ آخر شاہد نے بھی تو دو مہینے پہلے ہماری دعوت کی تھی۔ کئی دنوں تک ہم تینوں اس کی تعریفیں کرتے نہیں تھکتے تھے اور وہ تھا کہ خوشی سے پھولا نہ سماتا تھا۔ کتنا مزہ آئے گا جب تینوں دوست میرے بھی گُن گائیں گے۔" اس نے اپنے ذہن میں ایک منصوبہ بنا ڈالا۔

اب اس کا رُخ اپنے دوستوں کے گھروں کی طرف تھا۔ اس نے تینوں کو گھروں سے بُلا کر اکٹھا کیا اور دعوت کی خوش خبری سنا ڈالی۔

"ارے چھوڑو، یہ منھ اور مسور کی دال"۔ عابد نے حامد کی بات پر یقین نہ کرتے ہوئے فقرہ کسا کیوں کہ اسے حام کی مالی حالت کا بخوبی علم تھا۔

"ہاں۔ یقین تو مجھے بھی نہیں آرہا، کیوں کہ کیکر کے درخت پر بیر نہیں اُگا کرتے۔" شاہد نے بھی عابد کی ہاں میں ہاں ملائی۔

"یقین تو مجھے بھی نہیں آرہا۔ حامد اور دعوت وہ بھی مہنگے ہوٹل میں نہ بھئی نہ۔" بھلا قاسم کہاں پیچھے رہنے والا تھا۔

"اچھا تمھیں میری بات پر یقین نہیں آرہا، لو یہ دیکھو۔" حامد نے جذباتی انداز میں جیب میں ہاتھ ڈالا اور ہزار روپے کا نوٹ نکال کر ان کے سامنے رکھ دیا۔ وہ تینوں اُچھل پڑے اور ان کے منھ کھلے کے کھلے رہ گئے۔

ارے، تم تو چھپے رستم نکلے، مارے خوشی کے قاسم چہک اُٹھا، پھر پوچھا یہ تو بتا کہ ہزار روپے آئے کہاں سے؟"

عید قریب ہے یقیناً کسی رشتے دار نے عید سے پہلے عیدی دی ہوگی۔ حامد کے جواب دینے سے پہلے ہی عابد بول پڑا۔

"ہمیں اس سے کیا کہ ہزار روپے کہاں سے آئے کیوں کہ ہمیں آم کھانے سے مطلب ہونا چاہیے پیڑ گننے سے نہیں۔" شاہد نے جواب دیتے ہوئے آنکھوں سے اشارہ کیا۔ اس کے ساتھ ہی وہ تینوں اُٹھ کھڑے ہوئے۔

اب ان کا رُخ شہر کے مشہور ہوٹل کی طرف تھا

حامد نے کھانے کا آرڈر دیا۔ عابد شاہد اور قاسم نے اپنی آستینیں چڑھالیں جو اس بات کی طرف اشارہ تھا کہ آج کوئی کسر باقی نہیں چھوڑیں گے۔ تھوڑی دیر بعد کھانا آگیا۔ مرغی فرائی اور بریانی سے خوب انصاف کرنے کے بعد وہ آئس کریم پر ٹوٹ پڑے۔ کھانے سے فارغ ہوکر جب حامد نے بل بنوایا تو پورے نو سو روپے کا بل بنا۔ دوستوں کی فرمائش پر چار ٹھنڈی بوتلیں منگوا کر حساب کتاب برابر کردیا۔

حامد شام کو جب ڈکاریں لیتا ہوا گھر میں داخل ہوا تو اماں کو دیکھ کر ٹھٹک گیا۔ چارپائی سرہانے اماں غم سے نڈھال بیٹھی تھیں اور ان کی آنکھوں سے ٹپ ٹپ آنسو گر رہے تھے۔

"خیر تو ہے اماں! کیا ہوا؟" وہ سچ مچ روہانسا ہوگیا۔

پہلے تو اماں اس کی اچانک آمد سے حیران ہوئیں پھر خود کو سنبھال کر آنسو پونچھتے ہوئے بولیں: "بس بیٹا! کیا بتاؤں، تجھے تو پتا ہی ہے گھر کے حالات کا عید بالکل قریب ہے بس چار ہی دن باقی رہ گئے ہیں اور ہمارے پاس کچھ نہیں ہے کہ تیرے لئے عید کے نئے کپڑے اور جوتے خرید لیں۔ آج ہی میں نے تیرے ابا سے کہا کہ ہمارا ایک ہی بیٹا ہے۔ اس کے لئے تو نئے کپڑوں اور جوتوں کا بندوبست ضرور کریں۔ مہینے دو مہینے کیلئے کسی سے ادھار ہی لے لیں۔ تجھے تو پتا ہی ہے بیٹا تیرے ابا کو ادھار سے کتنی نفرت ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ آدمی اس سے دوسروں کی نظروں میں گر جاتا ہے او ساتھ ہی یہ بھی کہ اُدھار چکانے کے لئے پیسے کہاں سے لائیں گے جب کہ یہاں گھر کا خرچ ہی پورا نہیں ہوتا۔ میرے بار بار کہنے پر وہ بڑی مشکل سے ماسٹر حنیف سے ہزار روپے ادھار لینے پر راضی ہوگئے۔ یہاں تک کہہ کر اماں تھوڑی دیر کے لئے رکیں اور ایک ٹھنڈی سانس لیتے ہوئے دوبارہ بولی: "بیٹا! تیرے ابا نے ماسٹر حنیف سے ہزار روپے ادھار لیے تھے وہیں کہیں گر گئے کیوں کہ ان کی جیب پھٹی ہوئی تھی اور ان کو معلوم نہیں تھا۔ کہہ رہے تھے کہ ہزار کا بندھا ہوا نوٹ دیا تھا ماسٹر حنیف نے۔ بعد میں وہاں جا کر بہت ڈھونڈا مگر روپے نہ ملے۔ بس بیٹے۔ اب ہم تیرے لئے عید کے نئے کپڑوں اور جوتوں کا بندوبست نہیں کر سکتے۔"

اماں نے آخری جملہ بڑے دود بھرے لہجے میں کہا تھا جو حامد پر بجلی بن کر گرا۔ اب اسے پتا چلا کہ جو ہزار روپے اس نے دوستوں کے ساتھ مل کر خرچ کیے تھے وہ اس کے اپنے ہی تھے یعنی اپنی کلہاڑی خود اپنے پاؤں پر ماری تھی یہ جان کر وہ پچھتانے لگا اور تصور ہی تصور میں اپنے آپ کو پرانے کپڑوں اور جوتوں میں عید کی نماز پڑھنے کے لئے جاتا ہوا دیکھنے لگا۔

□□□

جس چاند پہ پریاں رہتی ہیں

جس چاند پہ پریاں رہتی ہیں
اُس چاند کی آؤ بات کریں
یہ چاند جو روز نکلتا ہے
اس چاند کی ہم کیا بات کریں
جس چاند کا قصہ سنتے تھے
سپنوں میں سپنے بنتے تھے
ہم سیر وہیں کی کرتے تھے
اور چاند پہ خوشیاں چنتے تھے
اس چاند کی آؤ بات کریں
جس پر اک بڑھیا رہتی تھی
اک چرخا ساتھ میں ہوتا تھا
وہ چاند پہ تنہا رہتی تھی
اس چاند کی ہم کیا بات کریں
یہ چاند جو روز نکلتا ہے
اس چاند میں کوئی بات نہیں
چہرہ جو روز بدلتا ہے
وہ چاند کبھی بدلا ہی نہیں
باجی جسے ماموں کہتی ہیں
اک ندیا اس پر بہتی ہے
جل پریاں اس میں رہتی ہیں
اس چاند کی آؤ بات کریں
جس چاند پہ پریاں رہتی ہیں

□□□

ستیہ وان ساوتری

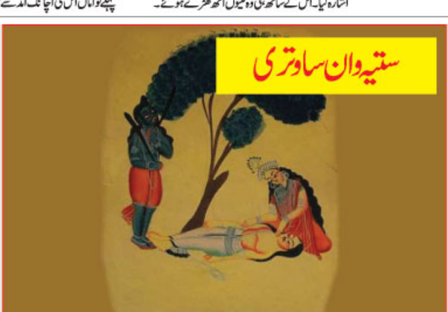

پرانے زمانے کی بات ہے، کشمیر کے جنوبی حصے میں مدر نامی ایک دیش تھا جہاں راجا اشوپتی حکومت کرتے تھے۔ ان کی ایک بیٹی تھی جس کا نام ساوتری تھا۔ ساوتری سیرت اور صورت کی خوبیوں سے مالا مال تھی۔ اس کے حسن کا دور دور تک شہرہ تھا۔ راجا اشوپتی چاہتے تھے کہ ساوتری کو شوہر بھی ایسا ملے جس کی خوبیاں بے مثال ہوں، لیکن ایسا شخص ڈھونڈنا آسان نہ تھا۔ کچھ دنوں کے بعد راجا نے ساوتری کو اپنی سہیلیوں کے ساتھ ایک وزیر کی نگرانی میں ملک کا دورہ کرنے کے لیے بھیجا۔ ساتھ ہی ہدایت کی کہ اگر ساوتری اپنا شوہر منتخب کرنا چاہے تو اس کی اجازت ہے۔

ساوتری رتھ رکوا کر یہ دلکش منظر دیکھ ہی رہی تھی کہ وہاں سے ایک نوجوان گزرا۔ نوجوان کا جسم تپسیا کے اثر سے کندن کی طرح دمک رہا تھا۔ ساوتری نے وزیر سے کہا آج پڑاؤ یہیں پر ڈالا جائے۔

کافی مدت کی سیر و سیاحت کے بعد ایک دن ساوتری اور اس کی سہیلیوں کا گزر ایک بہت ہی سہانے جنگل سے ہوا۔ ہر طرف اونچے اونچے پیڑ تھے اور ہریالی ہی ہریالی تھی۔ ساوتری رتھ رکوا کر یہ دلکش منظر دیکھ ہی رہی تھی کہ وہاں سے ایک نوجوان گزرا۔ نوجوان کا جسم تپسیا کے اثر سے کندن کی طرح دمک رہا تھا۔ ساوتری نے وزیر سے کہا آج پڑاؤ یہیں پر ڈالا جائے۔

وہ نوجوان وہیں پاس ہی آشرم میں رہتا تھا۔ اس کا نام ستیہ وان تھا۔ اس کے پتا شالو دیش کے راجا تھے، لیکن آنکھیں جاتی رہی تھیں، اب آشرم میں عبادت کر رہے تھے۔ ستیہ وان انہیں کی خدمت میں لگا ہوا تھا۔ ساوتری اور اس کی سہیلیوں سے متعارف ہونے کے بعد وہ انہیں اپنے ماں باپ سے ملانے کے لیے آشرم لے گیا۔

ساوتری کو ستیہ وان کی طرف متوجہ دیکھ کر وزیر نے ستیہ وان کے باپ سے ساوتری کے دورے کا مقصد بیان کیا۔ انہیں اور کیا چاہیے تھا۔ انہوں نے ساوتری سے پوچھا کہ کیا وہ ان کی بہو بننا پسند کرے گی۔ ساوتری کے دل کی مراد بر آئی۔ وہ ہاں کر کے اگلے دن وزیر اور سہیلیوں کے ساتھ راج دھانی واپس روانہ ہوگئی۔

گھر پہنچ کر وزیر نے راجا کو پوری بات سے آگاہ کیا۔ راجا اور رانی کو یہ معلوم کر کے بے حد خوشی ہوئی کہ ساوتری کو اپنے پسند کا شوہر مل گیا ہے۔ اتفاق سے اس وقت نارد منی وہاں آ پہنچے۔ راجا نے ان کا خیر مقدم کیا اور ساوتری اور ستیہ وان کی شادی کی تجویز کا احوال کہہ سنایا۔ نارد منی سوچ میں پڑ گئے۔ راجا کے بار بار اصرار کرنے پر وہ صرف اتنا بولے: "یہ آپ نے کیا کیا۔ ستیہ وان تو صرف ایک سال اور زندہ رہے گا۔"

ساوتری کے ماں باپ یہ سن کر بہت دکھی ہوئے۔ انہوں نے اپنی بیٹی کو بار بار سمجھایا کہ اس شادی سے کچھ حاصل نہ ہوگا۔ زندگی بھر بیوہ رہنا پڑے گا۔ لیکن ساوتری اپنے فیصلے پر اٹل رہی۔ "جب میں انہیں شوہر کی نظر سے دیکھ چکی ہوں تو چاہے وہ زندہ رہیں یا نہیں، میرے پتی وہی ہیں، میں اپنا فیصلہ نہیں بدل سکتی۔" چنانچہ ساوتری اور ستیہ وان کی شادی ہوگئی۔

راجا نے ان کا خیر مقدم کیا اور ساوتری اور ستیہ وان کی شادی کی تجویز کا احوال کہہ سنایا۔ نارد منی سوچ میں پڑ گئے۔ راجا کے بار بار اصرار کرنے پر وہ صرف اتنا بولے: "یہ آپ نے کیا کیا۔ ستیہ وان تو صرف ایک سال اور زندہ رہے گا۔"

ساوتری ستیہ وان کے ساتھ آشرم میں رہنے لگی۔ اس نے شاہی لباس اور خوب صورت زیور اتار دیے اور آشرم کی سادگی اختیار کرلی۔ وہ دن رات اپنے شوہر اور ساس سسر کی خدمت میں لگی رہتی۔ اس کی لگن اور ایثار دیکھ کر کوئی نہیں کہہ سکتا تھا کہ وہ کوئی شہزادی ہے۔ جب جب اسے گھر کے کام کاج سے فرصت ملتی تو وہ اپنے پتی کی درازیِ عمر کے لیے بھگوان سے پرارتھنا کرتی۔

ساوتری کے دل میں نارد منی کی پیشین گوئی تیر کی طرح گڑی ہوئی تھی۔ جیسے جیسے دن گزرتے گئے، ساوتری کی پریشانی بھی بڑھتی گئی۔ ستیہ وان کی زندگی کے جب صرف تین دن باقی رہ گئے تو ساوتری نے کھانا پینا چھوڑ دیا، اور ہر وقت اپنے پتی کی زندگی کے لیے دعائیں مانگنے لگی۔ تیسرے دن جب ستیہ وان جلانے کی لکڑیاں کاٹنے کے لیے چلا تو ساوتری بھی ساتھ ہولی۔ ستیہ وان کے بار بار کہنے پر بھی کہ تین دن سے اس نے کچھ نہیں کھایا اور بہت کمزور ہوگئی ہے، وہ نہ مانی اور اس کے ساتھ چلتی رہی۔

ستیہ وان ایک درخت پر چڑھا اور تھوڑی سی دیر میں اس نے بہت سی لکڑیاں کاٹ کر گرا دیں۔ پیڑ سے نیچے اترا تو اس کا سر چکرا رہا تھا۔ ساوتری نے اسے سہارا دیتے ہوئے لٹا دیا۔ اور اس کا سر اپنی گود میں رکھ لیا۔ ستیہ وان کی بے چینی بڑھنے لگی۔ ساوتری کی طرف اس نے محبت بھری نظروں سے دیکھ کر کچھ کہنے کی کوشش کی لیکن اس کی زبان کام نہ کر سکی اور اس کی آنکھیں بند ہوگئیں۔ ساوتری کو ایسا محسوس ہوا کہ کوئی خوفناک پرچھائیں اس کے سامنے کھڑی ہے۔ ہمت باندھ کر ساوتری نے پوچھا۔ "تم کون ہو۔"

میں یم راج ہوں، موت کا فرشتہ۔ جواب ملا۔ "ستیہ وان کی جان لینے آیا ہوں۔ اس کی عمر ختم ہو چکی ہے۔"

اتنا کہہ کر یم راج نے ستیہ وان کی روح قبض کی اور چل دیا۔ ساوتری نے اپنے شوہر کی لاش کو زمین پر رکھ دیا اور یم راج کے پیچھے پیچھے چلنے لگی۔ یم راج نے پلٹ کر دیکھا تو ساوتری چلی آرہی تھی۔ یم راج نے کہا۔ "تم کہاں آرہی ہو۔ جس کی عمر ختم ہوجاتی ہے، صرف وہی میرے ساتھ آتا ہے۔ جس کی عمر ابھی باقی ہو اسے میرے ساتھ آنے کی اجازت نہیں۔ تم لوٹ جاؤ۔"

یہ کہہ کر یم راج آگے بڑھ گیا۔ کچھ دور جا کر اس نے پھر مڑ کر دیکھا تو ساوتری سایے کی طرح اس کا تعاقب کر رہی تھی۔ یم راج نے کہا۔ "تم بے کار میرا پیچھا کر رہی ہو، قدرت کے اصول اٹل ہیں۔ تم جانتی ہو کہ ستیہ وان کی زندگی ختم ہو چکی ہے۔ بہرحال پتی سے تمہارا لگاؤ دیکھ کر میں بہت خوش ہوں۔ ستیہ وان کی زندگی کے علاوہ جو مراد مانگنا چاہو، مانگ سکتی ہو۔"

یہ کہہ کر یم راج آگے بڑھ گیا۔ کچھ دور جا کر اس نے پھر مڑ کر دیکھا تو ساوتری سایے کی طرح اس کا تعاقب کر رہی تھی۔ یم راج نے کہا۔

ساوتری نے کچھ سوچ کر کہا۔ "مہاراج مجھے وردان دیجیے کہ میرے سسر کی آنکھوں میں پھر سے روشنی آجائے اور ان کا کھویا ہوا راج بھی مل جائے۔"

یم راج نے کہا۔ "ایسا ہی ہوگا۔" اور وہ آگے چل دیا۔

ساوتری پھر بھی پیچھے چلتی رہی۔ یم راج کو اس کے عزم و استقلال پر بہت حیرت ہوئی۔ اس نے ساوتری کو بار بار سمجھایا، لیکن وہ نہ مانی۔ اس پر اس نے ساوتری کی ایک اور مراد پوری کرنے کی پیش کش کی۔

ساوتری نے کہا۔ "میرے پتا کے ہاں بیٹا پیدا ہو۔"

یم راج نے کہا۔ "چلو یہ بھی سہی۔" اور آگے بڑھ گیا۔

کچھ دور جا کر یم راج نے پھر پیچھے مڑ کر دیکھا تو ساوتری اب بھی پیچھے چلی آرہی تھی۔ اب کی وہ غصے سے بولا۔ "تم ناحق میرا پیچھا کر رہی ہو۔ اس مادی جسم کو لے کر کوئی بھی میرے ساتھ نہیں جاسکتا۔ لوٹ جاؤ۔" ساوتری بولی۔ "میں اپنے پتی کی جان کو چھوڑ کر ہرگز نہیں جاسکتی۔"

یم راج چکرا گیا۔ سوچنے لگا یہ کیسی عورت ہے، سمجھ میں نہیں آتا، کیا کیا جائے۔ تھوڑی دیر بعد بولا۔ تمہارے پتی کی موت تو قسمت میں لکھی تھی۔ اس کو تو کوئی بھی نہیں بدل سکتا۔ البتہ تم ایک مراد اور مانگ سکتی ہو، اس کے بعد واپس لوٹ جاؤ۔

کچھ سوچ کر ساوتری نے کہا۔ "اچھا تو مہاراج! یہ وردان دیجیے کہ میرے بطن سے اولاد پیدا ہو۔" یم راج نے جان چھڑاتے ہوئے کہا۔ "ایسا ہی ہوگا۔" اور یہ کہہ کر وہ آگے بڑھ گیا۔ لیکن ساوتری پھر بھی نہیں لوٹی اور پیچھے پیچھے چلتی رہی۔ اب کہ یم راج کے غصے کا کوئی ٹھکانہ نہ رہا۔ چیخ کر اس نے کہا۔

اگر اب بھی تم نہیں لوٹو گی تو مجھے تم کو شراپ (بددعا) دینا پڑے گا۔

تمہارے پتی کی موت تو قسمت میں لکھی تھی۔ اس کو تو کوئی بھی نہیں بدل سکتا۔ البتہ تم ایک مراد اور مانگ سکتی ہو، اس کے بعد واپس لوٹ جاؤ۔

ساوتری نے نرمی سے کہا۔ مہاراج، بددعا کیوں، آپ تو مجھے اولاد کا وردان دے چکے۔ لیکن میرے پتی کو ساتھ لیے جا رہے ہیں تو یہ وردان پورا کیسے ہوگا۔ اولاد تو تبھی ہوگی جب میرا پتی میرے پاس ہوگا۔

یم راج لاجواب ہوگیا۔ بالآخر موت کے فرشتے کو ستی کی شکتی کے سامنے سر جھکانا ہی پڑا۔ یم راج نے کہا۔ "ساوتری تمہارے استقلال اور تمہاری محبت نے قسمت کے لکھے کو بدل دیا۔ میں تمہارے تقدس، پاکیزگی اور آہنی عزم اور ارادے کے سامنے سر جھکاتا ہوں، اور ستیہ وان کی روح واپس کرتا ہوں۔"

ساوتری واپس لوٹ آئی۔ جب اس پیڑ کے پاس پہنچی، جہاں ستیہ وان کا مردہ جسم چھوڑ گئی تھی تو اس نے دیکھا کہ ستیہ وان بے چینی سے اس کا انتظار کر رہا تھا۔

ساوتری کی وفا شعاری، پاکیزگی اور خدمت و ایثار کے آج تک گن گائے جاتے ہیں، اور اسے آدرش عورت کے طور پر پیش کیا جاتا ہے۔

□□□

(ماخوذ از پرانوں کی کہانیاں، مرتبہ گوپی چند نارنگ)

'مسلم مخالف ذہنیت کے ساتھ ملک آگے نہیں بڑھ سکتا'

ہم نہرو-گاندھی نظریہ کی تعریف کرتے ہیں۔ ہم کہیں نہیں جائیں گے اور نظریے سے دستبردار نہیں ہوں گے: شرد پوار

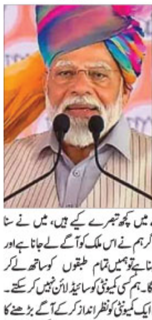

نئی دہلی۔ جمعہ کو وزیر اعظم نریندر مودی نے مہاراشٹر کے نندربار ضلع میں ایک ریلی سے خطاب کرتے ہوئے شرد پوار پر طنز کیا تھا۔ انہوں نے کہا تھا کہ مہاراشٹر میں بی جے پی کی قیادت والے اتحاد میں فخر کے ساتھ شامل ہونا کانگریس میں ضم ہونے اور چاردن میں مرنے سے بہتر ہے۔ اس ریلی میں پی ایم مودی نے شرد پوار کو بی جے پی کا ساتھ دینے کا مشورہ دیا۔ درحقیقت معاملہ کچھ یوں ہے کہ حال ہی میں انڈین ایکسپریس سے بات کرتے ہوئے شرد پوار نے کہا تھا کہ اگلے چند سالوں میں بہت سی علاقائی پارٹیاں کانگریس کے ساتھ جڑیں گی، ان میں سے کئی کانگریس میں ضم بھی ہوسکتی ہیں۔ ان کے بیان پر تنقید کرتے ہوئے پی ایم مودی نے جمعہ کو انہیں ایکناتھ شندے اور اجیت پوار کی طرح بی جے پی سے ہاتھ ملانے کا مشورہ دیا۔ انگریزی اخبار دی انڈین کی رپورٹ کے مطابق وزیر اعظم نریندر مودی نے جمعہ کو این سی پی (شرد چندر پوار) کے رہنما شرد پوار کے اس حالیہ بیان کا مذاق اڑایا جس میں پوار نے کہا تھا کہ آنے والے برسوں میں چھوٹی علاقائی جماعتیں کانگریس کے قریب آسکتی ہیں یا ضم ہوسکتی ہیں۔ ان کا نام لیے بغیر، پی ایم مودی نے پوار کی پارٹی کو "جعلی این سی پی" قرار دیا اور کہا کہ مہاراشٹر میں بی جے پی کی قیادت والے اتحاد میں شامل ہونا بہتر ہوگا بجائے اس کے کہ وہ کانگریس میں ضم ہو جائیں اور" چاردن میں مرجائیں"۔ پوار نے وزیر اعظم کے طنز کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ وہ نہرو-گاندھی نظریہ کو کبھی نہیں چھوڑیں گے اور مسلم مخالف موقف اختیار کرنے والوں سے ہاتھ نہیں ملائیں گے۔ شرد پوار نے وزیر اعظم پر جوابی حملہ کرتے ہوئے ان پر ایک خاص برادری کے خلاف موقف اختیار کرنے کا الزام لگایا، اور کہا وہ نہرو-گاندھی کے نظریے کی پیروی کرتے ہیں۔ شرد پوار نے کہا کہ ہم نہرو-گاندھی نظریہ کی تعریف کرتے ہیں۔ ہم کہیں نہیں جائیں گے اور نظریے سے دستبردار نہیں ہوں گے۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے اپنی تقریروں میں مسلم کمیونٹی کے بارے میں کچھ تبصرے کیے ہیں، میں نے سنا ہے۔ اگر ہم نے اس ملک کو آگے لے جانا ہے اور متحد رہنا ہے تو ہمیں تمام طبقوں کو ساتھ لے کر چلنا ہوگا۔ ہم کسی کمیونٹی کو سائیڈ لائن نہیں کر سکتے۔ ہم کسی ایک کمیونٹی کو نظر انداز کر کے آگے بڑھنے کا سوچ بھی نہیں سکتے۔ دی انڈین ایکسپریس کی رپورٹ کے مطابق شرد پوار نے کہا ہے کہ وزیر اعظم مودی بار بار ایک خاص کمیونٹی کے خلاف موقف اختیار کر رہے ہیں۔ جبکہ خود ان کے خلاف رائے عامہ بن رہی ہے اور اسی وجہ سے وہ بے چینی محسوس کر رہے ہیں اور ایسے بیانات دے رہے ہیں۔ مودی ہماری ضرورت محسوس کر رہے ہوں گے، لیکن ہم اس نظریے کو چھوڑ کر کبھی بھی ان کے ساتھ ہاتھ نہیں ملائیں گے۔

وزیر اعظم مودی کی سیاست کا مقصد عوام کی خدمت نہیں بلکہ اقتدار کا حصول ہے: پرینکا گاندھی

ممبئی: کانگریس لیڈر پرینکا گاندھی واڈرا نے ہفتہ کے روز وزیر اعظم نریندر مودی کی انتخابی تقریروں کو کھوکھلی باتیں قرار دیا اور الزام لگایا کہ وہ سیاست کا استعمال صرف اقتدار حاصل کرنے کے لیے کر رہے ہیں نہ کہ عوام کی خدمت کے لیے۔ وہ مہاراشٹر کی نندربار لوک سبھا سیٹ سے کانگریس امیدوار گووال پاڈوی کی حمایت میں ایک جلسہ عام سے خطاب کر رہی تھیں۔ وزیر اعظم مودی نے ایک دن پہلے اس قبائلی اکثریتی حلقے میں ایک جلسہ عام سے خطاب کیا تھا۔ پرینکا گاندھی نے کہا، "مودی جی جو کچھ بھی کہتے ہیں وہ خالی الفاظ ہیں جن میں کوئی وزن نہیں ہے، انہوں نے کہا کہ مجھے نریندر مودی کی ایک ایسی تصویر دکھا دیں جس میں وہ کسی قبائلی کے گھر گئے ہوں اور ان کے مسائل کو سمجھا ہو۔ پرینکا نے لوگوں سے کہا، "یہ سیاسی لیڈروں کا فرض ہے کہ وہ اپنی ثقافت اور روایت کا احترام کریں۔ بی جے پی قبائلیوں کی ثقافت اور روایت کا احترام نہیں کرتی۔" انہوں نے الزام لگایا کہ صدر دروپدی مرمو کو پارلیمنٹ کی نئی عمارت کا افتتاح کرنے اور ایودھیا میں رام مندر کی پران پرتشٹھا کی تقریب میں شرکت کی اجازت نہیں دی گئی۔ کانگریس لیڈر نے کہا کہ جب حقیقت میں عزت دینے کی بات آتی ہے تو مودی جی پیچھے ہٹ جاتے ہیں۔ پرینکا نے کہا، "مودی جی بچوں کی طرح روتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ان کے ساتھ بدسلوکی ہو رہی ہے۔ یہ عوامی زندگی ہے، اندرا گاندھی سے سیکھیں، درگا جیسی عورت، جس نے پاکستان کو دو ٹکڑے کر دیا، ان کی بہادری، جرات سے سیکھیں لیکن آپ انہیں ملک دشمن کہتے ہیں، آپ ان سے کیا سیکھ سکتے ہیں۔"

'صرف دو راستے تھے جیل جاؤں یا پارٹی بدلوں'

شندے گروپ کے لیڈر کا انکشاف

مہاراشٹر۔ مغربی بنگال کے سندیش کھالی معاملہ میں بی جے پی کی پول کھلی تھی کہ اب مہاراشٹر میں شیوسینا شندے گروپ کے ایک لیڈر نے یہ کہہ کر سنسنی پھیلا دی کہ میرے سامنے دو ہی راستے تھے جیل جاؤں یا شیوسینا چھوڑ کر پارٹی بدل لوں: واضح ہو سندیش کھالی میں متاثرہ ایک عورت نے الزام لگایا تھا کہ میرے ساتھ جنسی زیادتی نہیں ہوئی تھی بلکہ بی جے پی والوں نے سادہ کاغذ پر دستخط کرائے تھے اور میرے نام سے ایف آئی آر درج کرادی۔ تفصیل کے مطابق لوک سبھا انتخاب کے درمیان ایکناتھ شندے گروپ والی شیوسینا کے امیدوار رویندر وائیکر نے اپنے ایک بیان سے سبھی کو حیران کر دیا ہے۔ وائیکر نے حیرت انگیز انکشاف کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس سال کے شروع میں وہ ای ڈی اور معاشی جرائم سیل کی جانچ کے دائرے میں آگئے تھے۔ ایسے میں ان کے پاس دو ہی راستے تھے، پہلا یہ کہ وہ جیل جائیں، اور دوسرا وہ کوئی دوسری پارٹی جوائن کر اپنا رخ واضح کریں۔ واضح رہے کہ کبھی ادھو ٹھاکرے کے قریبی رہے وائیکر نے رواں سال ہی وزیر اعلیٰ شندے کی پارٹی میں شمولیت اختیار کی تھی۔ انھوں نے 'مہاراشٹر ٹائمس' سے بات چیت میں کہا کہ جب جانچ ایجنسیاں انھیں سمن بھیج رہی تھیں تو انھوں نے ادھو ٹھاکرے سے مدد مانگی تھی۔ وائیکر کا کہنا ہے کہ "میں نے ادھو ٹھاکرے سے اپیل کی تھی کہ وہ پی ایم مودی سمیت اعلیٰ عہدوں پر بیٹھے لوگوں سے رابطہ کر سکتے ہیں اور ان کی بات وہاں تک پہنچا سکتے ہیں۔ حالانکہ ادھو ٹھاکرے نے کہا کہ وہ اس معاملے میں مداخلت نہیں کر سکتے۔" وائیکر نے کہا کہ ایکناتھ شندے نے ان کی بات توجہ سے سنی اور ایجنسی کی کارروائی پر سوال اٹھائے۔ وائیکر سے ای ڈی نے منی لانڈرنگ کے ایک معاملے میں پوچھ تاچھ کی تھی۔ یہ جوگیشوری علاقے میں ایک شاندار ہوٹل کی تعمیر سے جڑا معاملہ تھا۔ وائیکر نے کہا کہ جب میرے خلاف جھوٹی کارروائی شروع ہوئی تو میرے پاس دو ہی راستے تھے، یا تو جیل جاؤں یا پھر پارٹی بدل لوں۔ اعلیٰ ایکناتھ شندے کو لے کر رویندر وائیکر نے کہا کہ ان کے ساتھ رشتے ہمیشہ آسان نہیں رہے ہیں، لیکن کئی دور کی بات چیت اور تبادلہ خیال کے بعد ہم اپنی نااتفاقیوں کو دور کرنے میں کامیاب رہے۔ وائیکر نے کہا کہ وزیر اعلیٰ شندے نے ای ڈی کے افسران سے بھی بات کی اور ان کی حمایت کی وجہ سے بھی فکر اور تناؤ دور ہو گیا۔

کیجریوال لوگوں کو بتائیں کہ شراب گھپلا کیسے کیا تھا: ملہوترا

نئی دہلی 11 مئی (یو این آئی) مشرقی دہلی سے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے امیدوار ہرش ملہوترا نے کہا ہے کہ ہم چاہتے ہیں کہ اروند کیجریوال انتخابی مہم چلائیں اور وہ لوگوں کو بتائیں کہ انہوں نے (مسٹر کیجریوال) شراب گھپلا کیسے کیا تھا۔ سپریم کورٹ کی طرف سے دہلی کے وزیر اعلیٰ کو عبوری ضمانت دینے کے معاملے پر جواب دیتے ہوئے مسٹر ملہوترا نے کہا، اروند کیجریوال شراب گھپلے کی وجہ سے جیل میں تھے اور وہ یکم جون تک پیرول پر باہر ہیں۔ میں عدالت کے فیصلے کا احترام کرتا ہوں۔ "مسٹر کیجریوال کی انتخابی مہم کے معاملے پر، انہوں نے کہا،" ہم بھی چاہتے ہیں کہ وہ مہم چلائیں...... انہیں لوگوں کو بتانا چاہئے کہ انہوں نے شراب گھپلا کیسے کیا۔ اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ وہ جیل میں ہے یا نہیں کیونکہ یہ یقینی ہے کہ وہ 2 جون کو دوبارہ جیل میں رہیں گے۔

حکومت بننے پر ایک کروڑ ملازمتیں دی جائیں گی: تیجسوی

دربھنگہ، 11 مئی (یو این آئی) راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) کے سینئر لیڈر اور بہار کے سابق نائب وزیر اعلیٰ تیجسوی یادو نے کہا کہ اگر انڈیا مخلوط حکومت بنتی ہے تو 15 اگست کو ایک کروڑ لوگوں کو سرکاری نوکریاں اور تمام خواتین کو ہر سال ایک لاکھ روپے نقد دیے جائیں گے۔ مسٹر یادو آج چوتھے مرحلے کے انتخابات کے آخری مرحلے میں انتخابی مہم کے دوران وکاسشیل انسان پارٹی کے سربراہ مکیش ساہنی کے ساتھ دربھنگہ کے سونکی گاؤں پہنچے۔ اس دوران تیجسوی یادو اور مکیش ساہنی نے دربھنگہ سے آر جے ڈی امیدوار للت یادو کے حق میں مہم چلائی۔ تیجسوی یادو نے جلسہ عام میں وزیر اعظم نریندر مودی پر بھی حملہ بولا۔ انہوں نے پہلے لوگوں کو اپنی چوٹ دکھائی اور پھر چوٹ کا بہانہ بنا کر لوگوں کو بتایا کہ ڈاکٹر نے انہیں تین ہفتے بیڈ ریسٹ کرنے کے لئے کہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ انہیں نہیں بلکہ مودی جی کو بیڈ ریسٹ پر جانے کی ضرورت ہے۔ آر جے ڈی کے لیڈر نے کہا کہ اگر انڈیا اتحاد کی حکومت بنتی ہے تو 15 اگست کو ایک کروڑ لوگوں کو نوکریاں دی جائیں گی۔ اس کے علاوہ ہر خاتون کو ہر سال ایک لاکھ روپے نقد دیے جائیں گے۔ اس کے علاوہ تمام گھروں میں مفت بجلی کے 200 یونٹ کے ساتھ گیس سلنڈر کی قیمت 500 روپے مقرر کی جائے گی۔ انتخابی میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر ساہنی نے کہا کہ یہ ان کا آبائی ضلع ہے۔

اگرتلہ خواتین کالج میں موبائل فون پر پابندی

اگرتلہ، 11 مئی (یو این آئی) تریپورہ کے اگرتلہ میں خواتین کالج کی پرنسپل نے پڑھائی میں رخنہ بننے کی وجہ سے موبائل فون کے استعمال پر پابندی لگا دی ہے۔ پرنسپل سربری ناتھ نے ہفتہ کو یہ اطلاع دی۔ انہوں نے کہا کہ یہ بات ہمارے علم میں آئی ہے کہ نوعمر لڑکیاں موبائل فون کی عادی ہوتی جارہی ہیں اور ٹیچر ان کے پاس سے گزرنے کے باوجود انہیں اس کی پرواہ نہیں ہوتی جس کا مطلب یہ ہے کہ تدریسی سرگرمیاں متاثر ہونے کے ساتھ ساتھ طلباء کی سلامتی کے لیے بھی خطرہ بن جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ زیادہ تر طلباء اپنے فون میں پوری طرح مگن ہوتے جار ہے ہیں اور ان کے ارد گرد بہت سی چیزیں ہونے کے باوجود وہ سر اٹھا کر بھی نہیں دیکھتے جو کہ انتہائی مایوس کن ہے۔ پرنسپل نے کہا کہ عام طور پر لڑکے اور لڑکیاں کالج آتے ہیں اور مختلف مسائل پر بات کرنے کے لیے بڑی بڑی باتیں کرتے ہیں لیکن اب کالج کیمپس میں کوئی شور نہیں ہے، ہر کوئی موبائل پر مصروف ہے۔ پڑھائی کا رجحان کم ہو رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکم عدولی ہونے پر سزا دی جائے گی۔

سندیش کھالی کی صحیح صورت حال سے ترنمول کانگریس صدر جمہوریہ کو آگاہ کرائے گی: ششی پانجا

کلکتہ 11 مئی (یو این آئی) سندیش کھالی کے معاملے میں ترنمول کانگریس نے بی جے پی لیڈروں کی سخت تنقید کرتے ہوئے کہا کہ اس پورے معاملے سے صدر جمہوریہ دروپدی مرمو کو واقف کرانا ضروری ہے۔ مغربی بنگال کی وزیر اور ترنمول کانگریس کے لیڈر ششی پانجا نے نامہ نگاروں کو بتایا کہ یہ حیرت کی بات ہے کہ بی جے پی نے مغربی بنگال کے شمالی 24 پرگنہ ضلع کے سندیش کھالی سے ایک ٹیم لے کر ملک کے صدر جمہوریہ کو جھوٹی تصویر دکھائی ہے۔ مجھے لگتا ہے کہ سندیش کھالی کے شہریوں کی ایک ٹیم کو لے کر صدر جمہوریہ سے ملاقات کرانے چاہیے اور انہیں صحیح صورت حال سے آگاہ کرنے کی ضرورت ہے۔ ہم اس کے لیے اپنی اعلیٰ قیادت سے آگے بڑھنے کی اجازت لیں گے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی کی ٹیم جس نے صدر سے ملاقات کی تھی اس نے انہیں گمراہ کیا تھا۔ زعفرانی کیمپ وقتاً فوقتاً جھوٹ کا سہارا لیتی رہتی ہے۔ اب ہمیں صدر سے ملنے کے لئے صحیح پروٹوکول پر عمل کرنا ہوگا اگر ہماری اعلی قیادت اس سلسلے میں اپنی منظوری دیدے۔ بی جے پی نے سندیش کھالی کے مقامی ترنمول کانگریس لیڈروں پر الزام عائد کیا تھا کہ انہوں نے علاقے میں خواتین کو جنسی طور پر ہراساں کیا ہے۔ ترنمول کانگریس نے اس کی تردید کرتے ہوئے کہا کہ یہ بی جے پی کا جھوٹا بیانیہ ہے اور بھگوا کیمپ نے مبینہ طور پر سندیش کھالی کی خواتین کو یہ جھوٹے الزامات لگانے کے لیے رقم ادا کی تھی۔ ایک مبینہ اسٹنگ ویڈیو، جس کی صداقت یو این آئی کی طرف سے تصدیق نہیں کی گئی، حال ہی میں منظر عام پر آئی جس میں بی جے پی کے مقامی رہنما گنگادھر کوئل کو یہ تسلیم کرتے ہوئے دکھایا گیا کہ بی جے پی نے سندیش کھالی کی خواتین کو جنسی ہراسانی کے جھوٹے الزامات لگانے کے لیے رقم دی تھی۔ پانجا نے کہا کہ بی جے پی اتنی گر گئی ہے کہ اس نے خواتین کے وقار کو مجروح کیا ہے۔ اس نے یہ بھی الزام لگایا کہ خواتین کے قومی کمیشن (NCW) کی چیئر پرسن بھی سندیش کھالی میں بی جے پی کی سازش میں ملوث تھی اور ترنمول کانگریس ان کے خلاف الیکشن کمیشن میں شکایت درج کرائے گی۔ بی جے پی کو یا تو اس کے لیے معافی مانگنی چاہیے یا فی الحال خاموش رہنا چاہیے۔ زعفرانی پارٹی یہ دکھانا چاہتی ہے کہ ترنمول کانگریس کے دور حکومت میں مغربی بنگال میں خواتین محفوظ نہیں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی سندیش کھالی کے بارے میں غلط بیانیہ بنا کر سیاسی فائدہ حاصل کرنا چاہتی ہے۔ مغربی بنگال کے گورنر سی وی آنند بوس کے خلاف راج بھون کی ایک خاتون کارکن کی طرف سے چھیڑ خوانی کے الزامات پر انہوں نے کہا کہ پولیس انکوائری کر سکتی ہے لیکن اس کے خلاف قانونی کارروائی شروع نہیں کر سکتی کیونکہ انہیں آئین کے تحت استثنیٰ حاصل ہے۔ ترنمول کانگریس نے یہ بھی الزام لگایا کہ بی جے پی بھی مغربی بنگال کے کوئلہ مافیا کے ساتھ ملی ہوئی ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ "کوئلے کی اسمگلنگ میں ملوث بہت سے افراد جمعہ کو وزیر داخلہ امیت شاہ کی درگاپور ہوائی اڈے سے روانگی کے دوران دیکھے گئے ہیں۔

جب تک سی وی آنند بوس گورنر رہیں گے میں راج بھون نہیں جاؤں گی: ممتا بنرجی

کلکتہ 11 مئی (یو این آئی) مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے آج گورنر سی وی آنند بوس کی سخت تنقید کرتے ہوئے سوال کیا کہ جب ان کے خلاف ایک خاتون نے چھیڑ خوانی کے الزامات عائد کئے ہیں تو انہوں نے اخلاقی طور پر استعفیٰ کیوں نہیں دیا۔ ترنمول کانگریس کی ہگلی امیدوار رچنا بنرجی کی حمایت میں انتخابی ریلی سے خطاب کرتے ہوئے، وزیر اعلیٰ نے کہا کہ جب تک بوس گورنر رہیں گے وہ راج بھون کے اندر قدم نہیں رکھیں گی۔ ممتا بنرجی نے کہا کہ گورنر کہتے ہیں کہ وہ دیدی گیری برداشت نہیں کیا جائے گا۔ مگر میں کہتی ہوں کہ بنگال میں آپ کی دادا گیری کام نہیں آئے گی۔ ممتا بنرجی نے کہا کہ گورنر اگر حق پر تھے تو وہ پہلے وہ اخلاقی طور پر استعفیٰ دیتے اور آزادانہ جانچ میں تعاون کرتے اور اگر وہ بے قصور ہیں تو پھر انہیں اس عہدہ پر واپس بلایا جاتا۔ انہوں نے کہا،" بوس کو یہ بتانا چاہیے کہ ان پر ایسے الزامات عائد کیے جانے کے بعد انہیں استعفیٰ کیوں نہیں دینا چاہیے۔" راج بھون میں کنٹریکٹ پر کام کرنے والی خاتون ملازم نے گزشتہ ہفتے کلکتہ پولیس میں شکایت درج کرائی تھی۔ جس میں الزام لگایا گیا تھا کہ بوس نے 24 اپریل اور 2 مئی کو گورنر ہاؤس میں اس کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کی تھی۔ بوس نے 9 مئی کو راج بھون کے متعدد سی ٹی وی فوٹیج کی اسکریننگ کی تھی تاکہ ان کے خلاف لگائے گئے چھیڑ چھاڑ کے الزامات کو ہوا صاف کیا جاسکے۔ گورنر نے ایک ترمیم شدہ ویڈیو جاری کی ہے۔ میں نے پوری فوٹیج دیکھی اور اس کے مندرجات چونکا دینے والے ہیں۔ مجھے ایک اور ویڈیو ملی ہے۔ آپ کا طرز عمل شرمناک ہے۔ میں راج بھون نہیں جاؤں گی جب تک وہ گورنر نہیں ہیں۔ میں سڑکوں پر ان سے ملنے کو ترجیح دیں گی۔

نتیانند رائے اڈوانی کے رتھ کو گاندھی پل پار کرواکر ہیرو بن گئے

پٹنہ، 11 مئی (یو این آئی) بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے فائر برانڈ لیڈر نتیانند رائے لال کرشن اڈوانی کے رام رتھ کو پٹنہ کے گاندھی پل کے پار کرواکر ہیرو بن گئے۔ مسٹر اڈوانی کی قیادت میں رام رتھ یاترا 25 ستمبر 1990 کو گجرات کے سومناتھ مندر سے ایودھیا تک نکالی گئی۔ مسئلہ ایودھیا میں رام جنم بھومی بابری مسجد کی متنازعہ جگہ پر رام مندر کی تعمیر کے لیے حمایت حاصل کرنا تھا۔ اس کا سادہ مقصد ملک گیر فارمیٹ میں رتھ یاترا کے ذریعے حمایت حاصل کرنا تھا۔ 30 اکتوبر کو اتر پردیش کے ایودھیا پہنچ کر انہوں نے آغاز کیا تھا۔ اس دوران اڈوانی نے اپنے خطاب میں کہا تھا کہ وہ اس یاترا کی شروعات گجرات کے سومناتھ مندر سے کریں گے۔ آزادی کے بعد جس طرح سومناتھ مندر کی تعمیر نو کی گئی تھی، اسی طرح ایودھیا میں بھی ایک مندر بننا چاہیے، اس وقت کے بی جے پی کے قومی صدر اڈوانی کے لیے رتھ تیار کرانے کی ذمہ داری پرمود مہاجن کو دی گئی تھی۔ یہ رتھ یاترا ملک کے مختلف حصوں سے گزرنے کے بعد حاجی پور پہنچی تھی، جو کہ بہار میں جمہوریت کی جائے پیدائش ہے۔ اس وقت کے وزیر اعلیٰ بہار لالو پرساد یادو نے اسے روکنے کا تہیہ کر رکھا تھا۔ انہوں نے یہ بھی اعلان کیا تھا کہ رتھ کو گاندھی پل سے گزرنے نہیں دیا جائے گا۔ اسی دوران بی جے پی کے نوجوان چہرے نتیانند رائے نے لالو یادو کی طاقت کو چیلنج کرتے ہوئے اعلان کیا کہ رام رتھ یاترا کو حاجی پور میں نہیں روکنے دیا جائے گا۔ نتیانند رائے نے ایک مہاپنچایت بلائی اور ایسی عوامی حمایت اکٹھی کی کہ حکومت حاجی پور میں اڈوانی کے رتھ کو روکنے کی ہمت نہیں کرسکی۔ اس واقعے کے بعد نتیانند سرخیوں میں آئے اور قومی ہیرو بن گئے۔ تاہم، بعد میں جب اڈوانی کا رتھ سمستی پور پہنچا تو 23 اکتوبر کو آئی اے ایس افسر راجکمار سنگھ (آر کے سنگھ) نے اڈوانی کو سمستی پور کے سرکٹ ہاؤس سے گرفتار کر لیا۔ آر کے سنگھ فی الحال مرکزی وزیر ہیں اور بی جے پی کے ٹکٹ پر آرہ پارلیمانی سیٹ سے الیکشن لڑ رہے ہیں۔ لالو یادو کی حکومت سے براہ راست ٹکراؤ کے اس واقعے کے بعد نتیانند رائے کا سیاسی سفر شروع ہو گیا۔ گاؤں کی سیاست کرتے ہوئے نتیانند رائے ملک کے وزیر مملکت برائے داخلہ کے عہدے تک پہنچے۔ نتیانند رائے کا سیاسی سفر 1981 میں اکھل بھارتیہ ودیارتھی پریشد کے کارکن کے طور پر شروع ہوا۔ وہ 1990 میں بی جے پی میں شامل ہوئے۔ سال 1995-96 میں نتیانند رائے کو بی جے پی یووا مورچہ کا جنرل سکریٹری بنایا گیا۔ سال 1999 میں وہ بی جے پی یووا مورچہ کے ریاستی صدر بنے۔ 2000 کے اسمبلی انتخابات میں نتیانند رائے کو حاجی پور سے ٹکٹ ملا اور ایم ایل اے بنے۔ اس کے بعد وہ یہاں سے مسلسل تین بار منتخب ہوئے۔ اجیار پور سیٹ 2008 میں حد بندی کمیشن کی سفارش پر تشکیل دی گئی تھی۔ سال 2009 میں اجیار پور لوک سبھا حلقہ میں ہوئے پہلے الیکشن میں جنتا دل یونائیٹڈ کی اشوامیدھ دیوی نے راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) کے امیدوار سابق ایم پی آلوک کمار مہتا کو شکست دی۔ اس کے بعد سال 2014 میں بی جے پی امیدوار نتیانند رائے نے آر جے ڈی امیدوار آلوک کمار مہتا کو شکست دی۔ سال 2016 میں نتیانند رائے کو بی جے پی کا ریاستی صدر بنایا گیا تھا۔ سال 2019 میں، بی جے پی کے نتیانند رائے نے راشٹریہ لوک سمتا پارٹی (آر ایل ایس پی) کے امیدوار اپیندر کشواہا کو شکست دی تھی، بی جے پی نے بہار میں 2019 کے عام انتخابات میں 17 سیٹوں پر کامیابی حاصل کی تھی۔ نیشنل ڈیموکریٹک الائنس (این ڈی اے) نے 2019 کے انتخابات میں 40 میں سے 39 سیٹیں جیتی تھیں۔ اجیار پور این ڈی اے کا گڑھ رہا ہے۔ این ڈی اے نے یہاں 2009، 2014 اور 2019 میں لگاتار تین بار کامیابی حاصل کی ہے۔ ایک طرف، بی جے پی کے ٹکٹ پر مرکزی وزیر مملکت برائے داخلہ نتیانند رائے ہیں، جنہیں امت شاہ نے اپنا بہترین دوست بتایا ہے۔ امت شاہ نے حال ہی میں ایک انتخابی ریلی میں کہا تھا کہ نتیانند رائے ان کے بہترین دوست ہیں اور وہ انہیں جتانے کے لیے یہاں آئے ہیں۔ امت شاہ نے یہ بھی کہا کہ عوام کو الیکشن جتانا چاہئے اور نتیانند رائے کو پارلیمنٹ میں بھیجنا چاہئے، وہیں آر جے ڈی کے ٹکٹ پر آلوک کمار مہتا بھی ہیں، جو کہ عظیم اتحاد کی حکومت میں وزیر تھے۔ جیت کی ہیٹ ٹرک اسکور کی، جب کہ آلوک مہتا 2009 اور 14 میں اقتدار میں تھے۔ لگاتار دو شکستوں کے بعد، وہ اس بار جیت کی بھرپور کوشش کر رہے ہیں اور جیت کی ہیٹ ٹرک کرنے کے لیے سخت محنت کر رہے ہیں، دوسری طرف، آلوک کمار مہتا اس بار اجیار پور میں جیتنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ اب تک وہ دو بار الیکشن ہار چکے ہیں۔ شکستوں کی ہیٹ ٹرک سے بچنے کے لیے وہ بھی اپنے حامیوں کے ساتھ دن رات انتخابی مہم میں مصروف ہیں۔

متھیلانچل کی تمام سیٹوں پر مہا گٹھ بندھن جیتے گا: مالے

دربھنگہ، 11 مئی (یو این آئی) کمیونسٹ پارٹی آف انڈیا مارکسسٹ-لیننسٹ (سی پی آئی-ایم ایل) کے اسٹار پرچارک اور قانون ساز پارٹی کے لیڈر محبوب عالم نے دعویٰ کیا ہے کہ متھیلانچل میں مہا گٹھ بندھن تمام سیٹیں جیتے گا۔ انڈیا اتحاد کے راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) کے امیدوار للت کمار یادو کے حق میں مہم چلانے آئے محبوب عالم نے کہا کہ پورے سیمانچل میں بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کا صفایا ہو چکا ہے۔ اب متھیلانچل کی باری ہے۔ انہوں نے کہا کہ آمر گھبرائے ہوئے ہیں، ان کا فسطائی نقاب بے نقاب ہو چکا ہے اور ان کی گھبراہٹ ثابت کرتی ہے کہ وہ فرار کی سمت تلاش کر رہے ہیں۔ بی جے پی نے ان 10 برسوں کو امرت کال قرار دیا ہے۔ اسے ثابت کرنا تھا کہ یہ امرت کال کیسا ہے لیکن اس نے ثابت کر دیا کہ یہ 10 سال تباہی کا دور ہیں۔ اس کی عقل تباہی کے دور میں تباہ ہو چکی ہے اور مہنگائی، بے روزگاری یا ہجرت جیسے کسی مسئلے پر بات نہیں ہو رہی۔ مسٹر عالم نے کہا کہ مودی حکومت کی پوری مہم ہندو مسلم کے سوال پر ہے۔ کبھی پاکستان، کبھی در انداز اور کبھی مسلمان۔ یہ تمام کوششیں ناکام ہو چکی ہیں اور ملک کے عوام سمجھ چکے ہیں کہ انہوں نے ملک بیچ دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم عوام سے درخواست کر رہے تھے کہ یہ لوگ محب وطن نہیں ہیں۔ بلکہ یہ ملک دشمن ہیں۔ انہوں نے ملک بیچا اور ملک کے لیے جان دینے والوں پر سوال اٹھاتے ہیں۔ اب ملک کے عوام بی جے پی کے اصلی نقاب کو جان چکے ہیں۔ وہ شکست کھا چکے ہیں۔ اس لیے وہ ایک بار پھر عوام کو گمراہ کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آج بی جے پی کے لوگ کانگریس کو بدنام کرنے کا کام کر رہے ہیں اور الزام لگا رہے ہیں کہ اڈانی امبانی ٹرک کے ذریعے پیسے بھیج رہے ہیں۔ تو بی جے پی کیا کر رہی ہے؟ تم ٹیمپو کیوں نہیں پکڑ رہی؟ آخر ملک کا چوکیدار کیا کر رہا ہے؟ اس کا مطلب ہے کہ چوکیدار بھی چوری میں ملوث ہے۔ آج ملک میں اپوزیشن کی آواز کو جیل میں ڈالا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سیمانچل سے بی جے پی کے خلاف لہر اٹھی ہے، للت یادو متھیلانچل میں بھی بھاری اکثریت سے جیتیں گے، سمستی پور میں سنی ہزاری جیتیں گے، مدھوبنی میں علی اشرف فاطمی جیتیں گے۔ بہار سمیت پورے ملک میں بی جے پی کا صفایا ہو جائے گا۔ انہوں نے متھیلانچل کے لوگوں سے اپیل کی کہ ڈکٹیٹر لڑکھڑا رہا ہے۔ اس لیے تمام ووٹر بھائی بہن اپنی پوری طاقت کے ساتھ ووٹ دیں۔ مسٹر عالم نے سونکی، نینا گھاٹ، سندر پور، بجلی سمیت کئی گاؤں میں عوامی رابطہ اور میٹنگیں کیں اس موقع پر ضلع سکریٹری بیدیا ناتھ یادو، انصاف منچ کے ریاستی نائب صدر نیاز احمد، پپو خان، ونود سنگھ، بھولا پاسوان، پروین یادو، ہری پاسوان، مکیش مانجھی، وجے یادو، پرنس راج سمیت کئی لوگ موجود تھے۔

ایف ڈبلیو آئی سی ای کے عہدیداروں کا بلا مقابلہ انتخاب

ممبئی، 11 مئی (یو ای ای) فیڈریشن آف ویسٹرن انڈیا سنے ایمپلائز (FWICE) کے عہدیداروں کا بلا مقابلہ انتخاب ہوا ہے۔ یونین کے عہدیداروں اور کمیٹی کے ارکان نے ایک مشترکہ میٹنگ کی اور سال 2024-2027 کے لئے FWICE کے عہدیداروں کے انتخاب کا اعلان کیا۔ اس کے لیے اجے سریواستو کو سکروٹنی کمیٹی کا چیئرمین اور سریندر سریواستو اور دلیپ پٹھوا کو ممبران مقرر کیا گیا تھا۔ کل 8 آسامیوں کے لیے 8 امیدواروں نے نامزدگی فارم بھرے تھے۔ لیکن ان عہدوں کے لیے کسی دوسرے امیدوار نے کاغذات نامزدگی داخل نہ کیے جانے کی وجہ سے تمام امیدوار بلا مقابلہ منتخب ہو گئے۔ صدر کے عہدے کے لیے بی این تیواری، جنرل سکریٹری کے عہدے کے لیے اشوک دوبے اور خزانچی کے عہدے کے لیے ایڈ. گنگیشور لال سریواستو (سنجو) منتخب ہوئے۔ اس کے علاوہ، فیروز (راجہ) خان کو سینئر نائب صدر، پرمود پاٹھک کو نائب صدر، اسٹینلے ڈیسوزا اور دیپک کھرات کو جوائنٹ سکریٹریز اور ندیم خان کو جوائنٹ ٹریژرر منتخب کیا گیا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ فیڈریشن آف ویسٹرن انڈیا سنے ایمپلائیز (FWICE) کو فلم انڈسٹری سے متعلق بہت سی چھوٹی اور بڑی انجمنوں اور دستکاریوں کی بنیادی باڈی کہا جاتا ہے۔

بی جے پی نے خواتین کی 1500 روپے کی پنشن رکوائی: کانگریس

شملہ، 11 مئی (یو این آئی) ہماچل پردیش میں کانگریس کے ڈپٹی چیف وہپ کیول سنگھ پٹھانیا نے کہا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی کے لیڈروں کو 1500 روپے ماہانہ پنشن میں رکاوٹیں پیدا کرنے کے لیے ریاست کی مادر طاقت سے معافی مانگنی چاہیے۔ مسٹر پٹھانیا نے کہا کہ ریاستی حکومت نے 3 مارچ 2024 کو ریاستی کابینہ سے منظوری حاصل کرنے کے بعد 13 مارچ 2024 کو انتخابی ضابطہ اخلاق کے نفاذ سے قبل اس اسکیم کا نوٹیفکیشن جاری کیا تھا لیکن بی جے پی لیڈر خواتین کو اس اسکیم کے فوائد سے محروم کرنے کے لیے دوبارہ الیکشن کمیشن کے پاس گئے۔ انہوں نے کہا کہ ریاستی حکومت کی مخالفت کے بعد الیکشن کمیشن نے اس اسکیم کے فارم بھرنے کی اجازت دے دی ہے لیکن اب بی جے پی لیڈروں کا خواتین مخالف چہرہ سامنے آگیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی لیڈر جتنی چاہے کوشش کریں لیکن ریاست کی خواتین کو ہر حال میں 1500 روپے پنشن دی جائے گی۔ مسٹر پٹھانیا نے کہا کہ اپنے انتخابی وعدے کو پورا کرتے ہوئے کانگریس حکومت نے 15 مئی 2023 کو لاہول اسپتی ضلع کے کازہ علاقے سے اندرا گاندھی پیاری بہنا سکھ سمان ندھی یوجنا کو نافذ کیا تھا اور اس علاقے کی تمام خواتین کو 15 مئی 2023 کو 1500 روپے ماہانہ پنشن ملنا شروع ہوئی جبکہ 1 فروری 2024 کو پورے لاہول اسپتی ضلع میں نافذ کر دیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ 16 مارچ 2024 کو ضابطہ اخلاق کے نفاذ سے قبل ریاست کی تقریباً 50 ہزار خواتین نے اس اسکیم کے لیے درخواستیں دی ہیں اور تمام اہل خواتین کو پنشن فراہم کی جائے گی۔

ساہتیہ اکادمی نے سرجیت پاتر کے انتقال پر رنج و غم کا اظہار کیا

نئی دہلی، 11 مئی (یو این آئی) ساہتیہ اکادمی نے ممتاز پنجابی شاعر، نثر نگار، مترجم اور ماہر تعلیم سرجیت پاتر کے انتقال پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا ہے۔ مسٹر پاتر کا آج صبح انتقال ہو گیا۔ ساہتیہ اکادمی کے سکریٹری کے۔ سری نواس راؤ نے ایک تعزیتی پیغام میں کہا کہ اپنی 79 سالہ زندگی میں انہوں نے اپنی تحریروں کے ذریعے پنجابی زبان و ادب کو ملک و بیرون ملک وقار بخشا۔ ان کا پہلا شعری مجموعہ کولاج تھا اور ان کا پہلا غزلوں کا مجموعہ 1978 میں ہوا وچ لکھے حرف کے نام سے شائع ہوا۔ ان کی شاعری اور نثر کی 10 سے زائد کتابیں شائع ہو چکی ہیں۔ انہوں نے آٹھ عالمی مشہور شاعری ڈراموں کو پنجابی میں ڈھالا۔ انہوں نے دوردرشن پر سورج دا سمانا کے تحت شاعری کی تاریخ پر ایک شعری سیریل کی 30 اقساط بنائیں۔ وہ پنجاب زرعی یونیورسٹی، لدھیانہ میں پنجابی زبان کے پروفیسر رہ چکے ہیں۔ پدم شری ایوارڈ یافتہ آنجہانی پاتر پنجابی ساہتیہ اکیڈمی، لدھیانہ اور پنجاب آرٹس کونسل، چندی گڑھ کے صدر تھے۔ کئی باوقار ایوارڈز اور اعزازات سے مزین مسٹر پاتر کو 1993 میں شعری مجموعے ہنیرے وچ سلگدی ورن مالا کے لیے ساہتیہ اکادمی ایوارڈ سے نوازا گیا۔

نصاب سے اسلامک حصہ ہٹائے جانے سے ملی تنظیموں میں بے چینی

علی گڑھ :11 مئی (پی این ایس) علیگڑھ مسلم یونیورسٹی (اے ایم یو) انتظامیہ نے گیارہویں جماعت کے داخلہ امتحان کے نصاب سے اسلامک حصہ کو رواں برس سے ہٹادیا ہے۔ جس کے خلاف ذرائع کے مطابق علی گڑھ کی کچھ معروف ملی تنظیمیں اور سرکردہ افراد کا وفد اے ایم یو وائس چانسلر پروفیسر نعیمہ خاتون سے مل کر انہیں اس حوالے سے ایک میمورنڈم دینے کی تیاری کر رہے تھے، جس کی اطلاع ملنے پر اے ایم یو انتظامیہ حرکت میں آیا۔ انہیں مینج کرنے کی کوشش کی گئی۔ اس میں وہ کامیاب ہو گئے لیکن اسلامک حصہ کو نصاب سے ہٹائے جانے کے خلاف ملی تنظیموں کے وفد رکا نہیں اور صدر شعبہ اسلامک اسٹڈیز سے پروفیسر عبدالحمید فاضلی سے ملاقات کر کے سخت تشویش کا اظہار کیا ہے۔

اے ایم یو انتظامیہ اس معاملہ کو اب مینج کرنے میں لگی ہوئی ہے، اس حوالے سے جہاں اے ایم یو کیمپس میں طلبہ میں کافی بے چینی پائی جارہی ہے وہیں اے ایم یو انتظامیہ کی جانب سے اس معاملہ کو کسی نہ کسی صورت رفع دفع کرنے کی کوشش کی جا رہی۔ اے ایم یو شعبہ دینیات کے سابق صدر پروفیسر زاہد علی خان، جمعیۃ علماء ہند شہر علیگڑھ کے صدر مولانا مفتی اکبر قاسمی اور معروف سماجی کارکن مولانا عمیر احمد پر مشتمل وفد نے صدر شعبہ سے شعبہ میں ملاقات کے بعد میڈیا کو بتایا اسلامک حصہ کو نصاب سے ہٹائے جانے سے ملت اسلامیہ میں بے چینی پیدا ہوگئی ہے اس لئے ہمنے اسلامک اسٹڈیز میں صدر شعبہ اور دیگر اساتذہ سے ملاقات کی جس کے بعد تعجب اس بات کا ہے متعلقہ شعبہ کے اساتذہ اور صدر شعبہ تک کو اس کا علم نہیں ہے کہ نصاب سے اسلامک حصہ کو کیوں ہٹایا گیا ہے۔ انہوں نے مزید بتایا ہم ایک خط صدر شعبہ دیں گے جس کے بعد صدر شعبہ اپنی جانب سے ایک خط شامل کر کے وائس چانسلر کو روانہ کریں گے۔ اے ایم یو کے شعبہ دینیات (سنی) کے سابق صدر شعبہ پروفیسر زاہد علی خان نے گیارہویں جماعت کے داخلہ امتحان کے نصاب سے انڈو اسلامک حصہ میں سے اسلامک حصہ کو ہٹانے سے متعلق کہا کہ نصاب ریوائیو ہوگا یا نہیں ہوا اسکے متعلق میں کچھ نہیں کہہ سکتا۔ وہیں انہوں نے کہا کہ یہ کام غفلت میں ہوا ہے اور غلط دباؤ میں ہوا ہے اور اس حوالے سے اگر ماڈریشن کی ضرورت تھی، تو اسے صحیح کریں، وہیں انہوں نے ایک سوال کے جواب میں اس حوالے سے جو افراد بھی میمورنڈم دینا چاہتے ہیں، ہم ان کی تائید میں ہوں۔ انہوں نے کہا کہ میں اے ایم یو کو انڈیا کی ہسٹری کے اعتبار سے اسکو دوبارہ ورک کرنے کی ضرورت ہے اس لئے اے ایم یو کو دوبارہ غور کرنا چاہیے۔ اے ایم یو دینیات فیکلٹی کے سابق صدر پروفیسر زاہد علی نے بتایا یہ کام یا تو غفلت میں ہوا ہے یا دباؤ میں ہوا ہے اس معاملے پر ایک بار پھر غور کرنے کی ضرورت ہے جو لوگ بھی اس کے لیے آواز اٹھا رہے ہیں میں ان کی تائید کرتا ہوں۔ مفتی اکبر قاسمی نے کہا کہ ایک میمورنڈم جمعیۃ کی جانب سے اسلامک اسٹڈیز شعبہ کے صدر کو دیا جائے گا کہ وہ اس پورے معاملہ کی تفتیش کرائیں۔ مولانا عمیر احمد نے کہا کہ ہمیں صدر شعبہ اسلامک اسٹڈیز نے یقین دہانی کرائی ہے کہ وہ ہمارے خط کے ساتھ اپنا خط لگا کر انتظامیہ کو بھیجیں گے ہمیں اس بات پر بہت حیرت ہوئی کہ انہیں تک اس کا علم نہیں ہے۔ وہیں جب پروفیسر عبدالحمید فاضلی سے بات کی گئی تو انہوں نے کہا کہ میں اکیڈمی کونسل کا رکن ہوں جس میٹنگ میں اسلامک حصہ کو ہٹانے کی بات کہی جارہی ہے اس میٹنگ میں شامل تھا لیکن جتنا مجھے یاد ہے اس میں اس طرح کی کوئی کاروائی نہیں ہوئی۔ اس لئے مذکورہ معاملے سے متعلق جمعیۃ کے خط کے ساتھ میں بھی ایک خط شامل کر کے وائس چانسلر کو بھیجوں گا۔

فیروزآباد میں المناک سڑک حادثہ

ایگزیکٹو آفیسر سمیت دو ہلاک، بچے کو بچانے کی کوشش میں پیش آیا حادثہ

فیروزآباد: 11 مئی (پی این ایس) ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر میں منعقدہ میٹنگ میں شرکت کے لیے جا رہے ای او (ایگزیکٹو آفیسر) کی کار سائیکل سے سڑک پار کر رہے لڑکے سے ٹکرا گئی۔ حادثے میں دونوں کی موت ہوگئی۔ کار سائیکل سے ٹکرا گئی اور پھر ایک کھمبے سے ٹکرا گئی۔ اس حادثے کے بعد مرنے والوں کے اہل خانہ میں کہرام مچ گیا ہے۔ مکھن پور نگر پنچایت میں سوگ کی لہر ہے۔ مکھن پور نگر پنچایت کے ایگزیکٹو آفیسر امر بہادر ہفتہ کی دوپہر اپنی کار میں ضلع ہیڈ کوارٹر میں منعقدہ میٹنگ میں شرکت کے لیے جا رہے تھے۔ وہ ابھی مکھن پور کے بلتی گڑھ کے قریب پہنچے ہی تھے کہ 15 سالہ انکیت راٹھور، ولد امرپال راٹھور، جو سائیکل پر سوار تھا، سڑک پار کرنے کی کوشش کی۔ اس کے بعد تیز رفتار آنے والی ای او کار سائیکل سے ٹکرا کر کھمبے سے ٹکرا گئی۔ اس حادثے میں دونوں شدید زخمی ہوگئے۔ پولیس نے موقع پر پہنچ کر زخمیوں کو اسپتال منتقل کیا۔ جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ ای او کی موت کی خبر سن کر نگر پنچایت میں سوگ کی لہر دوڑ گئی۔ اس دوران متوفی بچے کے لواحقین بھی موقع پر پہنچ گئے۔ گھر والوں کا برا حال ہے اور رو رہے ہیں۔ انسپکٹر مکھن پور کا کہنا ہے کہ سائیکل سوار بچے کو بچانے کی کوشش کے دوران ای او کی گاڑی سائیکل سے ٹکرا گئی اور کھمبے سے ٹکرا گئی۔ حادثے میں بچہ اور ای او دونوں جاں بحق ہو گئے۔ لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا ہے۔

مجھے ورون کے مستقبل کی فکر نہیں: مینکا

سلطان پور: 11 مئی (پی این ایس) سابق وزیر اور سلطان پور لوک سبھا سیٹ سے بی جے پی کی امیدوار مینکا گاندھی نے بی جے پی سے ان کے بیٹے ورون گاندھی کو ٹکٹ نہ دینے پر کہا کہ وہ اس کے بغیر بھی اچھا کر رہے ہیں۔ مجھے ان کے مستقبل کی فکر نہیں ہے۔ ورون کے سلطان پور میں انتخابی مہم نہ چلانے پر انہوں نے کہا کہ ہم نے ابھی اس پر کوئی فیصلہ نہیں کیا ہے۔ صحافیوں سے بات کرتے ہوئے مینکا گاندھی نے کہا کہ بی جے پی اس بار بھی بڑی جیت درج کرے گی اور مرکز میں حکومت بنائے گی۔ بی جے پی کے 400 کو پار کرنے کے امکان پر انہوں نے کہا کہ اگر یہ ممکن نہیں ہوتا تو یہ نعرہ نہیں دیا جاتا۔ ہم ترقی کے ایشو پر الیکشن لڑ رہے ہیں اور عوام ہمارے ساتھ ہے۔ اس بار بی جے پی نے یوپی حکومت کے وزیر جتن پرساد کو پیلی بھیت لوک سبھا سیٹ کے لیے اپنا امیدوار بنایا ہے۔ ورون گاندھی کا ٹکٹ منسوخ کر دیا گیا ہے۔ 2019 کے انتخابات میں مینکا گاندھی نے سلطان پور سیٹ سے تقریباً 14 ہزار ووٹوں سے کامیابی حاصل کی تھی۔ مینکا کا دعویٰ ہے کہ اس بار بھی وہ جیتیں گی۔ علاقے کے لوگوں کے لیے کام کیا گیا ہے۔ لوگوں کو راشن مل رہا ہے۔ یہ گھر پردھان منتری آواس یوجنا کے تحت دیا گیا ہے۔ رام بھول نشاد کو انڈیا الائنس نے سلطان پور سیٹ کے لیے امیدوار بنایا ہے۔ مینکا گاندھی مودی حکومت کے پہلے دور میں کابینہ کی وزیر رہ چکی تھیں۔ اس بار حکومت بنی تو کیا وہ وزیر بنیں گی؟ اس پر انہوں نے کہا کہ میں اس بارے میں کوئی فیصلہ نہیں کر سکتی۔ واضح رہے کہ پیلی بھیت لوک سبھا سیٹ 1996 سے ورون گاندھی اور مینکا گاندھی کے پاس ہے۔ یہ سیٹ 1998 اور 1999 میں آزاد امیدوار کے طور پر جیتی تھی۔ وہ 2004 اور 2014 میں بی جے پی کے ٹکٹ پر جیتے تھے۔ ورون گاندھی نے 2019 کے انتخابات میں پیلی بھیت سیٹ سے کامیابی حاصل کی تھی۔ اس بار جب جتن پرساد کو امیدوار بنایا گیا تو ورون گاندھی نے بھی پیلی بھیت کے لوگوں کو خط لکھ کر کہا تھا کہ علاقے کے لوگوں سے دل سے جڑے ہیں اور ان کے لئے کام کرتے رہیں گے۔

سپا ایم ایل اے کا خاندان سمرتی ایرانی کے لیے مانگ رہا ہے ووٹ

امیٹھی: 11 مئی (پی این ایس) امیٹھی کی سیاسی لڑائی دلچسپ ہوتی جارہی ہے۔ امیٹھی کے ایس پی ایم ایل اے مہاراجی پرجاپتی کا خاندان مرکزی وزیر اور بی جے پی امیدوار اسمرتی زوبن ایرانی کے لیے ووٹ مانگ رہا ہے۔ اس کی ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہونے کے بعد سیاسی حلقوں میں اس کے نقصانات کے حوالے سے بحث تیز ہوگئی ہے۔ بی جے پی نے اسمرتی زوبن ایرانی کو امیٹھی سے میدان میں اتارا ہے، جب کہ کشوری لال شرما کانگریس۔ ایس پی اتحاد سے انتخابی میدان میں ہیں۔ دونوں طرف سے سیاسی جوڑ توڑ جاری ہے۔ دریں اثنا، ایک بڑی سیاسی پیشرفت میں، ایس پی ایم ایل اے مہاراجی پرجاپتی کا پورا خاندان جمعہ کی شام دیر گئے بھدر کے گھرابا میں ایک انتخابی ریلی میں بی جے پی کے پلیٹ فارم پر اسمرتی زوبن ایرانی کے ساتھ کھڑا دیکھا گیا۔ ایم ایل اے کی بیٹی انکیتا پرجاپتی نے اسٹیج سے بی جے پی کے حق میں ووٹ دینے کی اپیل کی۔ انہوں نے کہا کہ جس طرح آپ نے ہمارا ساتھ دیا، اسی طرح اسمرتی ایرانی کی حمایت کریں۔ اس کے ساتھ ہی اس نے لوگوں کو اس کی تصدیق کے لیے ہاتھ اٹھانے پر زور دیا۔ جواب میں عوام نے جئے شری رام کے نعرے لگائے۔ اس موقع پر خاندان کے دیگر افراد بھی موجود تھے۔ اگرچہ ایس پی ایم ایل اے مہاراجا پرجاپتی خود انتخابی لڑائی سے دوری بنائے ہوئے ہیں، لیکن بی جے پی کے لیے خاندان کی مہم کو لے کر سیاسی ہنگامہ آرائی تیز ہوگئی ہے۔ 2012 کے انتخابات میں گایتری پرساد پرجاپتی پہلی بار ایس پی سے ایم ایل اے بنے تھے۔ اس کے بعد انہیں حکومت میں وزیر بنایا گیا۔ 2017 میں بھی ایس پی نے انہیں میدان میں اتارا تھا لیکن انہیں بی جے پی کی گرما سنگھ نے شکست دی تھی۔ بعد میں 2022 میں ان کی اہلیہ مہاراجی پرجاپتی ایس پی کے ٹکٹ پر جیت گئیں۔ ایس پی ایم ایل اے نے بیماری کا حوالہ دیتے ہوئے فروری 2024 میں راجیہ سبھا انتخابات میں ووٹ نہیں دیا تھا۔ جس کے بعد سیاسی حلقوں میں طرح طرح کے چرچے ہونے لگے۔ واضح رہے چترکوٹ کی ایک خاتون نے سپریم کورٹ کے حکم پر 2017 میں گایتری پرساد پرجاپتی کے خلاف عصمت دری کا مقدمہ درج کرایا تھا۔ اس کے بعد پولیس نے اسے گرفتار کرلیا۔ بعدازاں عدالت نے انہیں عمر قید کی سزا سنائی۔ تب سے وہ جیل میں ہے۔ اس کے علاوہ کان کنی سمیت دیگر کئی معاملات میں ان کے خلاف تفتیش جاری ہے۔ حال ہی میں 14 مارچ 2024 کو ای ڈی نے سابق وزیر کی رہائش گاہ پر چھاپہ مارا تھا۔

دلہن کرتی رہی انتظار چوکھٹ پر نہیں آئی بارات

مظفرنگر: 11 مئی (پی این ایس) اتر پردیش کے ضلع مظفر نگر میں سج دھج کر تیار ہوئی دلہن دولہے کا بے صبری سے انتظار کرتی رہی، لیکن شام ہونے پر بھی جب دولہا بارات لے کر دلہن کے گھر نہیں پہنچا تو شادی کی خوشیوں میں ماتم چھا گیا۔ دلہن اور اس کے اہل خانہ شام تک بارات کا انتظار کرتے رہے، لیکن دہلیز پر بارات نہیں آئی تو پیروں تلے زمین نکل گئی۔ خوشی کا ماحول غم میں تبدیل ہوگیا۔ غور طلب ہو کہ دولہے نے شادی میں کریٹا کار کی ڈیمانڈ پوری نہ ہونے پر شادی سے انکار کر دیا، متاثرہ اہل خانہ نے پولیس میں شکایت کر کاروائی کا مطالبہ کیا ہے۔ معاملہ مظفر نگر ضلع کے تھانہ منصور پور علاقے کے رسول پور دبھیڑی کا ہے، جہاں محمد یعقوب کی بیٹی کی شادی چھوڑا گاؤں کی رہائشی امیر عالم کے ساتھ ہونی تھی لیکن شادی کے آخری لمحات میں دولہے اور اس کے اہل خانہ نے بارات لانے سے انکار کر دیا۔ لڑکی والوں کو خبر پتہ چلی وہ پریشان ہو گیے۔ لاکھوں کا خرچہ کھانا سجاوٹ ٹینٹ اور مہمان سبھی دھرے کے دھرے رہ گئے۔ لڑکی والوں کا الزام ہے کہ دولہے نے شادی میں کریٹا کار مانگی تھی لیکن لڑکی کے گھر والوں نے ویگنار کار خرید لی تھی۔

صحیح البخاری ہمارے ایمان کے لئے طاقت کا سرچشمہ ہے: غلام عبدالقادر

بانسی۔ ملک کی مشہور دینی مرکزی درسگاہ و عظیم خانقاہ فیض الرسول براؤں شریف میں عرس حضرت بابومیاں و جشن افتتاح بخاری شریف کا انعقاد مشہور روحانی پیشوا اسلامی اسکالر شہزادہ شعیب الاولیاء پیر علامہ غلام عبدالقادر علوی سجادہ نشین خانقاہ فیض الرسول و ناظم اعلی دارالعلوم فیض الرسول کی سرپرستی و نبیرہ شعیب الاولیاء پیر مفتی محمد آصف علوی ازہری نائب سجادہ نشین خانقاہ فیض الرسول و مہتمم دارالعلوم فیض الرسول کی صدارت و علامہ علی حسن علوی ازہری پرنسپل ادارہ کی قیادت میں ہوا عرس و افتتاح بخاری کے دو روزہ پروگرام کا آغاز جمعہ کو بعد نماز فجر مسجد شعیب الاولیاء میں قرآن خوانی سے ہوا بعد نماز عصر مزار بابومیاں پر اجتماعی حلقہ ذکر کی محفل ہوئی بعد نماز عشاء جشن عید میلاد النبی کا انعقاد ہوا جس میں ادارہ کے طلبہ اور اساتذہ کے ساتھ ساتھ فاضل فیض الرسول مفتی ممتاز نوری گھوسوی کا شاندار علمی بیان ہوا پھر مفکر اسلام علامہ علوی صاحب کے دعائیہ کلمات پر پہلے دن کا پروگرام اختتام پذیر ہوا شنبہ کی صبح آٹھ بجے جشن افتتاح بخاری شریف کا آغاز ہوا جس میں علامہ محمد اسماعیل علوی الہاشمی شیخ الحدیث ادارہ مولانا محمد اختر ازہری استاذ ادارہ کا افتتاحی بیان ہوا اس کے بعد نبیرہ حضور شعیب الاولیاء پیر مفتی محمد آصف علوی ازہری نے حضرت بابومیاں کی بارگاہ میں زبردست انداز میں خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے امام بخاری کی ذات پر روشنی ڈالی اور کہا کہ حضرت امام بخاری کی زندگی کا مطالعہ کیا جائے تو یہ بات روز روشن کی طرح عیاں ہے کہ آپ کا ہر ہر عمل حضور کی سنتوں کا عملی نمونہ ہے ابھی آپ کا خطاب جاری ہی تھا کہ نعروں کی گونج میں طلبہ دورہ حدیث کے فدویانہ انداز میں شہزادہ شعیب الاولیاء علامہ غلام عبدالقادر علوی کی آمد ہوئی آتے ہی آپ کرسیٔ خطابت پر رونق افروز ہوئے اور اپنے مخصوص انداز میں افتتاح بخاری شریف کراتے ہوئے کہا کہ صحیح بخاری نے تاریخ اسلام کے ہر دور میں امت کی بہترین رہنمائی کی صحیح بخاری ہمارے ایمان کے لئے طاقت کا سرچشمہ ہے امام بخاری نے تدوین و ترتیب احادیث کے لئے جو مشن طے کیا وہ پہاڑ جیسا تھا انھوں نے احادیث کی تصدیق کے لیے اسلامی دنیا کے دور دراز علاقوں کا سفر کیا اور کونے کونے تک گئے کہا جاتا ہے کہ امام بخاری ایک ہزار سے زیادہ علما اور ہزاروں ایسے دیگر افراد سے ملے جن کا دعویٰ تھا کہ ان کے پاس پیغمبر اسلام کی مستند احادیث ہیں اس دوران انھیں 6 لاکھ سے زیادہ احادیث کے بارے میں معلوم ہوا جو کہ اپنے آپ میں حیرت زدہ کر دینے والی بات ہے لیکن ان کی دانشورانہ محنت اور سخت معیار کی دلیل ہے کہ ان کی کتاب صحیح بخاری میں ان میں سے صرف 7275 احادیث شامل کی گئیں جن کے بارے میں انھیں یقین تھا کہ یہ پیغمبر اسلام کے ہی الفاظ ہیں میں مبارک باد پیش کرتا ہوں جملہ اساتذہ و طلبہ فیض الرسول کو نیز آئے ہوئے معتقدین کو کہ آج کی یہ محفل اپنے دامن میں کئی برکتیں سمیٹے ہوئے ہے آج عرس بابومیاں افتتاح بخاری شریف عرس صدرالشریعہ یوم اساتذہ و توشہ قادریہ سب ایک ساتھ ایسے موقعوں پر کی جانے والی دعائیں اللہ کی بارگاہ میں قبول ہوتی ہیں اللہ تعالیٰ اسے دارالعلوم کے لئے خانقاہ کے لئے طلبہ و اساتذہ کے لئے ہم سب کے لیے ملک و ملت کے لئے نافع بنائے بہت خوشیوں کا اور خوبیوں کا آغاز ہو۔ اس موقع پر دورہ حدیث کے طلبہ نے مفکر اسلام علامہ علوی صاحب مفتی محمد آصف علوی ازہری کے ساتھ ساتھ سبھی اساتذہ کرام کی گل پوشی کی اور طلبہ نے یوم اساتذہ کے تعلق سے اساتذہ کرام کی بارگاہ میں تحائف پیش کیا پروگرام میں مفتی محمد شہاب الدین نوری صدر افتاء مفتی نورانی شاہ بدری مفتی معین الدین ازہری مولانا اشتیاق احمد قادری مولانا معین اختر جیلانی مولانا محمد عقیل ازہری مولانا نورالدین ازہری مولانا محمد مسعود اشرفی قاری غیاث الدین قاری محمد عتیق فیضی قاری زاہد علی یارعلوی مولانا محمد اظہار فیضی حافظ آفتاب عالم عثمانی سید محمد عقیل لکھنوی مولانا غلام رسول سبحانی مولانا عبدالسمیع یارعلوی مولانا محمد حسن علوی قاری محمد سہیل رضا قاری محمد منور رضا حافظ عبدالقادر فیضی وغیرہ موجود رہے اس موقع پر خانقاہ کی طرف سے لنگر بابومیاں کا شاندار انتظام رہا پروگرام کا اختتام صلوۃ و سلام اور علامہ علوی کی دعا پر ہوا۔

امروہہ کے عابدی پلے اسکول میں منایا گیا یوم مادر

امروہہ۔ ماں اور بچے کے درمیان پیار اور پیار کے لازوال رشتے کو منانے کے لیے عابدی پلے وے اسکول محلہ کالاکواں امروہہ میں یوم مادر تقریب کا انعقاد کیا گیا جسمیں بچوں نے گریٹنگ کارڈز بنائے اور اپنی ماں کے تئیں اپنی عقیدت کا اظہار کرنے کے لیے ثقافتی پروگرام پیش کیا۔ اس دوران مختلف طریقہ سے ادارہ مذکورہ کے اساتذہ نے بچے کی زندگی میں ماں کی اہمیت کو سمجھانے کی پوری کوشش کی۔ اس کے بعد چھوٹے بچوں کی جانب سے رقص پیش کیا گیا۔ جس میں بچوں نے اپنی ماں سے پیار کا اظہار کیا، پرنسپل شازیہ امداد عابدی نے بچوں کو بتایا کہ ایک ماں صرف ایک دن کے لیے نہیں بلکہ زندگی بھر محبت اور عزت کی مستحق ہوتی ہے۔ مدرز ڈے کی مبارکباد دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ایک ماں نہ صرف بچے کو پیدا کرتی ہے بلکہ اس کی پرورش کر کے اس کی زندگی کو بھی نکھارتی ہے۔ ماں ہمیں خود پر اعتماد اور بھروسہ رکھنا سکھاتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ماں بچے کی پہلی استاد ہوتی ہے۔ ہمیں اپنے والدین کا احترام کرنا چاہیے اور ان کے خوابوں کو پورا کرنے کی کوشش کرنی چاہیے۔ اسکول کے اساتذہ نے بچوں کو بتایا کہ ماں ایک انمول خزانہ ہے جس کے سامنے دنیا کے تمام خزانے بے قیمت ہیں۔ دنیا کی ساری دولت دے کر بھی ماں کی محبت نہیں خرید سکتے۔ ہمیں زندگی بھر اپنے والدین کی دل سے خدمت کرنی چاہیے اور انکے جذبات کو کبھی مجروح نہیں کرنا چاہیے۔

اہل ایمان پر لازم ہے کہ رفح، غازہ اور فلسطین کے عوام کو بچائیں

سہارنپور (احمد رضا) سات ماہ سے مسلسل مسلم آبادی کو نیست و نابود کرنے کے اسرائیلی فوج کے ناپاک عزائم کو چکنا چور کرنے کا وقت آگیا ہے موت بہادروں کی ہوتی ہیں مردہ ضمیروں اور بزدلوں کی موت پر کوئی آنسو نہیں بہاتا ہے آئیں اور ایک پلیٹ فارم پر آکر اسرائیلی دہشت کے خلاف متحد رہ کر آواز حق بلند کریں لا الٰہ الا اللہ محمد الرسول اللہ! کمشنری کے تین درجن سے زائد علماء کرام اور دانشمند حضرات نے اقوام متحدہ سے مانگ کی ہے کہ دنیا کے سب سے بدترین دہشت گرد ملک اسرائیل اور اسرائیلی فوج کے اجتماعی قتل عام سے رفع، غازہ اور فلسطین کے مسلمانوں کو بچائیں ملی قائدین نے کہا کہ فلسطین کے مسلمانوں پر جو قہر اسرائیل کی دہشت گرد فوج نے برپا کیا ہے اس نے ہٹلر کے قتل عام کو کافی پیچھے چھوڑ دیا ہے وقت رہتے دنیا بھر کے مسلمان اگر فلسطینی بچوں، خواتین، جوانوں اور بزرگوں کے لئے آگر آگے نہیں آئے تو خدا آپکو کبھی معاف نہیں کرے گا مظلومین کے لئے خون بہانہ سب سے بڑا جہاد ہے ظلم کے بادشاہ بد سے بدترین اسرائیلی وزیراعظم اور اسکی آرمی کے خلاف احتجاج بلند کرنا اہل ایمان کا پہلا فریضہ ہے! حالات حاضرہ میں قدرت آج پھر سے ہم سبھی کو اپنا مستقبل کامیاب بنانے اور سنوارنے کا سنہرا موقع فراہم کرتی ہے بس لازم ہے کہ ہم ایک دوسرے کے ساتھ کاندھے سے کاندھا ملاکر [illegible] دین اسلام کے خطیب اور بہت سی دینی تعلیمی اور اصلاحی کتب کے مصنف مفتی محمد صادق مظاہری نے ایک تقریب میں کل بعد نماز مغرب ایمان افروز صلاح دیتے ہوئے کہا کہ اہل ایمان کے لئے دین کی خاطر اور ملت اسلامیہ کی بقاء کی خاطر حق پر مبنی تعلیمات کو عام کرنے کی ضرورت ہے اسرائیلی فوج کے ظلم و جبر کو مٹانے کے لئے اپنی صفوں میں اتحاد پیدا کریں اہل ایمان غازہ اور فلسطین کے مسلمانوں کے علاوہ رفع کے 18 لاکھ مسلمانوں کے لئے بھی آگے آئیں روز محشر میں سبھی سے پوچھا جائیگا وہاں کوئی جواب نہیں دے سکیگا لازم ہے کہ حق کی خاطر آواز بلند کریں اللہ تعالیٰ کے فضل کے حقدار بنیں! مفتی محمد صادق نے اپنے بیان میں عاجزی اور انکساری پر زور دیتے ہوئے کہا کہ آپکو اللہ رب العزت نے اشرف بنا کر بھیجا ہے تاکہ آپ اچھے بنیں اور دوسروں کو بھی اچھے راستہ پر لانے کے لئے دین اسلام کی تبلیغ کی ذمہ داری اٹھائیں تاکہ دنیائے فانی کو مسلکی منافرت، فتنوں اور فسادات سے محفوظ رکھا جا سکے مفتی محمد صادق نے کہا کہ آج اہل ایمان پوری دنیا میں خد کو پست اور لاچار محسوس کر رہے ہیں دنیا بھر میں ہماری ذات برادری اور مسلکی منافرت کے سبب تماشا بنا ہوا ہے حماس تن تنہا ظالم جابر اسرائیل کا مقابلہ کرتا آرہا ہے کچھ مغربی اور مسلم ممالک نے خد ہندوستان کے درجن بھر مسلم علماء کرام نے اپنی اپنی تنظیم کی جانب سے فلسطینی ریاست کے لئے کھانے، کپڑے اور دوائیں کا بندوبست کیا جسمیں اہل سنت، اہل تشیع [illegible] فرعونیت کو للکارنے کی کسی مسلم ملک نے ہمت نہیں دکھائی جن افراد نے ملت اسلامیہ کے اتحاد اور سدھار کے لئے کچھ بھی تعاون کیا وہ لائق تحسین کارکردگی ہے آج اگر ایران نے 1600 کلومیٹر کا سخت ترین سفر طے کرتے ہوئے اسرائیل کے سینہ پر لات ماردی تو اس بات کو شیعہ اور سنی کے نظریہ سے پیش کرنا ملت اسلامیہ میں موجود آپسی خلوص اور بھائی چارے کو ضرب لگانے جیسا عمل ہے آج پستی سے نکلنے اور ظالموں کو سبق سکھانے کے لئے "لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ" پر ایمان رکھنے والوں کو متحد ہونا ہی پڑیگا مسلکی منافرت پھیلانے والے بیان اور تحریریں ملت اسلامیہ کو خسارہ پہنچانے کے سوائے کچھ بھی نہیں دے سکتی ہیں خدارا صرف صرف اہل ایمان کی حیثیت سے زبان کا استعمال کریں یہی بہتر ہوگا یہ موقع ایک دوسرے کی تنقید یا مخالفت کا نہیں خدارا اپنا وزن اور اپنی حیثیت پرکھو متحد ہو جاؤ! حالات حاضرہ کے مدنظر آپ ذرا اندازہ لگائیں کہ 2024 میں 19 اپریل کو ہونے والے لوک سبھا انتخاب کے بعد مسلم افراد کی حماقتوں کے نتیجے میں کیا ہونے والا ہے ---- آج ذرا سوچئے، تین طلاق غیر قانونی ہے کل برقعہ بند وجہ ہوگی عورتوں پر مظالم پھر فجر کی نماز پر پابندی وجہ غیر مسلموں کی نیند میں خلل پھر اذان بند پھر قربانی بند پھر رمضان کے روزے بند وجہ جسمانی ہراسانی پھر مدرسہ بند [illegible]

کھیری کا پہلا شاعر جس کی کتاب دیوناگری میں

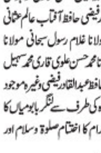

لکھیم پور کھیری (پریس ریلیز) کھیری کے پہلے شاعر جن کی کتاب دیوناگری میں شائع ہوگی۔ کھیری کے نوجوان صحافی اور شاعر الیاس چشتی کی پہلی کتاب "گوہر محبت کے" اردو رسم الخط 2023 میں شائع ہوئی تھی۔ ایک سال کے اندر ان کی دوسری کتاب "کتاب عشق" دیوناگری میں شائع ہونے جا رہی ہے۔ ایوسیپ پبلیکیشن نوئیڈا سے معلوم ہوا ہے کہ کھیری ٹاؤن کے رہنے والے نوجوان شاعر الیاس چشتی کی دوسری شاعری کی کتاب دیوناگری رسم الخط میں شائع ہونے جا رہی ہے، جسے ایمیزون، فلپ کارٹ اور میشو پر خریدا جا سکتا ہے۔ اس سے ان کی کتاب گوہر محبت لوگوں میں بہت مشہور ہوئی جس کا دوسرا ایڈیشن بھی جلد شائع کیا جائے گا اس حوالے سے چشتی نے بتایا کہ ان کی دوسری کتاب ہندی میں ایوسیپ پبلیکیشن شائع کرنے جا رہی ہے جس میں بڑے ادیبوں کے تبصرے اور انکی غزلیں ہیں۔ واضح رہے کہ کھیری ٹاؤن میں کثیر تعداد میں شعرا ہوئے ہیں اور موجودہ دور معیاری شاعری کر رہے ہیں لیکن الیاس وہ پہلے شاعر ہیں جن کی دوسری کتاب بے دیوناگری میں شائع ہونے جارہی ہے اس سے پہلے کھیری کے کسی شاعر کی کتاب دیوناگری میں شائع نہیں ہوئی ہے۔ الیاس کی 152 صفحات پر مشتمل اس کتاب کو اپنے استاد ڈاکٹر محمد شفیع سیتاپوری، ڈاکٹر اخلاق احمد اخلاق اور اپنے دوست ڈاکٹر ہلال بدایونی کو انتساب کیا ہے۔ کتاب پریس میں پہنچ گئی ہے۔ جلد ہی آن لائن ویب سائٹ پر دستیاب ہو جائے گی۔ الیاس نے کہا کہ موجودہ دور کی مانگ کے متعلق یہ فیصلہ لینا پڑا۔ تا کہ ان کی شاعری ان ہاتھوں میں پہنچے جو اردو رسم الخط سے واقف نہیں ہیں۔

انسانیت کی بھلائی دین اسلام میں مضمر ہے: مفتی اختر

گورکھپور، سبز پوش ہاؤس مسجد جعفرا بازار میں اتوار کو بعد نماز عشا عظیم الشان دینی اجتماع منعقد ہوا، تلاوت حافظ رحمت علی نظامی و نعت پاک حافظ سیف علی نے پیش کی۔ خصوصی مقرر مفتی شہر اختر حسین منانی نے کہا کہ ہم مسلمان ہیں، ہمارا مذہب اسلام ہے، یہ ہمارے لیے بڑے فخر کی بات ہے، پوری انسانیت کی فلاح دین اسلام میں مضمر ہے، دین اسلام نے لوگوں کو محبت کا پیغام دیا ہے، دین اسلام امن کا علمبردار ہے یہ سب کی بھلائی چاہتا ہے، مسلمان امن کا داعی ہے، وہ دنیا میں قیام امن کا متمنی ہے، قرآن پاک میں تمام مسائل کا حل اور صحیح رہنمائی موجود ہے، اسلامی تعلیم میں بہترین مسلمان وہ ہے جو قرآن پاک کو سیکھے اور سکھائے تاکہ اللہ تعالیٰ کی معرفت حاصل ہو سکے، دل کو اللہ تعالیٰ کے ذکر سے خالی نہیں رکھنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے دنیا کی تمام مخلوقات کو پیدا کیا اور انسان کو اعلیٰ مقام عطا کیا، اس سلسلے میں اس کی رہنمائی کے لیے انبیا کرام کو مبعوث فرمایا اور خاتم النبیین پیغمبر اسلام حضرت محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر نبوت کا سلسلہ ختم کیا، پیغمبر اسلام حضرت محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی دنیا میں ولادت ایک ایسا تاریخی لمحہ اور عظیم انقلاب ہے جس نے کائنات کو ایک نئی جہت، نیا موڑ اور ترقی و خوشحالی کی نئی روایت عطا کی، محض دولت دل میں اندھیرا لاتی ہے اور علم دل میں روشنی لاتا ہے، علم سے دوری یا پڑھنے لکھنے سے اہل علم سے دوری انسان کو تباہی کی طرف لے جاتی ہے، علم انبیا کرام کی وراثت ہے۔

کووی شیلڈ ویکسین لگوانے والوں کو ڈرنے کی ضرورت نہیں: ڈاکٹر ستیم راج ونشی

مظفرنگر: 11 مئی (پی این ایس) کووی شیلڈ ویکسین کے سائیڈ ایفیکٹس سے ہونے والے نقصانات کے بارے میں مظفرنگر کے ہارٹ اسپیشلسٹ ڈاکٹر ستیم راج ونشی نے میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے بتایا کہ کووی شیلڈ ویکسین لگوانے والوں کو ڈرنے کی کوئی ضرورت [illegible]

ایس پی کے دور میں یوپی میں انارکی تھی: یوگی

بہرائچ (ریزرو) لوک سبھا سیٹ کے بی جے پی امیدوار ڈاکٹر آنند کمار گونڈ کی حمایت میں انتخابی ریلی کو وزیر اعلیٰ نے کیا خطاب

بہرائچ۔۔اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے آج کہا کہ سماج وادی پارٹی (ایس پی) کے دور میں یوپی میں انارکی تھی، ہماری بیٹیاں محفوظ نہیں تھیں، ہر طرف غنڈوں کی بھیڑ تھی لیکن اب یہ نیا ہندوستان ہے، آج نئے اتر پردیش میں ۔ مافیا مجرموں کے لیے کوئی جگہ نہیں۔ایس پی سربراہ پر حملہ کرتے ہوئے یوگی نے کہا کہ اکھلیش یادو نے کلیان سنگھ کی موت پر تعزیت کا اظہار نہیں کیا لیکن وہ اپنا غم ظاہر کرنے مختار انصاری کے گھر پہنچے۔اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ ایس پی مجرموں اور دہشت گردوں کے ساتھ ہے۔سی ایم نے کہا کہ آپ نے دہلی اور لکھنؤ دونوں میں حکومت بنانے میں تعاون کیا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ بھگوان رام اب ایودھیا میں ایک عظیم الشان مندر میں نصب ہیں، یہ گزشتہ 500 سالوں میں بھی بے مثال ہے۔ 500 سالوں میں آخری بار بھگوان رام نے اپنی جائے پیدائش پر ہولی کھیلی اور اپنا جنم دن منایا۔اس سے پہلے جمعہ کو یوگی آدتیہ ناتھ نے کہا تھا کہ آزادی کے بعد سے مہاراجہ سہیل دیو راج بھر کی توہین کی جا رہی ہے۔ وزیر اعلیٰ یوگی مہاسی کے رام پوروا باغ میں بہرائچ (ریزرو) لوک سبھا سیٹ کے بی جے پی امیدوار ڈاکٹر آنند کمار گونڈ کے حق میں ایک انتخابی ریلی سے خطاب کر رہے تھے۔انہوں نے اپنے خطاب میں کہا کہ کانگریس، ایس پی اور بی ایس پی نے عظیم مہاراجہ سہیل دیو کو عزت نہیں دی، جنہوں نے سالار مسعود غازی کو قتل کیا اور بہرائچ میں ان کا مقبرہ صرف ووٹ بینک کے لیے بنایا، کیونکہ انہیں ڈر تھا کہ اگر انہوں نے ایسا کیا تو سالار مسعود غازی کو مسعود غازی کا کہنا تھا کہ عقیدت مندوں کا ووٹ بینک نہیں پھسلنا چاہیے۔وزیر اعلیٰ نے مہاراجہ سہیل دیو کی بہادری کی سرزمین اور آزادی پسند راجہ بلبھدر سنگھ کی مقدس سرزمین کو خراج عقیدت پیش کیا اور اکشے ترتیہ اور پرشورام جینتی کے موقع پر اجتماع کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ انہوں نے بتایا کہ اس دن تریتا یوگ اور ستیہ یوگ شروع ہوئے تھے۔ یوگی نے کہا کہ پچھلی بار جب وہ اسمبلی انتخابات کے لیے آئے تھے تو آپ نے انہیں آشیرواد دیا تھا اور سریشور سنگھ مہسی سے ایم ایل اے بنے اور ریاست میں بی جے پی کی حکومت بنی۔اس کے بعد وزیر اعظم نریندر مودی اور ریاستی حکومت نے نہ صرف ایودھیا میں رام للا کا ایک عظیم الشان مندر تعمیر کیا بلکہ ان مافیا عناصر کو سزا دینے کا بھی کام کیا جو انتشار پھیلا رہے تھے۔

یوپی کے وزیر دیاشنکر نے اکھلیش اور راہل گاندھی کو نشانہ بنایا

80 سیٹوں پر بی جے پی کی جیت کا دعویٰ

لکھنؤ۔اتر پردیش حکومت کے وزیر دیاشنکر سنگھ نے کہا کہ 2019 میں بھی راہل اور اکھلیش ایک ساتھ آئے تھے۔تب وہ مودی لہر کو روکنے میں ناکام رہے تھے اور اس بار مودی کا سونامی ہے، جس میں دونوں عوام بہہ جائیں گے۔ آکاش آنند کو بی ایس پی کوآرڈینیٹر کے عہدے سے ہٹائے جانے کے بارے میں انہوں نے کہا کہ یہ ان کی پارٹی کا اندرونی معاملہ ہے، جس سے بی جے پی کا کوئی لینا دینا نہیں ہے۔ابتدائی مراحل میں ووٹنگ کے حوالے سے انہوں نے کہا کہ ووٹروں کا رجحان ہمارے حق میں ہے اور بھارتیہ جنتا پارٹی ریاست کی تمام 80 سیٹوں پر کامیابی حاصل کرے گی۔سنگھ نے کہا کہ ہار کے خوف سے پارٹیاں بار بار اپنے امیدوار بدل رہی ہیں کیونکہ مودی کے سونامی کے سامنے کوئی بھی الیکشن نہیں ہارنا چاہتا۔ بھارت اتحاد کے حوالے سے انہوں نے کہا کہ یہ کرپٹ لوگوں کا اتحاد ہے۔وزیر نے کہا کہ اس بار ہار کے خوف سے سونیا گاندھی بھی رائے بریلی سے بھاگ گئی ہیں اور آخر کار راہل گاندھی نے پرچہ نامزدگی داخل کر دیا ہے لیکن وہ بھی الیکشن ہاریں گے۔

امیٹھی: اسمرتی کو سخت چیلنجوں کا سامنا

پرینکا نے ڈیرا ڈالا، کانٹے کی لڑائی

امیٹھی۔راہل گاندھی کے امیٹھی سے نہ اترنے کا سب سے زیادہ اثر اسمرتی ایرانی پر پڑا ہے ۔انہیں کوئی پوچھ نہیں رہا اور میڈیا سے تو بالکل غائب ہوگئی ہیں ۔اس کے علاوہ امیٹھی وی وی آئی پی سیٹ بھی نہیں رہی کانگریس کے داؤ سے ایرانی چاروں شانے چت ہوگئی ہیں حتی کہ پارٹی بھی وہ اہمیت نہیں دے رہی ہے۔سماجوادی سے اتحاد کی وجہ سے کانگریس امیدوار کے ایل شکلا کی پوزیشن مضبوط لگ رہی ہے اب اسمرتی ایرانی سے سوالات پوچھے جا رہے ہیں، جواب دینے کی باری ان کی ہے۔ پرینکا گاندھی انہیں گھیرنے کے لیے رائے بریلی اور امیٹھی میں ڈیرا ڈالے ہیں۔ ان کی کوششوں کا ووٹوں میں کتنا بدلاؤ ہوتا ہے اس کا نتیجہ بعد میں سامنے آئے گا۔لیکن میڈیا کی توجہ کے نقطہ نظر سے، فی الحال پرینکا نے بازی مار لی ہے اور اسمرتی اسکرین سے غائب ہوگئی ہیں یہ سب سے بڑا بدلاؤ دیکھا جاسکتا ہے۔امیٹھی سے راہل کی امیدواری کو بی جے پی بیانیہ بنانے کی کوشش کررہی ہے مگر یہ سوال بہت پیچھے چھوٹ گیا ہے پرینکا کی مہم کی بدولت امیٹھی انتخابات میں گاندھی خاندان مرکز میں ہے۔ ظاہر ہے کہ نتائج براہ راست ووٹوں کو اپنی طرف متوجہ کرنے کی صلاحیت کا بھی امتحان لیں گے۔کانگریس امیدوار کشوری لال شرما یہاں چالیس سال سے سرگرم ہیں وہ یہاں کانگریس امیدواروں کی مہم کی کمان سنبھالتے رہے ہیں آج خود امیدوار ہیں وہ ایک ایک ووٹر کو نام اور صورت سے جانتے ہیں ۔یہاں برہمن ووٹروں کی بڑی تعداد ہے جو بی جے پی کا کور ووٹر ہے پہلے یہ کانگریس کے ساتھ تھا مگر اس بار ہوا بدلی سی ہے۔ برہمن ووٹروں کی بی جے پی سے دوری صاف جھلک رہی ہے کے ایل شرما کا برہمن ہونا بھی اس کی ایک وجہ ہوسکتی ہے، جبکہ راجپوت برادری کا بڑا حصہ بی جے پی سے سخت ناراض نظر آرہا ہے۔رہے مسلمان تو گرچہ امیٹھی میں ان کی آبادی زیادہ نہیں ہے لیکن وہ گٹھ بندھن کے ساتھ ہیں۔اور اس بار سماجوادی الگ نہیں ہے تو ان میں کوئی کنفیوزن بھی نہیں ہے۔ابھی تک بی جے پی کا کوئی بڑا لیڈر یہاں نہیں آیا ہے امید ہے کہ نڈا ،امت شاہ، یوگی اور وزیر اعظم یہاں آئیں گے لیکن بی جے پی خیمہ میں وہ جوش وخروش نہیں ہے، اور اسمرتی ایرانی کو جتانے کا وہ جنون نہیں جو 2019 میں نظر آیا تھا اس کی وجہ غالباً راہل کا حریف نہ ہونا ہے۔دوسری طرف پرینکا وہاں سرگرم ہیں۔ وہ ایک اچھی اسپیکر ہیں، بھائی راہل گاندھی کے برعکس، وہ سننے والوں سے بغیر غصہ ہوئے پرسکون اور کمپوزنگ انداز میں جڑتی ہیں۔ وہ پبلک کو اپنی طرف متوجہ کرتی ہیں اور اسمرتی ایرانی کے مقابلہ میڈیا کی پسندیدہ، ٹی آر پی والا بڑا چہرہ ہیں۔ وہ سوالات سے باز نہیں آتیں اور کچھ ایسی باتیں کہتی ہیں جو سرخیاں بن جاتی ہیں۔ سونیا کافی دنوں سے رائے بریلی سے غائب تھیں۔ راہل گاندھی نے بھی خود کو امیٹھی سے الگ کر لیا تھا۔ اپوزیشن غائب تھی تو حکومت کے لیے اپنی ہی گیند پر چھکے مارنے کا کھلا میدان تھا۔ اب پرینکا کی فرنٹ لائن نے مقابلے کا ماحول بنا دیا ہے۔

یہ الیکشن آنے والی نسل کے مستقبل کا ہے: اکھلیش یادو

اوریا: 11 مئی (یو این آئی) اتر پردیش کے ضلع اوریا کے اسمبلی حلقے بدھونا میں سماج وادی پارٹی (ایس پی) کے قومی صدر اکھلیش یادو نے ہفتہ کو 16 کلو میٹر لمبا روڈ شو کیا۔ اس دوران انہوں نے کہا کہ یہ جو الیکشن ہونے جا رہا ہے یہ نہ صرف ہمارے مستقبل، بلکہ آنے والی نسل کا مستقبل کیسا ہوگا اس کے لئے ہو رہا ہے۔ چوتھے مرحلے کے انتخابی مہم کے آخری دن ہفتہ کو اکھلیش نے بدھونا سے ایروا کٹرا تک 16 کلو میٹر لمبا روڈ شو کیا۔ اکھلیش ہیلی کاپٹر سے تقریباً ایک بجے قصبہ میں تحصیل کے پیچھے بنے ہیلی پیڈ پر اترے۔ جس کے بعد بھگت سنگھ چوراہے پر پہنچ کر وہاں کھڑے سماج وادی پی ڈی اے رتھ پر سوار ہوئے۔ رتھ پر سوار ہو کر سب سے پہلے انہوں نے اپنے حامیوں کا ہاتھ ہلا کر استقبال قبول کیا اور حمایت کی اپیل کی۔ بدھونا اسمبلی حلقہ قنوج لوک سبھا حلقے میں آتا ہے اور یہاں سے اکھلیش یادو خود الیکشن لڑ رہے ہیں۔ اس دوران ایس پی صدر نے کہا کہ بی جے پی حکومت نے بے روزگاری دی، مہنگائی دی اور کتنی ناانصافیاں کیں۔ کوئی طبقہ نہیں بچا جسے اس حکومت نے رسوا نہ کیا ہو۔ انہوں نے کہا کہ ان لوگوں نے بھید بھاؤ کے ساتھ جتنی ناانصافیاں کر سکتے ہیں کیا۔ انہوں نے کہا کہ آج خوشی ہے کہ اس بار بدھونا اور آس پاس کے لوگوں نے قنوج و اٹاوہ لوک سبھا سیٹوں کو جیتنے کا من بنا لیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اب تو بزرگوں کا ساتھ بھی پی ڈی اے کے ساتھ ہے۔ آج کے اس روڈ شو میں ایسے لوگ دکھ رہے ہیں۔ ایسے بزرگ دکھ رہے ہیں جنہوں نے کبھی ڈاکٹر لوہیا، نیتا جی (ملائم سنگھ یادو) وجنی رام ورما کے علاوہ مجھے بھی الیکشن لڑایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آپ لوگ بدھونا تو دیکھنا ہی اور ساتھ ہی دیبیاپور کو بھی دیکھتے رہنا۔ ایس پی سربراہ اکھلیش یادو کے روڈ شو کے دوران حامیوں کی بھاری بھیڑ تھی۔ کارکنان جوش میں جم کر نعرے بازی کرتے دکھائی دیئے۔ اس دوران ایروا کٹرا روڈ پر جام لگ گیا۔ انتخابی حکمت عملی کے لئے ایس پی صدر اکھلیش یادو نے کچھ مقامی لیڈروں کو رتھ پر بٹھایا۔

لوک سبھا الیکشن 2024: راہل گاندھی اور اکھلیش یادو 17 مئی کو رائے بریلی اور امیٹھی میں مشترکہ جلسہ عام سے کریں گے خطاب

لکھنؤ: 11 مئی (پی این ایس) رائے بریلی اور امیٹھی لوک سبھا سیٹیں جیتنے کے لیے کانگریس لیڈر پرینکا گاندھی مسلسل سڑکوں پر میٹنگ کر رہی ہیں اور کانگریس کے حق میں ووٹ دینے کی اپیل کر رہی ہیں۔ اب راہل گاندھی اور اکھلیش یادو بھی ان سیٹوں پر مشترکہ جلسہ عام سے خطاب کریں گے اور کانگریس کے حق میں ماحول بنائیں گے۔ راہل۔اکھلیش 17 مئی کو رائے بریلی اور امیٹھی میں مشترکہ جلسہ عام کریں گے۔ گاندھی خاندان کے قریبی رہنے والے کشوری لال شرما کو امیٹھی میں امیدوار بنایا گیا ہے اور رائے بریلی میں راہول گاندھی خود امیدوار ہیں۔ 2019 کے انتخابات میں، بی جے پی کی اسمرتی ایرانی نے راہل گاندھی کو تقریباً 55,000 ووٹوں سے شکست دی تھی۔ ایک بار پھر قیاس آرائیاں کی جا رہی تھیں کہ راہل گاندھی اس سیٹ کے امیدوار ہوں گے لیکن راہل نے رائے بریلی سے اپنا پرچہ نامزدگی داخل کیا ، سونیا گاندھی نے رائے بریلی سے کامیابی حاصل کی تھی۔ بی جے پی نے رائے بریلی سیٹ سے دنیش پرتاپ سنگھ کو اپنا امیدوار بنایا ہے۔ دونوں سیٹوں پر پانچویں مرحلے میں 20 مئی کو ووٹنگ ہوگی۔

لوک سبھا انتخابات 2024:

مایاوتی نے مسلمانوں پر بڑا داؤں کھیلا، اتر پردیش میں 20 امیدوار کھڑے کیے

لکھنؤ۔اتر پردیش میں 2024 کے لوک سبھا انتخابات میں اقلیتوں کو کل نشستوں کا 25 فیصد مختص کرکے، بہوجن سماج پارٹی نے ریاست میں اپنے احیاء کے لیے دلت۔مسلم اتحاد پر اپنی شرط لگائی ہے جس کے ارکان پارلیمنٹ کی تعداد سب سے زیادہ ہے۔ پارلیمنٹ کے ایوان زیریں بھیجتا ہے۔ جمعرات کو کشی نگر اور دیوریا میں امیدواروں کے اعلان کے ساتھ ہی، بی ایس پی نے ریاست کی 80 میں سے 79 سیٹوں پر اپنے امیدوار کھڑے کیے ہیں۔ بریلی میں پارٹی کے امیدوار کی نامزدگی کاغذات نامزدگی میں خرابی کی وجہ سے منسوخ کر دی گئی۔ اپنی امیدواروں کی فہرست کی سماجی تقسیم کے لحاظ سے، بی ایس پی نے 20 اقلیتوں، 23 او بی سی، 18 اونچی ذاتوں اور 17 دلتوں کو مخصوص نشستوں پر کھڑا کیا ہے۔ پارٹی سماج وادی پارٹی کے مسلم ووٹ بیس تک پہنچنے کے لیے پرعزم کوششیں کرنا چاہتی ہے، خاص طور پر ان سیٹوں پر جہاں 20 فیصد یا اس سے زیادہ مسلم ووٹر ہیں۔ یہ مسلمانوں اور یادووں کے درمیان روایتی کیچمنٹ ایریا سے باہر اپنی رسائی کو بڑھانے کے لیے مسلمانوں اور یادووں کی ایک چھوٹی تعداد کو میدان میں اتارنے کی ایس پی کی حکمت عملی کے بالکل برعکس ہے۔ اس لوک سبھا الیکشن میں اکھلیش یادو نے بی ایس پی کی طرف سے اقلیتوں کو دیے گئے 20 ٹکٹوں کے مقابلے میں صرف 4 مسلم امیدوار کھڑے کیے ہیں۔ ایس پی نے پانچ یادو امیدواروں کو ٹکٹ دیا ہے، جن میں اکھلیش یادو اور ان کی بیوی ڈمپل شامل ہیں، جو پارٹی کے سرپرست ملائم سنگھ یادو کے قریبی خاندان سے ہیں۔ یہ مسلمانوں اور یادووں کے درمیان روایتی کیچمنٹ ایریا سے باہر اپنی رسائی کو بڑھانے کے لیے مسلمانوں اور یادووں کی ایک چھوٹی تعداد کو میدان میں اتارنے کی ایس پی کی حکمت عملی کے بالکل برعکس ہے۔ اس لوک سبھا الیکشن میں اکھلیش یادو نے بی ایس پی کی طرف سے اقلیتوں کو دیے گئے 20 ٹکٹوں کے مقابلے میں صرف 4 مسلم امیدوار کھڑے کیے ہیں۔ ایس پی نے پانچ یادو امیدواروں کو ٹکٹ دیا ہے، جن میں اکھلیش یادو اور ان کی بیوی ڈمپل شامل ہیں، جو پارٹی کے سرپرست ملائم سنگھ یادو کے قریبی خاندان سے ہیں۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ بی ایس پی نے تقریباً ایک درجن حلقوں میں اپنے امیدوار تبدیل کیے ہیں۔ جونپور لوک سبھا سیٹ پر، پارٹی نے پرچہ نامزدگی داخل کرنے کی آخری تاریخ سے صرف ایک دن پہلے سابق ایم پی دھننجے سنگھ کی بیوی شریکلا سنگھ کی جگہ موجودہ ایم پی شیام سنگھ یادو کو ٹکٹ دیا ہے۔ موجودہ انتخابات میں مایاوتی کی لاپرواہی صرف امیدواروں کے انتخاب تک محدود نہیں ہے۔ اس ہفتے کے شروع میں، پارٹی کے سپریمو نے اپنے بھتیجے آکاش آنند کو قومی رابطہ کار اور ان کے سیاسی جانشین کے عہدے سے ہٹا دیا تھا۔ یوپی کی سیاست میں بی ایس پی کی طاقت اس کی قابلیت رہی ہے کہ وہ اپنے نشان پر الیکشن لڑنے والے کسی بھی کمیونٹی کے امیدواروں کو دلت ووٹ منتقل کر سکے۔ 2004 کے لوک سبھا انتخابات میں، مایاوتی نے یوپی سے ملائم سنگھ جتنے یادو ممبران پارلیمنٹ کو کمیونٹی کے مقامی طاقتور لوگوں کو کھڑا کر کے پارلیمنٹ میں بھیجنے میں کامیابی حاصل کی۔ تاہم پچھلی دہائی میں لوک سبھا اور اسمبلی انتخابات میں پارٹی کے گرتے ہوئے گراف سے یہ صلاحیت بری طرح متاثر ہوئی ہے۔

بی جے پی اور کانگریس نے امیروں سے چندہ لیا لیکن بی ایس پی نے ایک روپیہ نہیں لیا: مایاوتی

بی ایس پی نے جمعہ کو بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) اور کانگریس پارٹی پر طنز کرتے ہوئے دعویٰ کیا کہ ان پارٹیوں نے امیروں سے پیسہ لیا اور ان پر احسان کیا، جبکہ بی ایس پی واحد پارٹی ہے جس نے ایک روپیہ بھی نہیں لیا۔ یہاں ایک جلسہ عام میں بی ایس پی سربراہ نے کانپور لوک سبھا سیٹ سے پارٹی امیدوار کلدیپ بھدوریا اور اکبر پور سیٹ سے راجیش دویدی سے الیکشن جیتنے کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ اپوزیشن پارٹیوں نے امیروں سے پیسہ لیا اور ان پر احسان کیا، جبکہ بی ایس پی واحد ایسی پارٹی، جس نے انتخابی بانڈز کے ذریعے ایک روپیہ بھی نہیں اٹھایا، جسے سپریم کورٹ نے غیر قانونی قرار دیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ جب سے بی ایس پی بنی ہے، پارٹی کارکنوں کے تعاون سے چل رہی ہے۔ انہوں نے کہا، بی جے پی سرمایہ داروں (دھنا سیٹھوں) کی پارٹی بن گئی ہے اور اس نے غریبوں، دلتوں اور پسماندہ لوگوں کے لیے کچھ نہیں کیا۔ بی ایس پی سربراہ نے کہا، بی جے پی نے کھوکھلی ضمانتیں دی ہیں اور اگر انتخابات آزادانہ اور منصفانہ طریقے سے ہوئے تو اس کے لیے مرکز میں اقتدار برقرار رکھنا مشکل ہو جائے گا۔ انہوں نے بی جے پی اور کانگریس پر تمام وفاقی تحقیقاتی ایجنسیوں کی سیاست کرنے کا الزام لگایا۔ مایاوتی نے دعویٰ کیا کہ حکومت نے گزشتہ ایک سال میں سرکاری ملازمتوں میں دلتوں، قبائلیوں اور دیگر پسماندہ طبقات کے کوٹے کو پورا نہیں کیا ہے۔ کانپور اور اکبر پور لوک سبھا سیٹوں کے لیے چوتھے مرحلے میں 13 مئی کو ووٹنگ ہوگی۔

کانگریس امیدوار اجے رائے نے وارانسی لوک سبھا سیٹ سے پرچہ نامزدگی داخل کیا

وارانسی۔ اتر پردیش کی وارانسی لوک سبھا سیٹ سے کانگریس کے امیدوار اجے رائے نے جمعہ کو یہاں ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے دفتر میں اپنا پرچہ نامزدگی داخل کیا۔ کانگریس کی ریاستی یونٹ کے صدر اجے رائے نے جمعہ کی صبح بابا سری کاشی وشوناتھ مندر کا دورہ کیا اور ہزاروں کارکنوں کے ساتھ پرچہ نامزدگی داخل کرنے سائیکل پر وہاں پہنچے۔ انہوں نے وارانسی میں ضلع مجسٹریٹ کے دفتر میں اپنا پرچہ نامزدگی داخل کیا، اجے رائے وزیر اعظم اور مقامی رکن پارلیمنٹ نریندر مودی کے خلاف تیسری بار اپنی قسمت آزما رہے ہیں۔ رائے نے مودی کے خلاف کانگریس امیدوار کے طور پر 2014 اور 2019 کے لوک سبھا انتخابات بھی لڑے تھے اور دونوں بار تیسرے نمبر پر رہے۔ اجے رائے وارانسی ضلع سے پانچ بار اسمبلی ممبر اور اتر پردیش حکومت میں وزیر بھی رہ چکے ہیں۔ دہلی کے وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال 2014 کے عام انتخابات میں وارانسی لوک سبھا سیٹ پر دوسرے اور سماج وادی پارٹی کی شالنی یادو 2019 میں دوسرے نمبر پر رہے۔ اس بار ایس پی اور کانگریس مل کر الیکشن لڑ رہی ہیں۔ وارانسی میں ساتویں مرحلے میں یکم جون کو ووٹنگ ہوگی۔ لہورابیر میں شہید چندر شیکھر آزاد کے مجسمہ پر پھول چڑھانے کے بعد اجے رائے نے نامہ نگاروں کو بتایا کہ کاشی کا بیٹا اور کاشی کا بیٹا کاشی کے لوگوں کے ساتھ پرچہ نامزدگی داخل کرنے جا رہا ہے۔ رائے نے کہا کہ بی جے پی کے دور حکومت میں لوگ بے روزگاری اور مہنگائی سے دوچار ہیں۔ لوگ اپنی گاڑیوں میں پیٹرول اور ڈیزل بھرنے سے قاصر ہیں۔ اس لیے اب عوام کے پاس ایک ہی آپشن رہ گیا ہے کہ وہ سائیکل پر سفر کریں۔ انہوں نے کہا کہ سماج وادی پارٹی کی گاڑی بھی سائیکل ہے۔ کانگریس کے ریاستی صدر نے کہا کہ وہ (نریندر مودی) گلاب کے پھول نچھاور کرکے روڈ شو کریں گے۔ ہم سائیکلنگ روڈ پر چلیں گے۔ بی جے پی پارٹی ڈرون کے ذریعے ترقی دکھا رہی ہے۔ ہم عوام کو سڑکوں پر سائیکل چلا کر بی جے پی کی ترقی کا اصل چہرہ دکھائیں گے۔

موہن لال گنج لکھنؤ مشرقی اسمبلی کے ضمنی انتخابات کے پیش نظر کانگریس کمیٹی کی میٹنگ

لکھنؤ۔ لوک سبھا انتخابات، لکھنؤ اور موہن لال گنج اور لکھنؤ مشرقی اسمبلی کے ضمنی انتخابات کے پیش نظر اتر پردیش کانگریس کمیٹی کے ہیڈ کوارٹر میں ایک اہم میٹنگ بلائی گئی ہے۔ آل انڈیا کانگریس کمیٹی اتر پردیش کے انچارج جنرل سکریٹری جناب اویناش پانڈے میٹنگ میں مہمان خصوصی کے طور پر موجود تھے۔ شری اویناش پانڈے جی کی تنظیمی کارکردگی کا نتیجہ ہے کہ 63 لوک سبھا حلقوں میں ہندوستانی اتحاد کی تمام سیاسی جماعتوں کی رابطہ کمیٹی کی میٹنگ موثر طریقے سے ہوئی۔ تنظیمی طور پر اس کے نتائج پوری ریاست میں نظر آرہے ہیں۔ میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر اویناش پانڈے نے کہا کہ بی جے پی حکومت اور اس کے لیڈران انڈیا الائنس کے اتحاد سے پریشان ہیں۔ وہ محسوس کرنے لگے ہیں کہ جس طرح سے انڈیا الائنس کے امیدواروں کو عوام کی بھرپور حمایت مل رہی ہے، اس سے ان کی جھوٹ کی دکان پوری طرح سے بند ہونے والی ہے۔ شری پانڈے نے کہا کہ تقریباً 63 فیصد ووٹ ہندوستان اتحاد کے ساتھ واضح طور پر نظر آرہے ہیں۔ میٹنگ کی صدارت ضلع کانگریس کمیٹی لکھنؤ کے صدر وید پرکاش ترپاٹھی، سٹی کانگریس کمیٹی لکھنؤ کے صدر ڈیوی امیت سریواستو تیاگی اور ڈاکٹر شہزاد عالم، اور سماج وادی پارٹی کے ضلع صدر شری جے سنگھ جینت اور میٹروپولیٹن صدر فخر صدیقی نے کی۔

لوک سبھا الیکشن: چھٹے مرحلے میں 14 لوک سبھا سیٹوں کے لیے میدان میں ہیں 162 امیدوار، 25 منی کو ہوگی ووٹنگ

لکھنؤ: 11 مئی (پی این ایس) اتر پردیش کے چیف الیکٹورل آفیسر نودیپ رنوا نے کہا کہ لوک سبھا انتخابات کے چھٹے مرحلے میں 14 لوک سبھا سیٹوں کے لیے 162 امیدوار مقابلہ کریں گے۔ اس سیٹ کے لیے کل 311 امیدواروں نے کاغذات نامزدگی داخل کیے تھے۔ 147 امیدواروں کے کاغذات نامزدگی مسترد کر دیے گئے۔ 164 امیدواروں کے کاغذات نامزدگی درست پائے گئے جن میں سے دو امیدواروں نے اپنے کاغذات نامزدگی واپس لے لیے۔ بلرام پور کے گینسری اسمبلی ضمنی انتخاب کے لیے آٹھ امیدواروں نے پرچہ نامزدگی داخل کیا۔ ایک کے نام مسترد ہونے کے بعد کل سات امیدوار میدان میں ہیں۔ ڈومریا گنج، بستی 9 امیدوار سنت کبیر نگر سے، 7 لال گنج (ایس سی) سے، 9 اعظم گڑھ سے، 14 جونپور سے، 12 مچھلی شہر (ایس سی) سے اور 10 بھدوہی سے انتخابی میدان میں ہیں۔ چھٹے مرحلے کی ووٹنگ 25 مئی کو ہوگی۔

مسلمان راج ناتھ کی جیت کا مارجن بڑھائیں گے

لکھنؤ: لوک سبھا انتخابات میں اس بار بی جے پی کے لیے سب سے زیادہ وی آئی پی سیٹ مانے جانے والے بنارس کے بعد لکھنؤ لوک سبھا حلقہ میں مقابلہ مختلف ہوتا نظر آرہا ہے، بنیادی طور پر بی جے پی کے راج ناتھ سنگھ انڈیا اتحاد کے امیدوار روید اس میدان میں ہیں۔ لیکن اس بار مسلم ووٹوں کا رجحان راجناتھ سنگھ کی طرف ہے جو پہلے ہی بی جے پی کے ووٹروں کے طور پر جانے جاتے ہیں لیکن اس بار بی جے پی کا او بی سی کارڈ مسلم پسماندہ کو اپنے حق میں کرنے میں کامیاب نظر آتا ہے۔ مولانا کلب جواد، مولانا آغا روحی، مولانا یعسوب عباس بھی راجناتھ کے ساتھ کھڑے نظر آرہے ہیں، اس کے ساتھ ہی روید اس مہروترا ابھی لوک سبھا کے امیدوار کے طور پر کمزور ہیں۔ اس حوالے سے ایم جے خان کا کہنا ہے کہ راجناتھ سنگھ کو گزشتہ الیکشن کے ووٹوں سے زیادہ ووٹ ملیں گے۔ ان کا خیال ہے کہ موجودہ سیاسی ماحول میں مسلمانوں کو راجناتھ سنگھ کی تصویر نظر آرہی ہے۔ اس کے بچپن سے ہی مسلم تعلقات ووٹروں کو اپنی طرف موڑ رہے ہیں۔ نامزدگی کے بعد راج ناتھ سنگھ نے جس طرح سے مسلم مذہبی رہنماؤں سے ملاقات کی اور ان کی حمایت کی، اس سے صاف ظاہر ہو گیا کہ اس بار مسلم ووٹر راج ناتھ سے پورے دل سے مل رہے ہیں، وہیں نامزدگی کے جلوس کے دوران راج ناتھ کو دونوں طرف مسلمانوں کی بھیڑ سے کافی پریشانی کا سامنا کرنا پڑا۔ روڈ میٹنگ میں وہ خوش نظر آئے اور واضح طور پر کہا کہ آئین میں کوئی تبدیلی نہیں ہوگی۔ اٹل جی کے بعد جو بھی لکھنؤ سیٹ سے الیکشن لڑا ہے اسے مسلمانوں کے ووٹ ملے ہیں۔ چاہے لال جی ٹنڈن الیکشن لڑ رہے ہوں یا راج ناتھ سنگھ الیکشن لڑ رہے ہوں۔ راجناتھ سنگھ کی شبیہ بہت اچھی ہے اور وہ سب کو ساتھ لے کر چلنا پسند کرتے ہیں۔ اسی لیے وہ مسلمانوں کے ووٹ بھی مسلسل حاصل کر رہے ہیں۔ بتایا جا رہا ہے کہ بھلے ہی اس بار مسلمانوں سے کہا جا رہا ہے کہ وہ بی جے پی کے خلاف انڈیا الائنس کو ووٹ دیں، لیکن لکھنؤ سیٹ پر ایسا نہیں ہو رہا ہے۔ یہاں مسلمان بھی بڑی تعداد میں راج ناتھ سنگھ کو ووٹ دیں گے۔

رائے بریلی کا ایم پی ملک کا وزیر اعظم بننے والا ہے، پپو یادو کا بڑا دعویٰ

رائے بریلی: 11 مئی (پی این ایس) کانگریس لیڈر پپو یادو یوپی کے رائے بریلی پہنچے ہیں، جہاں وہ کانگریس لیڈر راہل گاندھی کے حق میں انتخابی تشہیر کریں گے۔ اس بات کی جانکاری ہفتہ (11 مئی) کو انہوں نے خود اپنے ایکس اکاؤنٹ پر پوسٹ کے ذریعہ دی ہے۔ دراصل، لوک سبھا الیکشن سے متعلق تمام پارٹیاں اپنے حق میں ووٹ بٹورنے کے لئے اس شدت کی گرمی میں بھی جی جان سے مصروف ہیں۔ کانگریس کی انتخابی تشہیر میں پپو یادو بھی کافی سرگرم ہیں۔ پپو یادو نے اپنے ایکس (ٹوئٹر) پوسٹ میں لکھا ہے "رائے بریلی آ گیا ہوں 44 سال میں پہلی رائے بریلی آئے ہیں، رائے بریلی کا ایم پی ملک کا وزیر اعظم بننے والا ہے۔ اسے لے کر لوگوں میں کافی جوش ہے۔" پپو یادو نے اپنے پوسٹ میں لکھا، رائے بریلی آ گیا ہوں۔ 44 سال بعد رائے بریلی کا ایم پی ملک کا وزیر اعظم بننے والا ہے۔ زبردست جوش ہے۔ راہل گاندھی جی پانچ لاکھ سے بھی زیادہ ووٹوں کے فرق سے جیتیں گے! کوئی حیرانی نہیں ہوگی، اگر سارے ریکارڈ ٹوٹ جائیں! راہل گاندھی یوپی کی رائے بریلی سیٹ سے انتخابی میدان میں ہیں۔